मौलाना आज़ाद नेशनल उर्दू यूनिवर्सिटी مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی

# Maulana Azad National Urdu University

(A Central University by an Act of Parliament in 1998)

Accredited with "A" grade by NAAC

# پراسپیکٹس 2022-2023

## سی یو ای ٹی کے ذریعہ یو جی پروگرام میں داخلہ

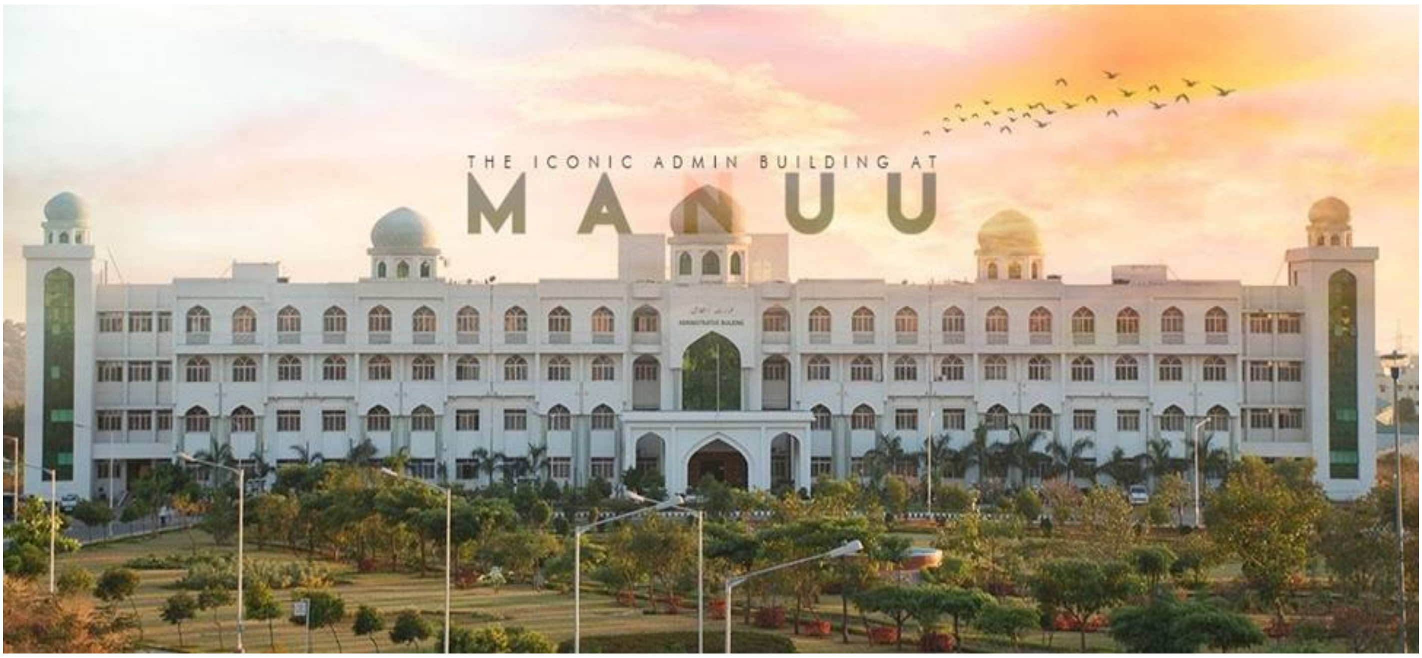


**اردو میڈیم کے ذریعے معیاری تعلیم تک رسائی**

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| 7<br>اسکول | 19<br>شعبے | NAAC<br>"A" Grade | 75<br>پروگرام<br>پی ایچ ڈی کی<br>سطح تک | 11<br>صوبوں میں<br>موجودگی |

گچی باؤلی، حیدرآباد

# پراسپیکٹس 2022-23

# مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی

(ایک مرکزی یونیورسٹی، NAAC سے 'A' گریڈ یافتہ)

**وزیٹر**

شری رام ناتھ کووِند

صدر جمہوریہ ہند

**چانسلر**

شری ممتاز علی

**شیخ الجامعہ**

پروفیسر سید عین الحسن

**نائب شیخ الجامعہ**

پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ

**اسکولوں کے ڈین**

پروفیسر عبدالواحد
اسکول برائے ٹکنالوجی

پروفیسر عزیز بانو
اسکول برائے السنہ، لسانیات و ہندوستانیات

پروفیسر شمیم فاطمہ
اسکول برائے کامرس و کاروباری انتظامیہ

پروفیسر صدیقی محمد محمود
اسکول برائے تعلیم و تربیت

پروفیسر سلمان احمد خان
اسکول برائے سائنسی علوم

پروفیسر فریدہ صدیقی
اسکول برائے فنون و سماجی علوم

پروفیسر احتشام احمد خان
اسکول برائے ترسیل عامہ و صحافت

**رجسٹرار**

پروفیسر ایس کے اشتیاق احمد

**فائنانس آفیسر (انچارج)**

ڈاکٹر پی ایس منور حسین

**کنٹرولر امتحانات**

ڈاکٹر محمد زائر حسین

**ڈائرکٹر، نظامت ِ داخلہ**

پروفیسر وَنجا ایم

**پتہ:**

کمرہ نمبر 20، گراؤنڈ فلور، عمارت انتظامی

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، گچی باولی، حیدرآباد 032 500– تلنگانہ

فون نمبر 040-2300 6605، EPABX: 040 – 23006612/13/14/15 –Ext-1801

*E-mail: admissionsregular@manuu.edu.in; website-www.manuu.edu.in*

# پراسپیکٹس کم داخلہ کمیٹی کے ممبران

| | |
|---|---|
| .1 | پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر-چیرپرسن |
| .2 | پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، پرووائس چانسلر |
| .3 | پروفیسر ایس کے۔ اشتیاق احمد، رجسٹرار |
| .4 | ڈاکٹر پی ایس منور حسین، فینانس آفیسر، انچارج |
| .5 | ڈاکٹر محمد زائر حسین، کنٹرولر امتحانات |
| .6 | پروفیسر سنیم فاطمہ، ڈین، اکیڈمکس اور ڈین، اسکول برائے کامرس وکاروباری انتظامیہ |
| .7 | پروفیسر عبدالواحد، ڈین، اسکول برائے ٹکنالوجی اور ڈائرکٹر انچارج، سنٹر فار انفارمیشن ٹکنالوجی |
| .8 | پروفیسر احتشام احمد خان، ڈین، اسکول برائے ترسیل عامہ وصحافت |
| .9 | پروفیسر صدیقی محمد محمود، ڈین، اسکول برائے تعلیم وتربیت |
| .10 | پروفیسر سلمان احمد خان اسکول برائے سائنسی علوم |
| .11 | پروفیسر فریدہ صدیقی، اسکول برائے فنون وسماجی علوم |
| .12 | پروفیسر عزیز بانو، اسکول برائے السنہ، لسانیات وہندوستانیات |
| .13 | پروفیسر محمد خالد مبشر الظفر، ڈائرکٹر، ڈی ٹی پی |
| .14 | پروفیسر محمد رضاء اللہ خان، ڈائرکٹر نظامت فاصلاتی تعلیم |
| .15 | جناب رضوان احمد، ڈائرکٹر، انسٹرکشنل میڈیا سنٹر |
| .16 | پروفیسر محمد عبدالعظیم، پروکٹر |
| .17 | جناب عابد عبدالواسع، آفیسر، تعلقات عامہ |
| .18 | پروفیسر مشتاق احمد آئی پٹیل، پرووسٹ بوائز ہاسٹلس |
| .19 | ڈاکٹر وقارالنسا، پرووسٹ گرلس ہاسٹلس |
| .20 | ڈاکٹر فہیم الدین احمد، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ ترجمہ |
| .21 | ڈاکٹر جرار احمد، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ تعلیم وتربیت |
| .22 | پروفیسر پردیپ کمار، ڈپٹی ڈائرکٹر، نظامتِ داخلہ |
| .23 | ڈاکٹر رفیع محمد، اسسٹنٹ ڈائرکٹر، نظامتِ داخلہ |
| .24 | ڈاکٹر سہید میو، اسسٹنٹ ڈائرکٹر، نظامتِ داخلہ |
| .25 | جناب چاولہ متیالہ راؤ، اسسٹنٹ ڈائرکٹر، نظامتِ داخلہ |
| .26 | پروفیسر وَنجا۔ ایم، ڈائرکٹر، نظامتِ داخلہ |

**داخلہ ہیلپ ڈیسک (صبح 9.00 سے شام 05.30 بجے کے درمیان کال کریں)۔**

| | |
|---|---|
| داخلے سے متعلق عمومی استفسار کے لیے اس نمبر پر کال کریں | 6207728673 |
| اسکول برائے ٹکنالوجی، سائنسی علوم اور کامرس اینڈ مینیجمنٹ | 9866802414 |
| اسکول آف آرٹ وسوشل سائنسز اور ترسیل عامہ وصحافت | 9873846297 |
| اسکول برائے تعلیم تربیت اور اسکول برائے السنہ، لسانیات وہندوستانیات | 6302738370 |

# آن لائن درخواست کا شیڈول

| | | |
|---|---|---|
| کامن یونیورسٹی انٹرینس ٹیسٹ (یو.جی)-22 کے لیے آن لائن رجسٹریشن اور درخواست فارم جمع کرنے کی مدت | : | 6اپریل تا6مئی 2022 |
| کامیاب فیس ٹرانزیکشن کی آخری تاریخ | : | 6 مئی، 2022 (11:50pm) |
| امتحان کی تاریخیں | : | جولائی کا پہلا یا دوسرا ہفتہ |
| امتحان کا وقفہ | : | سلاٹ:1۔195منٹ(3:15 گھنٹے)<br>سلاٹ:2۔225منٹ(3:45 گھنٹے) |
| امتحان کا طریقہ | : | لین پر مبنی سی بی ٹی (کمپیوٹر پر مبنی ٹیسٹ) |
| پرچہ کا میڈیم | : | 13 زبانیں مثلاً انگریزی، ہندی، آسامی، بنگالی، گجراتی، کنڑ، ملیالی، مراٹھی، اڑیہ، پنجابی، تمل، تلگو اور اردو |

- جو امیدوار سنٹرل یونیورسٹیز انٹرنس ٹسٹ [سی یو ای ٹی] برائے انڈر گریجویٹ-2022 لکھنے کے خواہش مند ہیں وہ درخواست پر کرنے سے قبل اپنی اہلیت / اسکیم / مدت / اوقات / میڈیم/امتحان کی فیس، نصاب، امتحان کے مراکز شہر، اہم تواریخ، داخلے کے طریقہ کار وغیرہ کو www.ta.ac.in, https://cuet.samarth.ac.in پر پیش کردہ تفصیلی معلوماتی بلیٹن اور متعلقہ یونیورسٹی یا ادارے کے ویب سائٹ پر موجود اس کے ویب سائٹ پر بغور مطالعہ کرلیں۔
- خواہش مند امیدوار اوپر بیان کردہ متعین مدت کے دوران https://cuet.samarth.ac.in صرف آن لائن ہی درخواست دے سکتے ہیں۔ امتحان کی فیس بھی ڈیبٹ / کریڈٹ کارڈ یا انٹرنیٹ بینکنگ یا پے ٹی ایم کا استعمال کرکے پے منٹ گیٹ وے کے ذریعے آن لائن ہی ادا کرنی ہوگی۔
- کسی بھی قسم کے سوالات / وضاحتوں کے لیے امیدوار 011-40759000 پر کال کرسکتے ہیں یا cuet-ug@nta.ac.in. پر نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی کو مراسلہ ای میل کرسکتے ہیں۔
- امیدواروں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ تازہ ترین معلومات کے لیے نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی (NTA) کی آفیشیل ویب سائٹس (www.nta.ac.in) اور (https://cuet.samarth.ac.in) کا مستقل مشاہدہ کرتے رہیں۔

فہرست


1.0 یونیورسٹی کا تعارف ........ 1

1.1 وِژن ........ 1

1.2 مشن ........ 1

1.3 بنیادی مقصد اور اہداف ........ 1

1.4 تعلیمات ........ 2

1.5 نظم و نسق ........ 3

1.6 انفرادیت (یونیک نیس) ........ 3

1.7 کامیابیاں ........ 4

2.0 اسکول برائے السنہ، لسانیات و ہندوستانیات ........ 4

2.1 اسکول برائے السنہ، لسانیات و ہندوستانیات کے تحت شعبے جات ........ 4

2.1.1 شعبۂ اردو ........ 4

2.1.2 شعبۂ انگریزی ........ 4

2.1.3 شعبۂ مطالعات ترجمہ ........ 5

2.1.4 شعبۂ ہندی ........ 5

2.1.5 شعبۂ عربی ........ 5

2.1.6 شعبۂ فارسی ........ 5

2.2 انڈر گریجویٹ پروگرام - بیچلر آف آرٹس ........ 6

2.3 بی اے پروگرام کے 3 بنیادی مضامین کے لیے مضامین کے متبادلات ........ 6

3.0 اسکول برائے فنون و سماجی علوم ........ 7

3.1 سکول برائے فنون و سماجی علوم کے تحت آنے والے شعبے جات ........ 7

3.1.1 شعبۂ تعلیم نسواں ........ 7

3.1.2 شعبۂ نظم و نسق عامہ ........ 7

3.1.3 شعبۂ سوشل ورک ........ 7

3.1.4 شعبۂ اسلامک اسٹڈیز ........ 7

3.1.5 شعبۂ سیاسیات ........ 8

3.1.6شعبۂ تاریخ ........ 8
3.1.7شعبۂ سماجیات ........ 8
3.1.8شعبۂ معاشیات ........ 8
4.0اسکول برائے تعلیم و تربیت ........ 9
4.1.1شعبۂ تعلیم و تربیت ........ 9
4.1.2تعلیم اساتذہ کے ملحقہ کالجز ........ 9
5.0اسکول برائے کامرس و کاروباری انتظامیہ ........ 9
5.1شعبۂ مینجمنٹ و کامرس ........ 9
5. 2تعلیمی پروگرام اور نشستیں ........ 10
6.0اسکول برائے ترسیل عامہ و صحافت ........ 10
6. 1شعبۂ ترسیل عامہ و صحافت ........ 10
6..2تعلیمی پروگرام اور نشستیں ........ 10
7.0اسکول برائے سائنسی علوم ........ 11
7.1 بیچلر آف سائنس: تعلیمی پروگرام اور نشستیں ........ 11
7.2 بیچلر آف ووکیشن کورسز ........ 11
7.3شعبہ ریاضی ........ 12
8.0اسکول برائے ٹکنالوجی ........ 12
8. 1شعبۂ کمپیوٹر سائنس و انفارمیشن ٹکنالوجی ........ 12
8.2تعلیمی پروگرام اور نشستیں ........ 13
9.0سٹلائٹ کیمپس ........ 13
9.1سٹلائٹ کیمپس لکھنؤ (یوپی) ........ 13
9.2مانو آرٹس و سائنس کالج برائے نسواں، بڈگام، سری نگر (جموں و کشمیر) ........ 13
10.0داخلوں کے لیے اہلیت ........ 14
10.1اہلیت کی عمومی شرائط: ........ 14
10.2داخلوں کے لیے عمر کی حد: ........ 14

10.3 کامن یونیورسٹی انٹرنس ٹسٹ (CUET) کی تفصیلات ........ 14
11.0 تحفظات اور رعایت کے ضوابط ........ 18
11.1 ہر پروگرام میں حکومت ہند اور یونیورسٹی کے ضوابط کے مطابق ایس سی / ایس ٹی / او بی سی / خواتین امیدواروں / معاشی کمزور طبقات کے لیے تحفظات ........ 19
11.2 اہلیتی نمبروں، عمر کی چھوٹ اور رجسٹریشن فیس میں رعایت: ........ 19
11.3 متعین تعداد سے زائد کوٹہ (خصوصی / اسپانسر کردہ زمرہ) ........ 19
11.4 خصوصی زمرہ ........ 19
11.5 او بی سی / ای ڈبلیو ایس / پی ڈبلیو ڈی سرٹیفکیٹ جمع کرنا ........ 20
12.0 تمام تعلیمی پروگراموں کے لیے فیس کی تفصیلات (روپئے میں) ........ 25
12.1 حیدرآباد کیمپس کے پہلے سمسٹر کے پروگراموں کی فیس: ........ 25
12.2 حیدرآباد کیمپس کے جفت سمسٹر کے پروگراموں کی فیس: ........ 25
12.3 حیدرآباد کیمپس کے جفت سمسٹر کے پروگراموں کی فیس: پہلے سمسٹر کے سوائے ........ 26
12.4 بیچلر آف ووکیشن حیدرآباد کیمپس کی فیس (روپئے میں) ........ 26
12.4.1 بیچلر آف ووکیشن کورسز کے لیے پہلے سمسٹر کی فیس (روپئے میں) ........ 26
12.4.2 بیچلر آف ووکیشن کورسز کے لیے جفت سمسٹر کی فیس (روپئے میں) ........ 27
12.5 پہلا سمسٹر سٹلائٹ کیمپس / کالج برائے تعلیم اساتذہ وغیرہ کے پروگراموں کے فیس کی تفصیلات (روپئے میں) ........ 27
12.6 جفت سمسٹر سٹلائٹ کیمپس / کالج برائے تعلیم اساتذہ وغیرہ کے پروگراموں کے فیس کی تفصیلات (روپئے میں) ........ 27
12.7 طاق سمسٹر (پہلے سمسٹر کے علاوہ) سٹلائٹ کیمپس / کالج برائے تعلیم اساتذہ وغیرہ کے پروگراموں کے فیس کی تفصیلات (روپئے میں) .... 27
12.8 غیر ملکی طلبا کے لیے طاق سمسٹر فیس: (تمام فیس امریکی ڈالر میں) ........ 28
12.9 غیر ملکی طلبا کے لیے جفت سمسٹر فیس: (تمام فیس امریکی ڈالر میں) ........ 28
12.10 فیس کی ادائیگی ........ 28
13.0 انفرااسٹرکچر ........ 28
13.1 عمارتیں: ........ 28
14.0 امتحانات / ترقی / اصلاحات اور خودکاری ........ 30
14.1 حاضری ........ 30
14.2 تعین قدر ........ 30
14.3 ترقی کے ضوابط ........ 32
14.4 امتحانات کی اصلاحات اور خودکاری ........ 32
14.5 مسلسل داخلی جانچ (CIE) ........ 32

15.0 بین الاقوامی طلبا کے داخلے کا طریقہ ........ 33
15.1 غیر ملکی طلبا کے اندراج کا دفتر ........ 33
16.0 طلبا کے لیے کیمپس میں موجودہ سہولیات ........ 34
16.1 کھیل کود ........ 34
16.2 یونیورسٹی کا مرکز صحت ........ 34
16.3 یونیورسٹی شاپنگ کمپلیکس اور کینٹین ........ 35
16.4 طلبا یونین ........ 35
16.5 ڈین طلبائے قدیم ........ 35
16.6 بینک اور ڈاک خانہ ........ 35
17.0 ہاسٹل کی سہولت ........ 35
171. ہاسٹل فیس کی تفصیلات (2022-23): ........ 36
17.2 طعام گاہ کی فیس کی تفصیلات (2022-23): ........ 36
18.0 طلبا کی معاون خدمات ........ 36
18.1 داخلی شکایات کمیٹی ........ 36
18.2 ازالہ شکایت کمیٹی ........ 36
18.3 مخالف ریگنگ کمیٹی ........ 36
18.4 مساوی مواقع سیل ........ 37
19.0 طلبا کے لیے امدادی خدمات ........ 37
19.1 دفتر برائے ڈین بہبودی طلبا ........ 37
19.2 پراکٹر دفتر ........ 37
19.3 تربیت و پلیسمنٹ سیل ........ 37
19.4 نیشنل سروس اسکیم (NSS) ........ 38
19.5 نیشنل کیڈٹ کارپس (NCC) ........ 38
20.0 سید حامد لائبریری ........ 38
21.0 داخلی معیار ضمانت سیل (IQAC) ........ 38
22.0 تعلیمی، تحقیقی، تربیتی و دیگر معاون مراکز ........ 39
22.1 اردو مرکز برائے فروغ علوم (CPKU) ........ 39
22.2 نظامت جسمانی تعلیم ........ 39
22.3 مرکز مطالعاتِ اردو ثقافت (CUCS) ........ 39

22.4 مرکز مطالعاتِ نسواں (CWS) ........ 40
22.5 یو جی سی۔ مرکز برائے فروغ انسانی وسائل (UGC-HRDC) ........ 40
22.6 مرکز پیشہ ورانہ فروغ برائے اساتذہ اردو ذریعہ تعلیم (CPDUMT) ........ 40
27.7 مرکز برائے تدریسی ذرائع ابلاغ (IMC) ........ 40
22.8 ڈائرکٹوریٹ آف ٹرانسلیشن اینڈ پبلی کیشنز (DTP) ........ 41
22.9 مرکز برائے انفارمیشن ٹکنالوجی (CIT) ........ 41
22.10 نظامت فاصلاتی تعلیم (DDE) ........ 41
22.11 نظامت داخلہ ........ 42
23.0 مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی جانب سے مختلف پروگراموں کے لیے مدراس کی تسلیم شدہ اسناد کی فہرست 23-2022 ........ 43
24.0 اہم پتے اور ٹیلی فون نمبر ........ 54
24.1 یونیورسٹی صدر مقام ........ 54
24.2 سٹیلائٹ کیمپسز، کالج برائے تعلیم و تربیت اور پالی ٹکنکس ........ 56
25.0 ڈائرکٹوریٹ آف ٹرانسلیشن اینڈ پبلی کیشنز کی مطبوعات ........ 58

## 1.0 یونیورسٹی کا تعارف

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی (MANUU) ایک مرکزی یونیورسٹی ہے۔ یہ پارلیمنٹ کے ایک قانون کے ذریعے جنوری 1998 میں کل ہند دائرہ کار کے ساتھ قائم کی گئی۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کا صدر دفتر اور مرکزی کیمپس گچی باولی، حیدرآباد میں واقع ہے۔ یہ کیمپس 200 ایکڑ کے رقبے پر پھیلا ہوا ہے۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی ملک کے دور دراز علاقوں میں بسنے والے تعلیم سے محروم اور اردو ذریعۂ تعلیم کی پہلی نسل کے طالب علموں کے لیے روایتی و فاصلاتی طرز کے پروگراموں کے ذریعے اعلیٰ تعلیمی خدمات فراہم کرنے والا سب سے بڑا ادارہ ہے۔ 1998 میں یونیورسٹی نے فاصلاتی تعلیم کے پروگراموں سے اپنے تعلیمی سفر کا آغاز کیا اور 2004 میں اس نے اردو میڈیم کے ریگولر پروگراموں سے اپنی تعلیمی و تحقیقی بنیادوں کو مستحکم کیا۔

یہ جامعہ ایک بلند پایہ عالم، دانشور، بہترین ادیب، ایک بے مثال مقرر، عظیم مجاہد آزادی، آزاد ہندوستان کے تعلیمی نظام کے منصوبہ ساز اور ملک میں جدید اور سائنسی تعلیمی اداروں کے بانی، مولانا ابوالکلام آزاد کے نام پر قائم کی گئی ہے۔

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی اس وقت موجودہ شعبوں اور مراکز کو مستحکم کرنے کے ساتھ ساتھ مختلف اصلاحی اقدامات کے ذریعے ان افراد کو تعلیم سے بہرہ ور کرنے کی کوشش میں مصروف ہے جو اب تک اس سے محروم تھے۔ اس کے علاوہ وہ بالعموم ملک کی نوجوان نسل اور بالخصوص اردو بولنے والے طبقے کی بڑھتی ہوئی امنگوں کو پورا کرنے کے لیے بھی کوشاں ہے۔ یونیورسٹی نے تعلیم، تحقیق، نظم و نسق کے تمام محاذوں پر متعین وژن، مشن اور مقاصد کے ساتھ قابل ذکر پیش رفت کی ہے۔

## 1.1 وِژن

شمولیتی پالیسی پر کاربند رہتے ہوئے اردو کے ذریعے معیاری تعلیم تک رسائی فراہم کرنا۔

## 1.2 مشن

سماجی، معاشی، تعلیمی اور ثقافتی طور پر سماج کے پچھڑے طبقات کو بااختیار بنانا تاکہ انہیں مرکزی دھارے میں شامل کیا جاسکے اور اس طرح ملک کی سماجی و معاشی ترقی میں اپنا حصہ ادا کرنا۔

## 1.3 بنیادی مقصد اور اہداف

**مانو ایکٹ 1996 (1997 کے نمبر 2) کی دفعہ 4 کے مطابق یونیورسٹی کے مقاصد حسب ذیل ہیں:**

- اردو زبان کی ترویج و ترقی
- پیشہ ورانہ اور تکنیکی مضامین میں اردو میڈیم کے ذریعے تعلیم و تربیت کی فراہمی
- روایتی تدریس اور فاصلاتی نظام تعلیم کے توسط سے اردو میڈیم میں اعلیٰ تعلیم و تربیت حاصل کرنے کے خواہش مندوں کے لیے رسائی کے وسیع مواقع کی فراہمی
- تعلیم نسواں پر خصوصی توجہ

**مذکورہ بالا مقاصد کو حاصل کرنے کے لیے یونیورسٹی درج ذیل کام انجام دینے کی کوشش کرے گی :**

- باہمی تعامل اور اختراعی تدریس و اکتساب پر خصوصی توجہ کے ساتھ ساتھ سماجی رابطے کے ذریعہ طلبا کو اردو زبان میں تعلیم کا بہترین تجربہ فراہم کرانا
- تعلیمی و تحقیقی نتائج اور رسائی کے اقدامات میں عالمی سطح کی بہترین روایات اور معیار کی پابندی
- قومی و بین الاقوامی بازاروں میں اہل افرادی قوت کی بڑھتی ہوئی مانگ کی تکمیل کے لیے طلبا کی استعداد میں اضافہ کرنا
- مسلسل تعلیم، اسپانسر کردہ تحقیق اور مشاورت کے ذریعے داخلی آمدنی / وصولیابی میں توسیع و اضافہ
- ملکی معیشت کی ترقی میں حصہ ادا کرنے والی اہل افرادی قوت کی تیاری کے ذریعے لاکھوں غریب افراد کے معیار زندگی کو بہتر بنانا
- وسائل کا مؤثر اور بھرپور استعمال کرنا اور عمل پر مبنی متعین اقدامات کے ذریعے یونیورسٹی کو ایک اسمارٹ، ڈیجیٹل اور صاف ستھرے کیمپس میں تبدیل کرنا

## 1.4 تعلیمات

ان شعبہ جات کے تحت مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں کل 71 پروگرام اور کورسز (24 پی ایچ ڈی؛ 21 پوسٹ گریجویشن؛ 10 گریجویشن؛ 07 ڈپلوما اور 09 پی جی ڈپلوما اور سرٹی فیکیٹ کورسز) فراہم ہیں۔ ان کے علاوہ پالی ٹکنک کے ذریعے (06 ڈپلوما) اور آئی ٹی آئی کے ذریعے (08 سرٹی فیکیٹ ٹریڈس) کے کورسز فراہم ہیں۔ مزید یہ کہ یونیورسٹی انتخاب پر مبنی کریڈٹ سسٹم کے ذریعے بازار کی ضرورتوں کے مطابق، لچک دار تعلیمی فریم ورک کے ساتھ اعلیٰ درجہ کی اختراعی اور مناسب حال معیاری تعلیم فراہم کرنے کے لیے کوشاں ہے۔

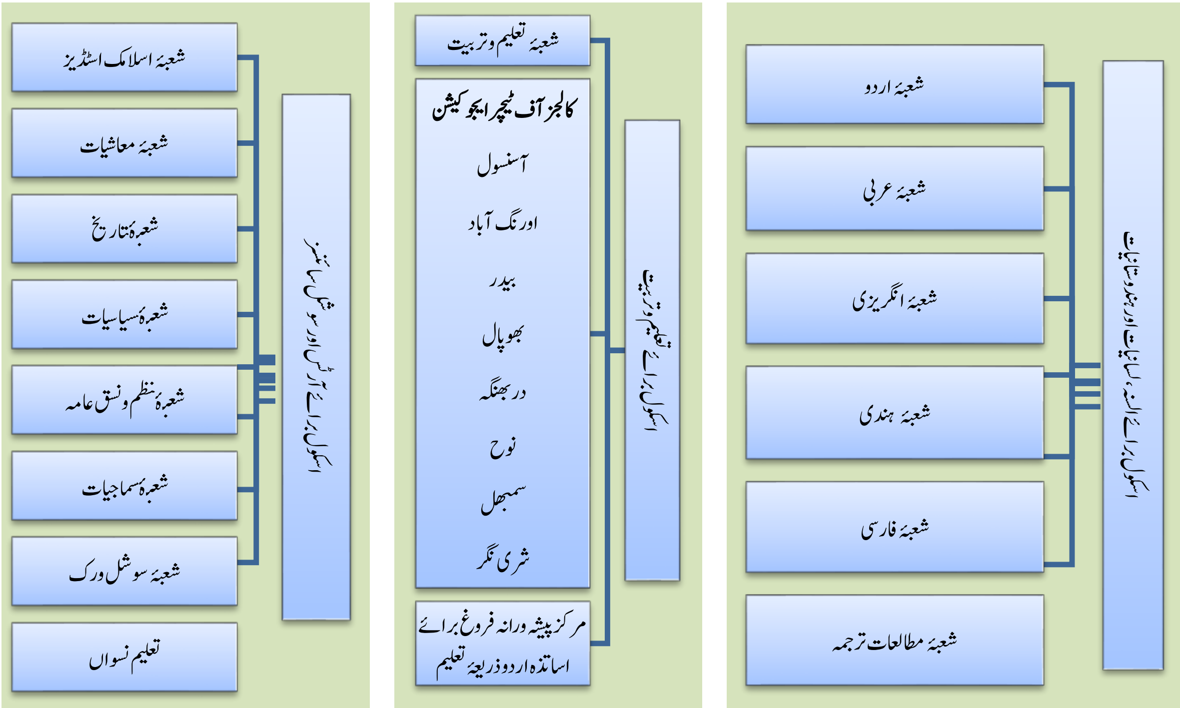


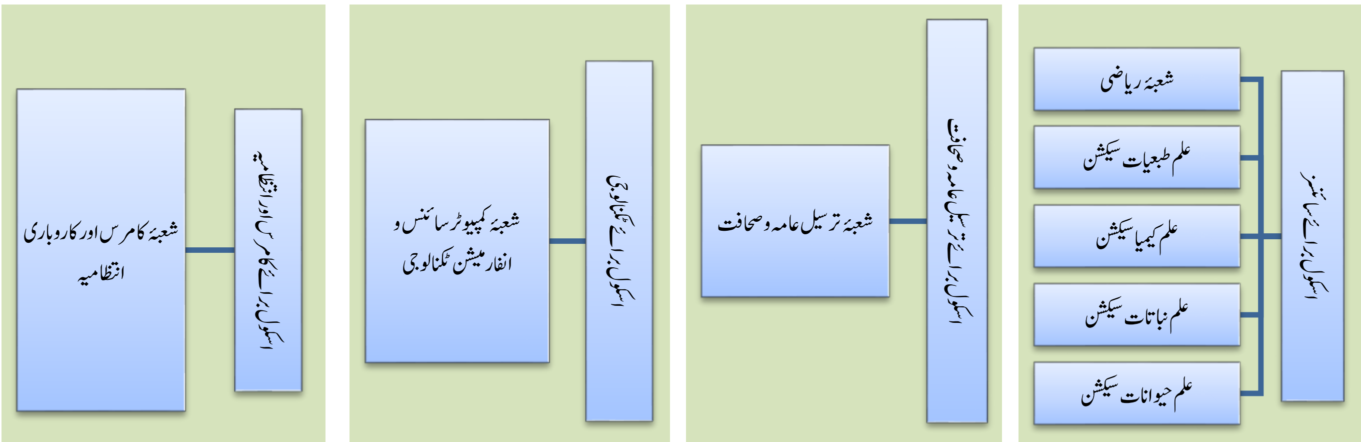


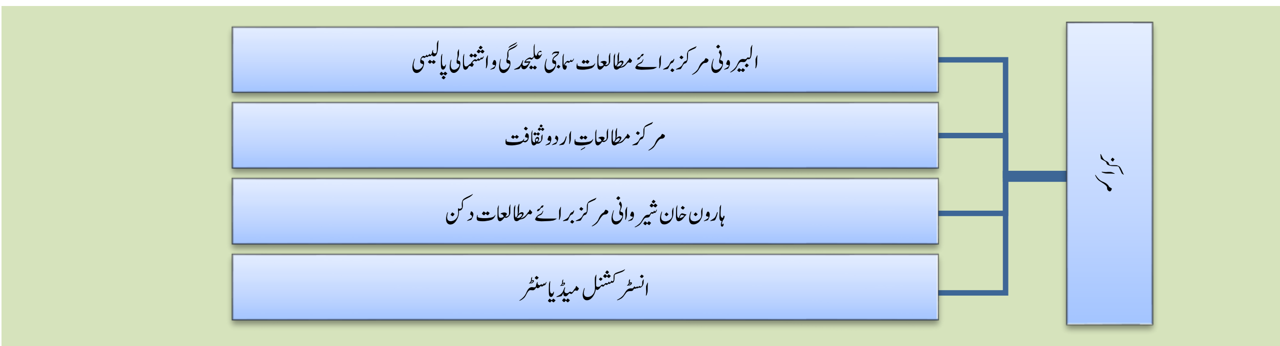

## 1.5 نظم ونسق

یونیورسٹی میں شفافیت اور جواب دہی کے لیے پہلے سے قائم تنظیمی ڈھانچوں کے ساتھ مؤثر نظم ونسق کا نظام قائم کیا گیا ہے۔ مزید یہ کہ یونیورسٹی اپنے داخلی دفتری عمل کو درست رکھنے کے لیے ای گورننس کی جانب پیش رفت کر رہی ہے۔

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی وزارت فروغ انسانی وسائل کے مشن پر مبنی ہدایات کا حصہ ہے۔ جیسے سوچھ بھارت ابھیان؛ سوچھ بھارت - سوستھ بھارت؛ سوچھتا پکھواڑہ؛ ایک بھارت - شریشٹھ بھارت؛ بیٹی بچاؤ - بیٹی پڑھاؤ؛ ودیا ساکشرتا ابھیان اور پردھان منتری کوشل وکاس یوجنا وغیرہ۔ اس کے علاوہ NKN-NME-ICT کے ڈیجیٹل انڈیا پروجیکٹ میں بھی یونیورسٹی شریک ہے جس میں کیمپس رابطہ، یوجی سی انفلب نیٹ، این ڈی ایل کلسٹر، سوایم اور بھارت وانی وغیرہ شامل ہیں۔

## 1.6 انفرادیت (یونیک نیس)

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی (مانو) ملک کی بہترین یونیورسٹیوں میں شامل ہے جہاں عمومی، تکنیکی، پیشہ ورانہ اور پیشہ جاتی تعلیم فراہم کی جاتی ہے۔ یونیورسٹی کو نیشنل اسسمنٹ اینڈ اکریڈیٹیشن کونسل (NAAC) نے 2016 میں 'اے' گریڈ عطا کیا ہے۔ اس کے علاوہ یونیورسٹی اس حیثیت سے بھی منفرد ہے کہ یہاں ابتدائی سے لے کر ڈاکٹریٹ تک تعلیم کی تمام سطحوں پر اردو میڈیم سے تعلیم دی جاتی ہے۔ یونیورسٹی ملک میں اعلیٰ تعلیم کے لیے ایک پسندیدہ منزل بن چکی ہے۔ اس نے سماج کے سب سے زیادہ ضرورت مند طبقات کو اپنی طرف متوجہ کیا اور انہیں اعلیٰ تعلیم کے مرکزی دھارے میں شامل کیا ہے۔ اعلیٰ تعلیم کی ڈگریاں عطا کرنے والے 800 اداروں کے جائزے کی بنیاد پر یونیورسٹی کو نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف رینکنگ فریم ورک NIRF - 2017 کے تحت 150-101 کے زمرے میں شامل کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ ڈی ایس ٹی کی شائع شدہ رپورٹ کے مطابق مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کو سرکاری مالی تعاون یافتہ یونیورسٹیوں میں پبلی کیشنز کے لحاظ سے 24 ویں اور حوالوں کے لحاظ سے 30 ویں مقام پر رکھا گیا ہے۔

اس وقت ملک کی 11 ریاستوں میں یونیورسٹی کے 18 سٹلائٹ اور آف کیمپسز قائم ہیں۔ اور تقریباً 6300 طلبا روایتی طرز تعلیم کے مختلف پروگراموں کے ذریعے حصولِ تعلیم میں مصروف ہیں۔ نظامت فاصلاتی تعلیم کی جانب سے فاصلاتی طرز کے مختلف پروگرام فراہم کیے جاتے ہیں جو اس کے 9 علاقائی مراکز، 5 ذیلی علاقائی مراکز اور تقریباً 157 مطالعاتی مراکز کے ذریعے 1.5 لاکھ سے زائد طلبا تک مختلف کورسز ان کے گھروں تک پہنچانے کی کوشش میں مصروف ہے۔ یونیورسٹی کے تعلیمی کیمپس ملک بھر میں پھیلے ہوئے ہیں جیسے 4 صنعتی تربیتی ادارے (ITIs) بالترتیب حیدرآباد (تلنگانہ)، بنگلور (کرناٹک)، دربھنگہ (بہار) اور کٹک (اوڈیشہ) میں؛ 5 پالی ٹکنک کالج حیدرآباد (تلنگانہ)، بنگلور (کرناٹک)، دربھنگہ (بہار)، کٹک (اوڈیشہ) اور کڑپہ (آندھرا پردیش) میں قائم ہیں۔

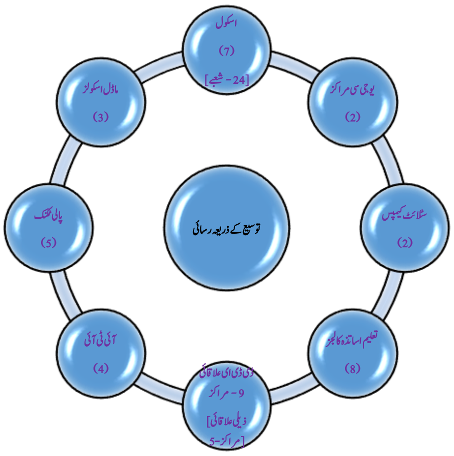


یہ ادارے یونیورسٹی کے ایک اہم مقصد یعنی اردو ذریعہ تعلیم سے تکنیکی و پیشہ ورانہ مضامین کی تعلیم کی فراہمی کی تکمیل کر رہے ہیں۔ اس کے علاوہ یونیورسٹی نے سری نگر (جموں و کشمیر)، دربھنگہ (بہار)، بھوپال (مدھیہ پردیش)، آسنسول (مغربی بنگال)، سنبھل (اترپردیش)، اورنگ آباد (مہاراشٹرا)، نوح (میوات، ہریانہ) اور بیدر (کرناٹک) میں تعلیم اساتذہ کے آٹھ کالج بھی قائم کیے ہیں۔ جہاں مختلف تربیتی پروگراموں کے ذریعے اساتذہ کی شخصی و ذہنی ارتقا کا کام انجام دیا جاتا ہے۔ یونیورسٹی کا ایک سٹلائٹ کیمپس لکھنؤ (اترپردیش) میں قائم ہے جہاں گریجویشن، پوسٹ گریجویشن اور تحقیق کے پروگرام فراہم ہیں۔ یونیورسٹی نے ایک اہم مقصد یعنی خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے بڈگام (جموں وکشمیر) میں آرٹس وسائنس کالج بھی قائم کیا ہے۔ اردو کے دائرہ کار کو وسیع کرنے کے اپنے مشن کی تکمیل اور نئی نسل میں اردو کے لیے شوق پیدا کرنے کے لیے یونیورسٹی نے حیدرآباد، دربھنگہ اور نوح میں تین ماڈل اسکول بھی قائم کیے ہیں تاکہ اردو میڈیم میں معیاری اسکولی تعلیم فراہم کی جاسکے۔

یونیورسٹی میں کئی تعلیمی امدادی مراکز بھی قائم ہیں جیسے مرکز برائے فروغ انسانی وسائل (HRDC)، مرکز برائے تدریسی ذرائع ابلاغ (IMC)، انفارمیشن ٹکنالوجی مرکز (CIT)، نظامت برائے ترجمہ واشاعت (DTP)، نظامت داخلہ اور ضمانتِ معیار کا داخلی سیل (IQAC) وغیرہ، جو یونیورسٹی کی قدر و قیمت میں اضافہ کرتے ہیں۔

اردو ذریعہ تعلیم سے تدریس، تحقیق اور تخلیق کے لیے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی کوششوں نے اسے ایک ایسی رجحان ساز اور رہنما یونیورسٹی میں تبدیل کر دیا ہے جو ہندوستانی زبانوں کے تمام اداروں کو روشنی فراہم کر رہی ہے تاکہ وہ بھی اپنی زبانوں میں سائنس و ٹکنالوجی کی تعلیم فراہم کرنے کی اپنی اہلیت کا استعمال کریں۔

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے پاس ترقی، توسیع اور اپنی سرگرمیوں کو بڑھانے کا واضح تصور موجود ہے جو ملک کے ابھرتے ہوئے معاشی ماحول سے مطابقت رکھتا ہے اور سرگرمیوں میں بے تحاشہ اضافہ کی وجہ سے درکار افرادی قوت میں کمی کو پورا بھی کر سکتا ہے۔ یہ تصور معیاری تعلیم، تحقیق کے فروغ، داخلی وسائل کی تخلیق، بنیادی ڈھانچے کی تیاری، طلبا مرکوز اقدامات، ای گورننس اقدامات، توسیعی اقدامات وغیرہ کے حوالے سے یوجی سی کے منصوبے اور وزارت تعلیم حکومت ہند کی ہدایات کے مطابق ہے۔ یونیورسٹی قومی ایجنڈہ برائے رسائی، مساوات اور معیار پر بھی کاربند ہے۔ یونیورسٹی میں اس بات کو بھی یقینی بنایا جارہا ہے کہ یہاں سے فارغ ہونے والے تمام طلبا انگریزی زبان اور

انفارمیشن ٹکنالوجی میں بھی ضروری مہارت حاصل کریں۔اس سے اردو زبان بھی مستحکم ہوگی اور اردو بولنے والے لوگ ملک کے دیگر طلبا کے ساتھ عمودی اور افقی دونوں سطحوں پر مسابقت کر سکیں گے۔

### 1.7 کامیابیاں

**رسائی:** مجموعی داخلہ تناسب میں بتدریج اضافہ برقرار رکھنا تا کہ اس کے ذریعے پیشہ ورانہ طور پر مسابقت کرنے والی اور سماجی طور پر حساس افرادی قوت تیار کی جائے۔

**مساوات:** یونیورسٹی میں شمولیاتی پالیسیاں جاری ہیں اور اعلیٰ تعلیم کے مستحق اور خواہش مند تمام لوگوں کے لیے موزوں ترین ماحول میں توسیع اور بااختیار بننے کے مواقع فراہم کیے جارہے ہیں تا کہ وہ زندگی اور اس کے اقدار سے ہم آہنگ ہوسکیں اور پورے اعتماد کے ساتھ ہر قسم کی سماجی مشکلات کا سامنا کرسکیں۔

**معیار:** بنیادی ڈھانچے اور سہولتوں میں قابل ذکر اضافے کے ساتھ ساتھ طالب علم-استاد کے تناسب کو کم سے کم کرنے کے لیے معیاری اساتذہ جیسے ایڈجنکٹ / وزیٹنگ / گیسٹ اساتذہ میں بھی اضافہ

**بہترین روایات:** تعاون و مدد کے مختلف نظاموں اور ارتقائی اقدامات کے ذریعے طلبا کو بااختیار بنانا؛

**تعاون کے نظام:** ہوسٹل کی سہولت، تعلیمی وظائف، خواتین، خصوصی اہلیت کے حامل افراد کے لیے عمر میں رعایت وغیرہ۔

## 2.0 اسکول برائے السنہ، لسانیات وہندوستانیات

یونیورسٹی نے سال 1999 میں فاصلاتی طرز تعلیم میں زبانوں کے تحت مختلف تعلیمی پروگراموں کی معیار بندی کے لیے اسکول برائے السنہ، لسانیات وہندوستانیات قائم کیا۔اس اسکول کے قیام کا اصل مقصد ان ہندوستانی زبانوں کے تشخص کو باقی رکھنا تھا جو قومی زبان کے ساتھ اچھی طرح مربوط ہوتے ہیں۔اسکول نے 2004 میں اپنے ریگولر پروگراموں کا آغاز کیا اور اس وقت اس کے چھ شعبہ جات ہیں۔ لکھنؤ (اترپردیش) اور سری نگر (جموں وکشمیر) میں واقع ملحقہ کالجوں کے پروگرام بھی اسی اسکول کے تحت فراہم کیے جاتے ہیں۔

اس اسکول کا بنیادی مقصد ہندوستانی زبانوں (اردو اور ہندی) کے ساتھ ساتھ ان بیرونی زبانوں (عربی، فارسی اور انگریزی) کا فروغ ہے جنھوں نے ہندوستانی زبانوں کو متاثر کیا ہے۔اس کے علاوہ مؤثر انٹیگریشن کے لیے مطالعات ترجمہ کا فروغ بھی اس اسکول کا ایک اہم مقصد ہے۔

### 2.1 اسکول برائے السنہ، لسانیات وہندوستانیات کے تحت شعبے جات

#### 2.1.1 شعبۂ اردو

شعبۂ اردو کا مقصد عمومی طور پر انسانی زندگی میں اردو زبان کی ادبی اور ثقافتی قدر و قیمت سے متعلق شعور کی بیداری اور ملکی و عالمی سطح پر اردو ادب و ثقافت کی معنویت کو اجاگر کرنا ہے۔اس کا مقصد اردو ثقافت کو ہندوستانی فکر کی نمائندہ ثقافت، اردو زبان کو علم کی زبان اور اردو ادب کو اقدار کے ادب کی حیثیت سے فروغ دینا ہے جس نے وقت کی آزمائشوں کا ثابت قدمی سے مقابلہ کیا اور مسلسل پیش رفت کی ہے۔شعبہ اس امر کی کوشش کر رہا ہے کہ وہ ریسرچ اسکالروں کو اساتذہ کی نگرانی میں بامعنی، مؤثر اور مفید تحقیق میں مصروف کرے تا کہ علم کے میدان میں ارتقا اور وسعت پیدا ہوسکے۔شعبہ طلبا کے لیے ایسا تعلیمی ماحول پیدا کرنا چاہتا ہے جس میں وہ علم اور اردو ادب کی تاریخی بصیرت حاصل کرسکیں۔ طلبا اور دیگر خواہش مند افراد میں شاعری اور ادب کا لطیف ذوق پیدا کرنے کے لیے شعبہ نے ڈپلوما تحسین غزل کے نام سے اردو غزل کی تحسین کا ایک خصوصی کورس شروع کیا ہے۔

شعبہ کی جانب سے بی اے، ایم اے، اور پی ایچ ڈی پروگراموں کے علاوہ جز وقتی ڈپلوما پروگرام چلائے جارہے ہیں۔ جدید ادب، زبان و ثقافت کا مطالعہ؛ دکنی زبان، ادب و ثقافت؛ لسانیات؛ ابلاغ عامہ؛ ترجمہ؛ آزادیات اور ادبی تنقید کے میدان میں نئے طرز وغیرہ شعبہ میں تحقیق کے خصوصی میدان ہیں۔

#### 2.1.2 شعبۂ انگریزی

شعبۂ انگریزی کا مقصد انگریزی زبان و ادب کے جدید رجحانات سے طلبا کو واقف کروانا ہے۔ شعبے میں ایم اے اور پی ایچ ڈی کے علاوہ یونیورسٹی کے تمام انڈر گریجویٹ و پوسٹ گریجویٹ پروگراموں کے لیے سی بی ایس سی کے مطابق بنیادی کورسز، ڈسپلن اسپیسفک کورسز، اضافہ اہلیت کورسز، عمومی منتخبات کورسز فراہم کیے جاتے ہیں۔ شعبہ یونیورسٹی کے تربیت و تعیناتی سیل کے اشتراک سے یونیورسٹی کے تمام انڈر گریجویٹ و پوسٹ گریجویٹ طلبا کے لیے 'ترسیلی مہارتوں' کا بھی ایک کورس چلاتا ہے۔ شعبہ چاہتا ہے کہ طلبا کے اندر نہ صرف حصول روزگار کی اہلیت پیدا ہو بلکہ انہیں سماجی ذمہ داریوں کی ادائیگی کے لیے بھی تیار کیا جائے۔ شعبہ کا ایک اہم مقصد یہ ہے کہ اردو، انگریزی بین لسانی تحقیق اور

اختراعی اور بین علومی تحقیق کو فروغ دیا جائے۔ شعبہ کی جانب سے پابندی کے ساتھ قومی سطح کی کانفرنسیں منعقد کی جاتی ہیں۔ شعبے میں تحقیق کے لیے مرکز توجہ میدان درج ذیل ہیں: تاریخ انگریزی زبان، انگریزی ادب کی تاریخ، انگریزی زبان کی تدریس، ہندوستان میں انگریزی کی تدریس، انگریزی صوتیات، اسلوبیات، برطانوی انگریزی ادب، امریکی انگریزی ادب، دولت مشترکہ کا انگریزی ادب، اردو انگریزی ادب، اردوو انگریزی مطالعات ترجمہ، مسلم انگریزی ادب، انگریزی میں ہندوستانی تحریریں اور ادبی نظریات و تنقید۔

## 2.1.3 شعبۂ مطالعات ترجمہ

شعبہ مطالعات ترجمہ اپنے خصوصی اردو پس منظر کی وجہ سے ہندوستان میں اپنی نوعیت کا واحد شعبہ ہے۔ شعبہ میں ایک پوسٹ گریجویٹ پروگرام 'ایم اے مطالعات ترجمہ کے علاوہ پی ایچ ڈی مطالعات ترجمہ کا تحقیقی پروگرام بھی چلایا جارہا ہے۔ شعبہ مطالعات ترجمہ اپنے طلبا میں مستحکم نظریاتی بنیادوں کی تشکیل کے علاوہ ترجمہ کے عملی پہلوؤں پر بھی خاص توجہ مرکوز کرتا ہے تاکہ ان طلبہ کی پیشہ ورانہ انداز میں ترجمہ کی تربیت ہوسکے، دوسری جانب انہیں مطالعات ترجمہ کے میدان میں تحقیقی کام کے لیے حوصلہ افزائی بھی کی جاتی ہے۔ ترجمہ کے جدید رجحانات، ترجمہ کی ٹکنالوجی اور اصطلاحی مسائل وغیرہ اس کے نصاب کا حصہ ہیں۔ شعبہ کی جانب سے یونیورسٹی کے تمام انڈر گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ پروگراموں کے لیے ترجمے کے جینرک (Generic) کورسز بھی فراہم ہیں۔

## 2.1.4 شعبۂ ہندی

یہ شعبہ غیر ہندی علاقوں میں ہندی کے فروغ کے لیے کوشاں ہے۔ شعبۂ ہندی، اردو، دکنی زبان وثقافت میں تحقیق اور بین علومی طرز مطالعہ پر خصوصی توجہ مرکوز کرتا ہے۔ شعبہ کی جانب سے مدارس کے طلبا کے لیے برج کورس؛ گریجویشن پروگراموں کے لیے کورسز؛ ایم اے اور پی ایچ ڈی کے علاوہ ایک جزوقتی پروگرام چلایا جارہا ہے۔ شعبہ کی جانب سے تانیثی ادب، دلِت ادب، عہد وسطیٰ کی شاعری، جدید ادب، تقابلی ادب، ترجمہ، کتھا ساہتیہ، ڈراما، آدی واسی و مسلم ڈسکورس اور جدید تھیئٹر وغیرہ تحقیق کے لیے خصوصی توجہ کے میدان ہیں۔

## 2.1.5 شعبۂ عربی

عربی سامی زبانوں کے خاندان کی اہم زبان ہے اور اقوام متحدہ کی چھ سرکاری زبانوں میں سے ایک ہے۔ شعبہ عربی کا قیام دسمبر 2006 میں ہوا تاکہ عربی کے ایسے ماہرین کی روز بروز بڑھتی ہوئی مانگ پوری کی جاسکے جو عربی زبان میں مہارت کے ساتھ ساتھ موجودہ علمی و تجارتی دنیا کی ضرورتوں کے مطابق مہارتوں سے لیس ہوں۔ شعبہ میں جدید و قدیم عربی زبان و ادب کی تعلیم دی جاتی ہے۔ یہاں انسانی اقدار پر زور دیا جاتا ہے اور انہیں نصاب کا لازمی جزو بنایا گیا ہے۔ طلبا کی تربیت پر بھی توجہ مرکوز کی جاتی ہے تاکہ ان میں ترجمے و ترجمانی کی مہارتوں کو فروغ دیا جائے اور انہیں معروف قومی و بین الاقوامی اداروں اور کثیر قومی کمپنیوں میں روزگار کے قابل بنایا جائے۔ یہاں کے فارغ طلبا کی ایک بڑی تعداد امیزان، فیس بک اور گوگل جیسی بڑی کثیر ملکی کمپنیوں میں کام کررہی ہے۔ شعبہ کی جانب سے ایم اے اور پی ایچ ڈی کے علاوہ جدید عربی زبان و ترجمہ کا ایڈوانس ڈپلوما، عربی ڈپلوما اور عربی میں مہارت کا سرٹی فیکیٹ کے تین جزوقتی متوازی پروگرام فراہم کیے جاتے ہیں۔ شعبہ، بی اے، بی کام اور بی ایس سی کے لیے عربی زبان کے کورسز بھی فراہم کرتا ہے۔ تحقیق کے جن میدانوں میں یہاں توجہ دی جاتی ہے ان میں ترجمہ، جدید عربی ادب اور تحقیقی طریقہ کار شامل ہیں۔

## 2.1.6شعبۂ فارسی

شعبۂ فارسی 2008 میں اسکول برائے السنہ، لسانیات و ہندوستانیات کے ایک حصے کے طور پر قائم کیا گیا۔ یہ شعبۂ مطالعاتِ زبان فارسی کا ایک اہم مرکز بننے کے لیے کوشاں ہے۔ شعبہ، برج کورسز، انڈر گریجویٹ پروگرام، ایم اے (فارسی)، پی ایچ ڈی اور ڈپلوما جیسی مختلف سطحوں پر کورسز فراہم کررہا ہے۔ شعبہ کے مطالعات فارسی میں تقابلی لسانیات، علم مخطوطات، دستاویز خواندگی اور ترجمہ، تاریخ نگاری، کتبہ شناسی، مسکوکیات، صوفی شعرا، ہندایرانی ادب، ثقافتی مطالعات اور فارسی ادب، زبان و ثقافت کے جدید رجحانات وغیرہ پر تحقیقی کام انجام دیا جاتا ہے۔ شعبۂ فارسی، ہمارے قومی ثقافتی ورثہ کی ایک تحقیقی زبان اور ایک بین الاقوامی زبان کی حیثیت سے فارسی مطالعات کے بنیادی مقاصد کی تکمیل کے لیے کوشاں ہے۔

## 2.2 انڈر گریجویٹ پروگرام - بیچلر آف آرٹس

| پروگرام | نشستیں | اہلیت |
|---|---|---|
| بیچلر آف آرٹس | 188<br>حیدرآباد | i. 10ویں /2+10 یا مماثل مدرسہ کورس اردو ذریعہ تعلیم سے یا اردو ایک مضمون کی حیثیت سے پڑھی ہو۔<br>ii. کسی مسلمہ بورڈ / ادارے / مدرسے (اس پراسپکٹس میں شامل فہرست ملاحظہ کرلیں) سے بحیثیت مجموعی 40 فیصد نمبروں کے ساتھ 2+10 یا مماثل سند کامیاب کی ہو۔ |
| | 50<br>لکھنو | |

## 2.3 بی اے پروگرام کے 3 بنیادی مضامین کے لیے مضامین کے متبادلات

ہر امیدوار کو کم از کم ایک زبان کا کورس اور ذیل میں دیے گئے مضامین میں سے ایک مجموعہ مضامین کا انتخاب کرنا ہوگا۔

| درج ذیل فہرست سے کوئی ایک مضمون کا انتخاب کریں (زبان) | درج ذیل میں سے مضامین کے کسی ایک مجموعے کا انتخاب کریں | | اضافہ اہلیت کا کورس (AEC) |
|---|---|---|---|
| حیدرآباد کیمپس | | | |
| انگریزی / اردو / ہندی / عربی / فارسی | معاشیات | نظم و نسق عامہ | 1. ترسیلی انگریزی / اردو (ان طلبا کے لیے جنہوں نے پہلے سمسٹر میں بنیادی کورس کی حیثیت سے انگریزی کا انتخاب کیا ہو)<br>2. ماحولیاتی سائنس-دوسرا سمسٹر |
| | معاشیات | سیاسیات | |
| | معاشیات | سماجیات | |
| | معاشیات | تاریخ | |
| | معاشیات | اسلامیات | |
| | تاریخ | نظم و نسق عامہ | |
| | تاریخ | سیاسیات | |
| | تاریخ | سماجیات | |
| | تاریخ | اسلامیات | |
| | نظم و نسق عامہ | سماجیات | |
| | نظم و نسق عامہ | سیاسیات | |
| | نظم و نسق عامہ | اسلامیات | |
| | سیاسیات | سماجیات | |
| | سیاسیات | اسلامیات | |
| | سماجیات | اسلامیات | |

| لکھنو کیمپس | | | |
|---|---|---|---|
| انگریزی / اردو / عربی / فارسی | تاریخ | سیاسیات | 1. ترسیلی انگریزی / اردو (ان طلبا کے لیے جنہوں نے پہلے سمسٹر میں بنیادی کورس کی حیثیت سے انگریزی کا انتخاب کیا ہو)<br>2. ماحولیاتی سائنس-دوسرا سمسٹر |
| | تاریخ | اسلامیات | |
| | سیاسیات | اسلامیات | |
| نان سی جی پی اے کے 2 کریڈٹ والے 2 کورسز بھی لازمی ہیں جو پہلے اور دوسرے سمسٹر میں فی سمسٹر ایک مکمل کرنے ہوں گے۔ | | | |

## 3.0 اسکول برائے فنون وسماجی علوم

یونیورسٹی نے سال 2005 میں آرٹس وسماجی علوم کے تحت فراہم کیے جانے والے تعلیمی پروگراموں کی معیار بندی کے لیے اسکول برائے فنون وسماجی علوم قائم کیا۔اس اسکول کے قیام کا بنیادی مقصد ان مطالعاتی پروگراموں کی فراہمی ہے جو انسانوں کی فلسفیانہ، سماجی، سیاسی، معاشی، تاریخی اور عوامی زندگی سے متعلق انسانی دلچسپی کے جذبے کو متاثر کرتے ہیں۔اس کے علاوہ انسانی سماج اور صنف سے متعلق مسائل وامور کی تفہیم میں اہم کردار ادا کرنا بھی اس کا ایک مقصد ہے۔فی الوقت اس اسکول کے تحت کل 8 شعبے قائم ہیں اور یہ اس وقت یونیورسٹی کا سب سے بڑا اسکول ہے۔اس کے تحت سٹلائیٹ کیمپس لکھنؤ اور سری نگر میں بھی مختلف پروگرام فراہم کیے جاتے ہیں۔

### 3.1 سکول برائے فنون وسماجی علوم کے تحت آنے والے شعبے جات

#### 3.1.1 شعبۂ تعلیم نسواں

یہ شعبہ 2005 میں قائم کیا گیا۔ شعبہ میں آغاز ہی سے ایم اے اور پی ایچ ڈی کے پروگرام چلائے جارہے ہیں۔ملک میں خواتین ماہرین کی تیاری، ان کے استحکام، انہیں زیور تعلیم سے آراستہ کرنے کے لیے ایک ہمہ جہت طرز کو اختیار کیا گیا ہے۔مطالعاتِ نسواں ایک غیر روایتی تعلیمی میدان اور ایک نیا شعبہ علم ہونے کے باوجود ایک ڈسکورس، ایک طریقہ کار اور عمل کے لیے ایک ایجنڈہ بھی ہے۔اس کورس کا اصل موضوع ”عورت“ ہے اسی لیے یہ مختلف شعبہ ہائے علم کی سرحدوں کو پار کرتا ہے اور نتیجتاً اس کی نوعیت ایک بین علومی شعبۂعلم کی ہوگئی ہے۔اس کورس کا نصاب طلبا کو اپنے حقوق اور مراعات کے متعلق مطلوبہ معلومات کی فراہمی کے ذریعے بااختیار بنانا اور انہیں مطلوبہ سمت میں سماجی انقلاب میں تبدیلی کے کامیاب عامل بن کر ابھرنے کے لیے تیار کرنا ہے۔حالیہ دنوں میں مطالعاتِ نسواں کو یو جی سی کی جانب سے فیلوشپ اور کالجوں و یونیورسٹیوں میں لکچرر شپ کے لیے لازمی امتحان نیٹ و جونیر ریسرچ فیلوشپ کے لیے منظور شدہ مضامین میں شامل کرلیا گیا ہے۔

#### 3.1.2 شعبۂ نظم ونسق عامہ

شعبہ نظم ونسق عامہ 2006 میں قائم کیا گیا۔یہاں نظم ونسق عامہ میں بی اے، ایم اے اور پی ایچ ڈی کے پروگرام فراہم ہیں۔ نظم ونسق عامہ کے میدان میں ہونے والی تازہ ترین تبدیلیوں کو مد نظر رکھتے ہوئے یہ کورس تشکیل دیا گیا ہے تاکہ طلبا کو مسابقتی امتحانات اور تعلیمی سرگرمیوں کے لیے تیار کیا جائے اور ساتھ ہی ساتھ نجی / کارپوریٹ شعبوں کے تقاضوں سے بھی ہم آہنگ کیا جائے۔ شعبے میں تعلیم یافتہ، فرض شناش اور تدریس وتحقیق میں اعلیٰ تجربات کے حامل اساتذہ موجود ہیں۔ یہاں کے اساتذہ نے انگریزی اور اردو دونوں زبانوں میں کتابیں تصنیف کی ہیں اور مؤقر جرائد میں ان کے مضامین شائع ہوتے ہیں۔ نظم ونسق عامہ کے میدان میں ابھرتے ہوئے چیلنجز کی طرف توجہ مبذول کرتے ہوئے اس شعبہ نے امتیازی لکچر سیریز اور قومی سطح کے سمیناروں کا اہتمام کیا ہے، جس میں مختلف شعبہ جات کے ماہرین نے حصہ لیا۔ شعبہ تحقیقی کاموں میں سرگرم عمل ہے۔ تحقیق کے طلبہ اپنے پی ایچ ڈی پروگرام کی تکمیل کے لیے عوامی پالیسی، مقامی حکومت، ای حکمرانی، حقوق نسواں، حقوق اطفال، اقلیتوں کے حقوق اور انسانی حقوق جیسے موضوعات پر کام کر رہے ہیں۔اس کے علاوہ کئی اسکالروں نے NET / SET کے امتحانوں میں کامیابی حاصل کی ہے اور ICSSR و مولانا آزاد قومی فیلوشپ برائے تحقیق بھی حاصل کی ہے۔

#### 3.1.3 شعبۂ سوشل ورک

شعبہ سوشل ورک ایسے سماجی جہد کاروں کو تیار کرنا چاہتا ہے جو ملک کے پسماندہ علاقوں میں سماج کے پچھڑے طبقات کی خدمت کرنے کا میلان رکھتے ہوں۔اس شعبہ میں ماسٹر آف سوشل ورک (MSW) کے نام سے پوسٹ گریجویٹ پروگرام اور ایک تحقیقی پروگرام پی ایچ ڈی (سوشیل ورک) چلایا جارہا ہے۔2009 میں ایم ایس ڈبلیو کی شروعات ہوئی۔شعبہ نے حیدرآباد اور اس کے اطراف موجود مختلف غیر سرکاری تنظیموں اور سرکاری منصوبوں کے ساتھ ایک وسیع نیٹ ورک قائم کیا ہے تاکہ طلبا کو موثر اور سخت قسم کے فیلڈ ورک کی تربیت دی جاسکے۔پابندی کے ساتھ ہونے والے ہفتہ وار انفرادی کانفرنسوں، فیلڈ ورک کے سمیناروں اور مہارتی تجربہ گاہوں نے طلبہ کی معلومات اور بنیادی مہارتوں کو مستحکم کرنے اور ان میں ترقی پسندانہ اقدار کے فروغ کے لیے شعبہ کی جدت اور اس کے عزم میں اضافہ کیا ہے۔شعبہ نے 2014 میں پی ایچ ڈی پروگرام کا آغاز کیا۔شعبہ میں جن میدانوں کی تحقیق پر توجہ مرکوز کی جارہی ہے وہ اس طرح ہیں: اقلیتیں۔صنفی مسائل کے خصوصی حوالے سے، عمل پر مبنی مداخلتی تحقیق پر زیادہ زور۔

#### 3.1.4 شعبۂ اسلامک اسٹڈیز

شعبہ اسلامک اسٹڈیز 2012 میں قائم کیا گیا۔اس شعبہ میں ایم اے، پی ایچ ڈی اور ڈپلوما ان اسلاک اسٹڈیز کے پروگرام فراہم ہیں۔یہ شعبہ دیگر شعبہ جات کے پوسٹ گریجویٹ اور انڈر گریجویٹ طلبا کے لیے اسلامک اسٹڈیز کا بنیادی کورس، جینرک ایلیکٹیو / ڈسپلن اسپیسفک ایلیکٹیو کورس بھی پیش کرتا ہے۔جدید تناظر میں اسلامک اسٹڈیز کی تدریس اور تحقیق اس شعبہ کا اہم مقصد ہے۔دور حاضر میں اسلام بالخصوص اس کے سیاسی نظریات اور سماجی طرز عوامی مباحث کا مرکز بن چکا ہے۔اس کے علاوہ اسلام ہندوستان اور بحیثیت

مجموعی پوری دنیا کے حوالے سے اپنی ثروت مند تہذیب و ثقافت کی ایک طویل تاریخ رکھتا ہے۔ انسانی زندگی کے مختلف میدانوں میں اس کے کارنامے انتہائی منفرد نوعیت کے ہیں۔ انسانیت کی ترقی و فلاح میں اس نے قابل ذکر کردار ادا کیا ہے۔ یہ پہلو آج کی علمی دنیا میں تحقیق و مطالعہ کے موضوعات ہیں۔ شعبہ میں اسلامی علوم، ثقافت، تہذیب، تصوف اور افکار اسلامی کے وسیع میدانوں کا مطالعہ کیا جاتا ہے تا کہ محققین کو اسلامک اسٹڈیز کے موضوع پر تحقیق کی تربیت فراہم کی جاسکے۔

### 3.1.5 شعبۂ سیاسیات

ایک آزاد شعبہ کی حیثیت سے شعبہ سیاسیات کا قیام 2015 میں ہوا۔ اس سے قبل یہ شعبہ نظم و نسق عامہ کے ساتھ منسلک تھا۔ شعبہ نے 2012 میں ایم اے سیاسیات کے ساتھ اپنے کام کا آغاز کیا اور 2014 سے اس نے بی اے پروگرام بھی شروع کیا۔ شعبہ نے بتدریج ترقی کرتے ہوئے 18-2017 کے تعلیمی سال سے اپنا پی ایچ ڈی پروگرام شروع کیا تا کہ یہاں علمی و تحقیقی سرگرمی کے لیے مناسب ماحول قائم کرتے ہوئے معیاری تحقیق انجام دی جاسکے۔ طلبا کی تعداد اور کورسز کے لحاظ سے یہ شعبہ اس وقت اسکول برائے سماجی علوم ایک بڑا شعبہ بن چکا ہے، جہاں ملک کی 7 سے زائد ریاستوں سے تعلق رکھنے والے مختلف سماجی پس منظر کے حامل طلبا حصول تعلیم میں مصروف ہیں۔ نوجوان اور تجربہ کار اساتذہ کے حسین امتزاج کے ساتھ شعبہ طلبا اور اسکالرس کو معیاری تعلیمی تجربات فراہم کرنے میں مصروف ہے۔ شعبے کی کوشش ہے کہ یہ عمدہ تعلیم اور تحقیق و علم کے ایک ممتاز مرکز کے طور پر ابھرے۔ شعبہ اس بات کے لیے بھی کوشاں ہے کہ وہ طلبا کو ایسے ہمہ جہت اکتسابی تجربات فراہم کرے جو سخت تعلیمی، اطلاقی، عملی اور بین علومی تناظر کو مربوط کریں تا کہ سیاسیات کے تمام تناظرات میں اس کی گہری بصیرت کے حصول کو یقینی بنایا جاسکے۔

### 3.1.6 شعبۂ تاریخ

شعبہ تاریخ کا قیام سال 2014 میں ہوا۔ شعبہ میں اس وقت تاریخ میں ایم اے اور پی ایچ ڈی کے پروگرام فراہم ہیں۔ شعبہ میں مختلف معروف یونیورسٹیوں سے آئے ہوئے تجربہ کار اساتذہ موجود ہیں۔ شعبہ نے قومی مفادات، ملک کی اقدار، طلبا کے روزگار کی اہلیت اور خواتین و دیگر پچھڑے طبقات کی ترقی کے حوالے سے یونیورسٹی کے بنیادی مقصد کو سامنے رکھتے ہوئے نصاب تیار کیا ہے۔ خاص طور پر شعبہ کا مقصد یہ ہے کہ معیاری تدریس و تحقیق کے عالمی معیارات کے ساتھ قومی یکجہتی اور تکثیریت کی روح کو پروان چڑھایا جائے۔ شعبہ کا منصوبہ ہے کہ سیاحتی انتظامیہ، علم عجائب خانہ (Museology)، علم کتبات، علم سکہ جات اور انتظام آثاریات میں تحقیقی پروگرام و ڈپلوما اور صنعتی ترقی، ثقافتی سفارت کاری اور حکومت ہند کی پالیسی منصوبہ بندی سے متعلق کورسز کا آغاز کیا جائے۔

### 3.1.7 شعبۂ سماجیات

شعبہ سماجیات کا قیام سال 2014 میں ہوا۔ شعبہ کی جانب سے سماجیات میں انڈر گریجویٹ، پوسٹ گریجویٹ پی ایچ ڈی کے پروگرام فراہم ہیں۔ شعبہ سماجیات کا مقصد یہ ہے کہ تدریس، تربیت، تحقیق اور دیگر توسیعی سرگرمیوں کے ذریعے ماہرین سماجیات کی ایک ایسی جماعت تیار کی جائے جو بنیادی اہلیتوں، سماجی حساسیت اور سماجی نظاموں میں پائی جانے والی پیچیدگیوں کا اندازہ کرنے والے وسیع سماجی فہم سے آراستہ ہو۔ شعبہ میں جو نصاب فراہم ہے اس میں سماجیاتی نظریات، تحقیقی طریقہ ہائے کار، طب و صحت کی سماجیات، اخراجیت و شمولیت کی سماجیات، ثقافت اور ابلاغ عامہ کی سماجیات سے متعلق کورسز پر خصوصی توجہ کے ساتھ عصری سماجی مسائل پر زور دیا گیا ہے۔ طلبا کی میدانی مطالعات کے لیے حوصلہ افزائی کی جاتی ہے جس کے باعث وہ تحقیق کی مختلف حکمت عملیوں کی تربیت حاصل کرتے ہیں اور عملی حقائق کا تجربہ حاصل کرتے ہوئے انہیں ریکارڈ کرنے کے قابل بنتے ہیں؛ اس کے علاوہ وہ سماجیات کے نظریاتی تناظر سے متعلق بھی گہری بصیرت حاصل کرتے ہیں۔

### 3.1.8 شعبۂ معاشیات

شعبۂ معاشیات، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کا ایک نو عمر شعبہ ہے جس کا قیام سال 2014 میں ہوا۔ شعبہ طلبا کو اردو میڈیم کے ذریعے معیاری تدریس کی فراہمی کے لیے کوشاں ہے تا کہ اعلیٰ تعلیم میں 'شمولیاتی کیفیت' کو فروغ دیا جاسکے جو کہ 'شمولیاتی ترقی' کی ایک بنیادی شرط ہے۔ اپنے آغاز ہی سے شعبہ اپنے چار اساتذہ کی افرادی قوت کے ساتھ معاشیات میں گریجویشن اور پوسٹ گریجویشن کے کورس فراہم کر رہا ہے۔ شعبہ کے اساتذہ متنوع میدانوں سے تعلق رکھتے ہیں جیسے بین الاقوامی تجارت، بین الاقوامی مالیات، اطلاقی حسابی معاشیات، مقداری معاشیات، زری معاشیات، اسلامک بینکنگ، صنف اور ترقیاتی معاشیات وغیرہ۔ اساتذہ کا یہ متنوع اختصاص شعبہ میں مختلف الجہت تحقیق کو فروغ دے رہا ہے اور ساتھ ہی ساتھ معاشیات میں اس کے پوسٹ گریجویٹ پروگرام کو ایک گہرائی عطا کر رہا ہے۔ زراعت، صنعت، حکومت، آئی ٹی شعبہ، بینکنگ و مالیات، این جی اوز اور سماج و معاشیات سے متعلق دیگر میدانوں کے لیے اطلاقی معاشیاتی تحقیق میں تربیت یافتہ افرادی قوت کی بڑھتی ہوئی ضرورت کو شعبہ تسلیم کرتا ہے۔ صنعت اور تعلیمی میدان میں تربیت یافتہ ماہرین معاشیات کی بڑھتی ہوئی مانگ کو پورا کرنے کے لیے شعبہ نے تعلیمی سال 18-2017 سے معاشیات میں پی ایچ ڈی پروگرام بھی شروع کیا ہے۔ بالعموم ہندوستان اور بالخصوص تلنگانہ و آندھرا پردیش میں پچھڑے اور اقلیتی طبقات کی ترقی شعبہ کے مرکز توجہ میدان ہیں۔ شعبے کے پوسٹ گریجویٹ پروگرام کے کورس کی ساخت اور یہاں انجام دی جانے والی تحقیق کی منصوبہ بندی اس طرح کی گئی ہے کہ شعبہ کی جانب سے طے کردہ مرکز توجہ میدانوں پر توجہ دی جاسکے۔ شعبہ نے اپنے آغاز ہی سے اس بات کی کوشش کی ہے کہ نظریاتی و کمیتی طرز کے ایک متوازن امتزاج کے ساتھ اپنے آپ کو تدریس و اکتساب اور تحقیق کے لحاظ سے یونیورسٹی کے ایک مستحکم شعبہ کے طور پر فروغ دے۔

## 4.0 اسکول برائے تعلیم وتربیت

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے اپنے قیام کے آغاز ہی سے اردو میڈیم اسکولوں کے لیے اساتذہ کی تیاری پر توجہ مرکوز کی ہے۔ڈی ایڈ پروگرام کے پہلے بیچ کا آغاز 2001 میں ہوااس کے بعد سال 2004 میں یہاں شعبہ تعلیم وتربیت کا قیام عمل میں آیااور اسی سال بی ایڈ پروگرام کا بھی آغاز ہوا۔

اسکول برائے تعلیم وتربیت کا قیام سال 2006 میں ہوا۔اسکول برائے تعلیم وتربیت کا مقصد اسکول کے بہترین اساتذہ کے ایسے گروپ کی تیاری ہے جو روایات سے جڑے ہوئے بھی ہوں اور مستقبل کے لیے اچھی طرح تعلیم سے آراستہ بھی ہوں۔اردو میڈیم میں علم کی تخلیق، نظریات کے فروغ اور موثر مشق کے درمیان عملی تعلق پر اسکول میں زیادہ زور دیا جاتا ہے۔یہ اسکول برائے تعلیم وتربیت اپنے اساتذہ اور بنیادی سہولتوں کے اعتبار سے اچھی طرح لیس ہے۔

### 4.1.1 شعبۂ تعلیم وتربیت

اس اسکول کا ایک شعبہ تعلیم وتربیت یونیورسٹی کیمپس حیدرآباد میں قائم ہے جہاں ڈپلوما(ڈی ایل ایڈ)،انڈر گریجویٹ(بی ایڈ)،پوسٹ گریجویٹ(ایم ایڈ) سے تحقیقی(پی ایچ ڈی) پروگراموں تک تعلیم اساتذہ کی مختلف سطحوں کے لیے اردو ذریعہ تعلیم سے جدید طرز پر معیاری تعلیم فراہم کی جاتی ہے۔مرکز توجہ تحقیقی موضوعات میں تعلیم اساتذہ، اقلیتوں کی تعلیم، مدرسہ تعلیم، فاصلاتی تعلیم، شمولیتی تعلیم، ماحولیاتی تعلیم، تعلیم میں اطلاعاتی وترسیلی ٹکنالوجی اور تقابلی تعلیم شامل ہیں۔

### 4.1.2 تعلیم اساتذہ کے ملحقہ کالجز

اسکول برائے تعلیم وتربیت کے تحت ملک کے طول وعرض میں کالج آف ٹیچر ایجوکیشن کا جال پھیلا ہوا ہے۔اسکول کے تحت تعلیم اساتذہ کے آٹھ ملحقہ کالجز سری نگر(جموں وکشمیر)، دربھنگہ(بہار)، بھوپال(مدھیہ پردیش)، سنبھل(اترپردیش)، آسنسول(مغربی بنگال)، اورنگ آباد(مہاراشٹرا)، بیدر(کرناٹک) اور نوح(ہریانہ) میں بی ایڈ کا پروگرام چلایا جارہا ہے۔اس کے علاوہ سری نگر(جموں وکشمیر)، دربھنگہ(بہار) اور بھوپال(مدھیہ پردیش) میں ایم ایڈ اور پی ایچ ڈی کے پروگرام بھی فراہم ہیں۔

## 5.0 اسکول برائے کامرس وکاروباری انتظامیہ

یونیورسٹی نے سال 2004 میں اسکول برائے کامرس وکاروباری انتظامیہ قائم کیا۔اسکول کا بنیادی مقصد انتظامیہ اور کامرس کے میدان میں انڈر گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ پروگرام فراہم کرنا ہے۔ان پروگراموں کا مقصد ایسے طلبا کو تیار کرنا ہے جو ایک کامیاب کاروباری بن سکیں یا جو تجارتی وکاروباری دنیا یا چھوٹے / درمیانی صنعتوں میں سوپروائزری یا مینیجریل پوزیشن حاصل کرسکیں اور سماج ومعیشت میں اپنا تعاون فراہم کرسکیں۔اس کے علاوہ اسکول کا مشن یہ ہے کہ انتظامیہ وکامرس کے میدانوں میں معیاری تعلیم اور پیشہ ورانہ تربیت فراہم کی جاسکے تاکہ اعلیٰ اخلاق وقائدانہ صفات کے فارغین تیار کیے جاسکیں۔

فی الوقت اس اسکول کے دو شعبے ہیں:

### 5.1 شعبۂ مینجمنٹ وکامرس

شعبہ انتظامی علوم(مینجمنٹ اسٹڈیز)وکامرس کا قیام تعلیمی سال 05-2004 میں اسکول برائے تجارت وکاروباری انتظامیہ کے تحت دوسالہ فل ٹائم ایم بی اے پروگرام کے آغاز کے ساتھ عمل میں لایا گیا۔شعبہ انتظامیہ وکامرس میں ایم۔کام پروگرام کی شروعات تعلیم سال 12-2011 اور بی۔کام پروگرام کی شروعات تعلیمی سال 16-2015 میں کی گئی۔تحقیق کے فروغ کے لیے شعبہ انتظامیہ وکامرس دو پی ایچ ڈی پروگرامس، پی ایچ ڈی(انتظامیہ) و پی ایچ ڈی(کامرس) بھی فراہم کرتا ہے۔پارٹ ٹائم پی ایچ ڈی پروگرام (مینجمنٹ) میں داخلہ انڈسٹری کے لئے کھلا ہے۔

**ایم بی اے پروگرام**

ایم بی اے پروگرام میں داخلہ یونیورسٹی کے ذریعہ پورے ہندوستان میں ہر سال منعقد کیے جانے والے داخلہ جاتی امتحانوں کے ذریعہ فراہم کیا جاتا ہے اور یہ پروگرام ملک کے کثیر طلبا کو اپنی جانب متوجہ کرتا ہے۔ایم بی اے کا پروگرام تین تخصیصی مضامین کے ساتھ فراہم ہے: بازار کاری کا انتظامیہ، مالیاتی انتظامیہ اور انسانی وسائل کا انتظامیہ۔ ایم بی اے پروگرام AICTE سے منظور شدہ ہے اور سال 22-2021 کے لیے توسیع طلب کی جاچکی ہے۔

ایم بی اے کا نصاب AICTE کی گائڈ لائنس کے مطابق مسلسل اپڈیٹ کیا جاتا ہے تاکہ صنعتی میدان کے چیلنجز کو پورا کیا جاسکے۔انتظامیہ کے عام مضامین، جو کسی بھی انتظامیہ کے کورس کا لازمی جزو ہیں، کے علاوہ متعلقہ عملی میدانوں میں کیس اسٹڈیز، شخصیت کا ارتقاکے اجلاس، صنعت سے وابستہ ماہرین کے مہمان لکچرس، مختلف النوع عنوانات پر طلبا کے سمینار، مینجمنٹ گیمس اور صنعتی دورے جیسے امور پر خاص توجہ مرکوز کی گئی۔شعبہ انتظامیہ وکامرس طلبہ کو پلیسمنٹ میں معاونت فراہم کرتا ہے اور گذشتہ جماعتوں کے متعدد طلباء نمایاں نیلی چپ کمپنیوں اور عوامی شعبے میں بھی تقرری حاصل کرچکے ہیں۔

### بی کام اور ایم کام پروگرام

بی کام اور ایم کام پروگراموں کو اس طرح تیار کیا گیا ہے کہ صنعت اور کاروبار کے تقاضوں کی تکمیل ہو سکے۔ ایم کام کورس میں فائنانس، اکاؤنٹنگ اور آڈیٹنگ میں بھی تخصیص فراہم ہے۔ پروجکٹ ورک ایم کام پروگرام کا ایک لازمی جزو ہے جس کے ذریعے صنعت کا حقیقی عملی تجربہ فراہم ہوتا ہے۔ ایم کام اور بی کام طلباء کو صنعتی ماہرین سے خصوصی لیکچر لینے کی اجازت ہوتی ہے۔ یہ پروگرام ہر سال کثیر طلبا کو اپنی جانب متوجہ کرتے ہیں۔

### پی ایچ ڈی پروگرام ۔ مینیجمنٹ اور کامرس (فل ٹائم/ پارٹ ۔ٹائم)

یہ تحقیقی پروگرام جدت کو فروغ دیتے ہیں اور ایسی سرگرمیوں پر مرکوز ہیں جو صنعت اور سماج سے متعلق مسائل کے حل میں کارآمد ہوں۔ نیز ایسے تجارت دوست رویے کے حامل ہیں جو بیرونی اشتراک کو بڑھاوا دے سکتے ہیں۔ شعبہ کی تحقیقی توجہ صرف اس کی مہارت کے روایتی علاقوں تک ہی محدود نہیں ہے بلکہ جنرل مینجمنٹ کے مختلف ابھرتے ہوئے علاقوں پر بھی مرکوز ہے۔ شعبہ میں بہترین تحقیقی و صنعتی بیک گراؤنڈ والے تجربا کار فیکلٹی ممبران موجود ہیں۔ شعبہ میں ایک انتہائی معاون تحقیقی ماحول موجود ہے جو نوجوان محققین کی آنے والی نسل کو پروان چڑھائے گا۔ شعبہ انتظامیہ میں پارٹ ٹائم پی ایچ ڈی پروگرام کی شروعات بھی تعلیمی سال 21–2020 ہو چکی ہے، جس میں صنعتی میدان میں کام کرنے والے افراد خصوصی فیس کی ادائیگی کے ساتھ داخلہ لے سکتے ہیں۔

### 5.2 تعلیمی پروگرام اور نشستیں

| پروگرام | نشستیں | اہلیت |
|---|---|---|
| بیچلر آف کامرس (بی کام) | 60<br>حیدرآباد | 10.i ویں یا 12 ویں میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یا مانو سے تسلیم شدہ مدرسہ سے اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو<br>ii. کسی مسلمہ بورڈ سے انٹر میڈیٹ یا مماثل امتحان میں بحیثیت مجموعی 40 فیصد نمبروں سے کامیاب. |

## 6.0 اسکول برائے ترسیل عامہ و صحافت

یونیورسٹی نے سال 1999 میں ترسیل عامہ و صحافت کے تحت فراہم کیے جانے والے مختلف تعلیمی پروگراموں کی معیاربندی اور شعبہ جات کی تشکیل کی سفارشات کرنے کے لیے اسکول برائے ترسیل عامہ و صحافت قائم کیا۔ اس اسکول کا مقصد ترسیل عامہ و صحافت کے میدان میں اخلاقیات اور نہایت موثر صحافتی اظہار خیال کے سلسلے میں مولانا ابوالکلام آزاد کی وراثت کے مطابق معیاری پیشہ ور افراد کی تربیت کرنا ہے۔ یہ پروگرام اردو ذرائع ابلاغ کے وسیع تر میدان میں پیشہ ورانہ تربیت فراہم کرتا ہے۔ اس پروگرام کا بنیادی مقصد ایسے پیشہ ور افراد کی تیاری ہے جو الیکٹرانک و پرنٹ میڈیا اور تحقیق کے میدان میں ابھرنے والے چیلنجز کا سامنا کرنے کی صلاحیت سے لیس ہوں۔ فی الوقت اس اسکول میں صرف شعبۂ ترسیل عامہ و صحافت کا ایک شعبہ قائم ہے۔

### 6.1 شعبۂ ترسیل عامہ و صحافت

یہ شعبہ سال 2004 میں ترسیل عامہ و صحافت میں ایم اے ڈگری پروگرام کے ساتھ قائم ہوا۔ شعبہ میں ایسے تجربہ کار اساتذہ موجود ہیں جو میڈیا کے وسیع تجربے اور دلچسپیوں کے حامل ہیں۔ شعبہ میں پرنٹ میڈیا، ریڈیو، ٹی وی، ویڈیو پروڈکشن اور گرافکل اینی میشن کے لیے انتہائی عصری آلات سے لیس تجربہ گاہیں موجود ہیں۔

شعبہ کی جانب سے ترسیل عامہ و صحافت میں پی ایچ ڈی کا پروگرام بھی چلایا جارہا ہے۔ داخلہ امتحان کے ذریعے پی ایچ ڈی میں داخلہ ہوتا ہے۔ میڈیا میں اقلیتوں اور ہندوستان کے پسماندہ طبقات کی تصویر کشی، محروم طبقات کی میڈیا میں نمائندگی اور دیگر علمی و تحقیقی اداروں میں جن موضوعات پر تحقیق نہ ہوئی ہو وہ شعبہ میں تحقیق کے خصوصی موضوعات ہیں۔ تعلیمی سال 2018 سے شعبہ میں بی اے (جے ایم سی) کا انڈر گریجویٹ پروگرام بھی شروع کیا گیا، جس میں 30 طلبا کے داخلے کی گنجائش ہے۔

### 6..2 تعلیمی پروگرام اور نشستیں

| پروگرام | نشستیں | درکار اہلیت |
|---|---|---|
| بی اے (آنرس) ترسیل عامہ و صحافت | 30<br>**حیدرآباد** | 10.i ویں یا 12 ویں میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یا مانو سے تسلیم شدہ مدرسہ سے اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو<br>ii. کسی مسلمہ بورڈ/ ادارے/ مدرسے سے 40 فی صد نمبروں کے ساتھ 2+10 یا مماثل کامیاب.<br>(فہرست کے لیے یونیورسٹی ویب سائٹ/ پراسپکٹس دیکھیں)۔ |

## 7.0 اسکول برائے سائنسی علوم

یونیورسٹی نے مختلف میدانوں میں ترقی کے لیے سائنسی تعلیم کی اہمیت کے پیش نظر 2006 میں اسکول برائے سائنسی علوم قائم کیا تاکہ انسانی مرکوز مضامین (فنون و سماجی علوم) سے الگ منفرد قسم کے پروگراموں کا آغاز کیا جاسکے۔ تاہم سائنسی شعبہ ہائے علم ہی کو کروڑوں انسانوں کے معیارِ زندگی کو بہتر بنانے میں ٹکنالوجی کی ترقی کے لیے انسانوں کو بنیادی محرکہ فراہم کرنے والا کہا جاتا ہے۔ سائنس کے عناصر میں تجربات کے ذریعے نئے تصورات کی دریافت، عملی مشاہدات کی سہولت فراہم کرنا، علم کے ماخذات کے ذریعے کسی نظریے کی تشکیل کے لیے مفروضے اخذ کرنا اور تعبیرات پیش کرنا وغیرہ شامل ہیں۔

سائنسی مضامین کے پروگراموں کا بنیادی مقصد نئی معلومات کے حصول کے لیے انسان کی فطری جستجو کو اس طرح ابھارنا کہ سائنس کا مطالعہ ان کے لیے اسی طرح پرکشش ہو جائے جس طرح سماج کی ضرورتوں کے مطابق مختلف مسائل کے حل کی تلاش پرکشش ہوتی ہے۔ حتمی طور پر سماج پر سائنسی افکار اور اس کے مصنوعات کی کارفرمائی ہوتی ہے اور انسانی زندگی کے تمام شعبوں پر سائنس کے اثرات مسلسل بڑھتے جاتے ہیں۔

اسکول میں اس وقت: ریاضی، طبعیات، کیمیا، نباتیات اور حیوانیات کے پانچ مضامین میں پی ایچ ڈی پروگرام؛ ایک پوسٹ گریجویٹ پروگرام ایم ایس سی (ریاضی) اور پانچ گریجویشن پروگرام: بی ایس سی (طبعی علوم–ایم پی سی)، بی ایس سی (طبعی علوم–ایم پی سی ایس) اور بی ایس سی (حیاتیاتی علوم–زیڈ بی سی)، بی ووک (ایم ایل ٹی) بی ووک (ایم آئی ٹی) چلائے جارہے ہیں۔ اس وقت اسکول کے تحت مدارس کے طلبہ کے لیے برج کورس فراہم ہیں۔ بی ایس سی پروگراموں کی اہلیت کی تفصیلات درج ذیل ہیں:

## 7.1 بیچلر آف سائنس: تعلیمی پروگرام اور نشستیں

| پروگرام | نشستیں | اہلیت |
|---|---|---|
| بی ایس سی (ایم پی سی)<br>طبعی علوم–ریاضی، طبعیات، کیمیا | 40<br>**حیدرآباد** | i. 10 ویں یا 12 ویں میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یا مانو سے تسلیم شدہ مدرسہ سے اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو<br>ii. کسی مسلمہ بورڈ یا ادارے سے 2+10 یا اس کے مساوی سند کامیاب کی ہو۔ اور طالب علم نے 2+10 میں ریاضی، طبعیات اور کیمیا 40٪ فیصد نمبروں سے کامیاب کیے ہوں۔ |
| بی ایس سی (ایم پی سی ایس)<br>طبعی علوم–ریاضی، طبعیات، کمپیوٹر سائنس | 40<br>**حیدرآباد** | i.10 ویں یا 12 ویں میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یا مانو سے تسلیم شدہ مدرسہ سے اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو<br>ii. کسی مسلمہ بورڈ یا ادارے سے 2+10 یا اس کے مساوی سند کامیاب کی ہو۔ اور طالب علم نے 2+10 میں ریاضی اور طبعیات 40٪ فیصد نمبروں سے کامیاب کیے ہوں۔ |
| بی ایس سی (زیڈ بی سی) حیاتی علوم<br>حیوانیات، نباتیات، کیمیا | 40<br>**حیدرآباد** | i.10 ویں یا 12 ویں میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یا مانو سے تسلیم شدہ مدرسہ سے اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو<br>ii. کسی مسلمہ بورڈ یا ادارے سے 2+10 یا اس کے مساوی سند کامیاب کی ہو۔ اور طالب علم نے 2+10 میں حیاتیاتی سائنس اور کیمیا 40٪ فیصد نمبروں سے کامیاب کیے ہوں۔ |

## 7.2 بیچلر آف ووکیشن کورسز

اسکول آف سائنسز مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی جانب سے تعلیمی سال 21-2020 درج ذیل بیچلر آف ووکیشن (B.Voc.) کورسز چلائے جارہے ہیں جو نیشنل اسکل کوالیفیکیشن فریم ورک (NSQF) کے تحت یونیورسٹی گرانٹس کمیشن سے منظور شدہ ہیں۔

| پروگرام | نشستیں | اہلیت |
|---|---|---|
| # بیچلر آف ووکیشن: میڈیکل امیجنگ ٹیکنالوجی (ایم آئی ٹی) | 63<br>**حیدرآباد** | i. دسویں یا بارہویں سطح پر اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم کامیاب کیا ہو یا مانو سے تسلیم شدہ مدرسہ سے اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو<br>ii. کسی مسلمہ بورڈ یا ادارے سے 2+10 یا اس کے مساوی سند کامیاب کی ہو۔ اور طالب علم نے 2+10 میں ریاضی، طبعیات اور کیمیا 40 فیصد نمبروں سے کامیاب کیے ہوں یا میڈیکل امیجنگ ٹیکنالوجی میں ووکیشن انٹر میڈیٹ کیا ہو۔ یا این ایس کیو ایف کی گائڈلائنس کے مطابق میڈیکل امیجنگ ٹکنالوجی کے مساوی ایڈوانسڈ ڈپلوما کیا ہو۔ |

| پروگرام | نشستیں | اہلیت |
|---|---|---|
| #بیچلر آف ووکیشن : میڈیکل لیبریٹری ٹیکنالوجی (ایم ایل ٹی) | 63<br>حیدرآباد | i. دسویں یا بارہویں سطح پر اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم کامیاب کیا ہو یا مانو سے تسلیم شدہ مدرسہ سے اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو<br>ii. کسی مسلمہ بورڈ یا ادارے سے 2+10 یا اس کے مساوی سند کامیاب کیا ہو۔ اور طالب علم نے 2+10 میں ریاضی، طبعیات اور کیمیا 40 فیصد نمبروں سے کامیاب کیے ہوں یا میڈیکل لیبریٹری ٹیکنالوجی میں انٹر میڈیٹ کیا ہو۔ یا این ایس کیو ایف کی گائڈلائنس کے مطابق میڈیکل لیبریٹری ٹیکنالوجی کے مساوی ایڈوانسڈ میں ڈپلوما کیا ہو۔ |

**#یونیورسٹی ان کورسز کو 202122 کے لیے تبھی جاری رکھ سکے گی جب یو جی سی کے ذریعہ منظوری اور فنڈس جاری کیے جائیں گے نیز یو جی سی کے وضع کردہ شرائط (نشستوں کی تعداد) کے تحت ہوں گی۔ نیز ہر پروگرام میں کم از کم 30 طلباء کے داخلے کے بھی شرط ہے۔**

**کورس کی اہم خصوصیات:**

- اے آئی سی ٹی کی جانب سے منظور شدہ NSQF کے نصاب میں مختلف سطحوں کا ایسا سلسلہ ہے جس کے نتائج قومی و بین الاقوامی سطح کے مساوی ہیں۔
- ان کورسز میں مختلف میدانوں کے پیشہ ور اور تجربہ کار اساتذہ کی تدریس ہوگی۔
- طلبہ کو حیدرآباد کے معروف کارپوریٹ اسپتالوں میں تربیت دی جائے گی۔
- معروف کارپوریٹ اسپتالوں سرکاری دواخانو نرسنگ ہومز اولڈ ایج ہوم وغیرہ میں سو فیصد بھرتی کا موقع فراہم رہے گا۔ (شراکت دار اسپتالوں کی مشاورت سے)
- نشستوں کی دستیابی کی صورت میں غیر مقامی طلبہ کو ہاسٹل کی سہولت بھی فراہم کی جائیں گی۔

### 7.3 شعبہ ریاضی

شعبہ ریاضی کا قیام سال 2011 میں ہوا۔ شعبہ ریاضی کے تحت بی ایس سی، ایم ایس سی اور پی ایچ ڈی ریاضی کے پروگرام فراہم ہیں۔ شعبہ کے اساتذہ متنوع تحقیقی دلچسپیوں کے حامل ہیں۔ جیسے 'ویویلیٹ اور اس کے اطلاقات، الجبرا، تجزیہ، فلوئیڈ میکانکس، کیلس ٹیل میکانکس اور ڈائنامیکل آسٹرونومی وغیرہ۔ شعبہ میں ملک کے مختلف خطوں کے طلبا شریک ہوتے ہیں جس کے باعث تدریس و اکتساب کا ماحول بہت اچھا اور دلچسپ ہوتا ہے۔ شعبہ کا مقصد یہ ہے کہ طلبا کی منطقی اور ریاضی کی مہارتوں کو تیز کیا جائے، انہیں سائنس، انجینئرنگ اور صنعت کی مختلف شاخوں میں ریاضی کے اطلاق کے متنوع امکانات سے واقف کروایا جائے۔

## 8.0 اسکول برائے ٹکنالوجی

یونیورسٹی نے سال 2014 میں کمپیوٹر سائنس وٹکنالوجی کے تحت فراہم کیے جانے والے مختلف تعلیمی پروگراموں کی معیار بندی کے لیے اور مختلف میدانوں میں سماج کی ترقی میں انفارمیشن ٹکنالوجی تعلیم کی اہمیت کو پیش نظر رکھتے ہوئے اسکول برائے کمپیوٹر سائنس و انفارمیشن ٹکنالوجی (موجودہ اسکول برائے ٹکنالوجی) قائم کیا۔ اسکول کا بنیادی مقصد کمپیوٹر سائنس اور دوسرے انجنئیرنگ ٹکنالوجیز کے میدان میں معیاری تعلیم فراہم کرنا ہے اس کے علاوہ ایسے مضامین کے حقیقی بین علومی گروپ کا امتزاج پیش کرنا بھی اس کے مقاصد میں شامل ہے جو اعلیٰ درجے کی ماہر اور انفارمیشن ٹکنالوجی کے میدان میں دنیا کی بہترین افرادی قوت سے مقابلہ کرنے والی افرادی قوت کی تیاری میں معاون ہو۔ فی الوقت اس اسکول میں ایک شعبہ قائم ہے جس کا نام شعبہ کمپیوٹر سائنس و انفارمیشن ٹکنالوجی ہے۔ اس کے علاوہ اس اسکول میں حیدرآباد، بنگلورو، دربھنگہ، کڈپہ اور کٹک میں واقع پالی ٹکنک کالجز بھی شامل ہیں۔

بی ٹیک (کمپیوٹر سائنس) ایم ٹیک (کمپیوٹر سائنس) اور ایم سی اے پروگرام اے آئی سی ٹی ای سے منظور شدہ ہے۔ پالی ٹیکنک ڈپلوما پروگرامس حیدرآباد کڑپہ اور کٹک بھی اے آئی سی ٹی ای سے منظور شدہ ہیں۔ دربھنگہ، بنگلورو کے پالی ٹکنک ڈپلوما پروگرام کے اے آئی سی ٹی ای کی منظوری کے لیے مستقبل میں درخواست دی جائے گی۔ اسکول برائے ٹکنالوجی کے تمام ٹیکنیکل اور پروفیشنل کورسز اے آئی سی ٹی ای کے ایکٹ کے مطابق چلائے جارہے ہیں۔

### 8. 1 شعبۂ کمپیوٹر سائنس و انفارمیشن ٹکنالوجی

شعبہ کمپیوٹر سائنس و انفارمیشن ٹیکنالوجی (سی ایس اینڈ آئی ٹی) کا قیام 2006 میں ایک سالہ پوسٹ گریجویٹ ڈپلوما ان انفارمیشن ٹیکنالوجی (پی جی ڈی آئی ٹی) کے ساتھ کیا گیا. تعلیمی سال 13-2012 میں شعبہ نے تین سالہ ایم سی اے پروگرام کا آغاز کیا۔ تعلیمی سال 14-2013 سے شعبے میں چار سالہ بی ٹیک (کمپیوٹر سائنس) جاری ہے اور اسی تعلیم سال سے پی ایچ ڈی (کمپیوٹر سائنس) کا بھی آغاز ہوا۔ شعبہ نے 2015 میں ایم ٹیک (سی ایس) پروگرام متعارف کرایا ہے. پالی ٹکنک طلبا کے لیے بی ٹیک کے دوسرے سال میں راست داخلے کا موقع بھی دستیاب ہے۔

شعبے کی جانب سے فراہم پروگراموں کے لیے اہلیت کی تفصیلات درج ذیل ہیں۔

## 8.2 تعلیمی پروگرام اور نشستیں

| پروگرام | نشستیں | اہلیت |
|---|---|---|
| بی۔ٹیک (کمپیوٹر سائنس) | 75<br>حیدرآباد | 10.i ویں یا 12 ویں میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یا مانو سے تسلیم شدہ مدرسہ سے اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو<br>ii. طبیعت / ریاضی / کیمیا / کمپیوٹر سائنس / الیکٹرونکس / انفارمیشن ٹیکنالوجی / حیاتیات / انفارمیٹکس پریکٹیسز / بائیو ٹکنالوجی / ٹکنیکل ووکیشنل مضامین / ایگریکلچر / انجینئرنگ گرافکس / بزنس اسٹڈیز / انٹرپرینورشپ (تین میں سے کوئی بھی) کے ساتھ 10+2 کامیاب۔<br>مذکورہ بالا مضامین میں بحیثیت مجموعی 45 فیصد نمبر حاصل کیے ہوں (امیدوار کا محفوظ زمرے سے تعلق ہو تو 40 فیصد)<br>یا<br>کم سے کم 45 فیصد نمبروں کے ساتھ تین سالہ ڈپلوما امتحان میں کامیاب (امیدوار کا محفوظ زمرے سے تعلق ہو تو 40 فیصد)، لیٹرل داخلے کی نشستیں پر ہونے کی صورت میں اگر سال اول میں نشستیں خالی ہوں تو داخلہ دیا جائے گا۔<br>(پروگرام کے مطلوبہ اکتسابی حاصلات کے حصول کے پیش نظر متنوع پس منظر سے آنے والے طلبا کے لیے یونیورسٹی کی جانب سے موزوں برج کورسز فراہم کیے جائیں گے، جیسے ریاضی، طبیعیات، انجینئرنگ ڈرائینگ وغیرہ) |
| پالی ٹکنک ڈپلوما کے طلبا کے لیے بی۔ٹیک (کمپیوٹر سائنس) سال دوم میں راست داخلہ | 15<br>حیدرآباد | 10.i ویں یا 12 ویں میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یا مانو سے تسلیم شدہ مدرسہ سے اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو<br>ii. انجینئرنگ و ٹیکنالوجی کی کسی بھی برانچ میں کم سے کم تین سالہ / دو سالہ (لیٹرل داخلے) ڈپلوما امتحان میں کم از کم 45 فیصد نمبروں سے کامیاب (امیدوار کا محفوظ زمرے سے تعلق ہو تو 40 فیصد)<br>یا<br>یو جی سی کے ذریعے بیان کردہ کسی مسلمہ یونیورسٹی سے 45 فیصد نمبروں کے ساتھ بی ایس سی ڈگری کامیاب (امیدوار کا محفوظ زمرے سے تعلق ہو تو 40 فیصد) اور ریاضی بحیثیت مضمون کے ساتھ بارہویں کامیاب۔<br>یا<br>اسی اسٹریم یا متعلق شعبے میں ڈی ووک کامیاب۔ (پروگرام کے مطلوبہ اکتسابی حاصلات کے حصول کے پیش نظر متنوع پس منظر سے آنے والے طلبا کے لیے یونیورسٹی کی جانب سے موزوں برج کورسز فراہم کیے جائیں گے، جیسے ریاضی، طبیعیات، انجینئرنگ ڈرائینگ وغیرہ) |

# 9.0 سٹلائٹ کیمپس

## 9.1 سٹلائٹ کیمپس لکھنؤ (یوپی)

یونیورسٹی نے 2009 میں لکھنؤ میں ایک سٹلائٹ کیمپس قائم کیا تاکہ وہاں زبانوں کے اعلیٰ تعلیمی پروگرام فراہم کیے جائیں۔ اس کیمپس میں متعلقہ شعبوں کے ذریعے چار زبانوں یعنی اردو، انگریزی، فارسی اور عربی کے پوسٹ گریجویٹ اور تحقیقی پروگرام فراہم ہیں۔ تعلیمی سال 2018 سے بیچلر آف آرٹس کا پروگرام بھی شروع کیا گیا۔ کیمپس تدریس و تحقیق کی سہولتوں سے اچھی طرح لیس ہے۔ تعلیم و تدریس کے علاوہ کیمپس میں زائد نصابی سرگرمیاں، توسیعی خطبات، سمینار اور دیگر مہارتوں کی تربیت وغیرہ بھی بھرپور انداز سے انجام پاتی ہیں۔

## 9.2 مانو آرٹس و سائنس کالج برائے نسواں، بڈگام، سری نگر (جموں و کشمیر)

مانو آرٹس و سائنس کالج برائے نسواں 2015 میں قائم ہوا۔ یہ کالج خواتین کو بااختیار بنانے کے بنیادی مقصد کی تکمیل کے لیے قائم کیا گیا۔ اس وقت کالج میں ایم اے اسلامک اسٹڈیز، معاشیات، انگریزی، اردو اور پی ایچ ڈی اسلامک اسٹڈیز کے پروگرام دستیاب ہیں۔ تمام پروگرام سی بی سی ایس طرز میں فراہم کیے جاتے ہیں۔ * مانو-آرٹس و سائنس کالج، برائے خواتین بڈگام، سری نگر (جموں و کشمیر) میں فراہم کی جانے والے تمام کورسز کی تمام نشستیں پہلے خواتین طالبات کو فراہم کی جائیں گی اور خالی رہنے کی صورت میں باقی نشستیں مرد طلبہ کو فراہم کی جائیں گی۔

## 10.0 داخلوں کے لیے اہلیت

### 10.1 اہلیت کی عمومی شرائط:

i. **یونیورسٹی کے تمام پروگراموں** میں داخلہ کے لیے ضروری ہے کہ امیدوار نے دسویں / بارہویں کی سطح پر **اردو ذریعہ تعلیم سے تعلیم حاصل کی ہو یا بحیثیت مضمون اردو کا پرچہ کامیاب کیا ہو یا اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس کی تکمیل کی ہو** اور اس کے ساتھ ساتھ متعلقہ شعبوں کے تحت مختلف پروگراموں کے لیے بیان کردہ اہلیتی معیار کی تکمیل کرتا ہو۔

ii. صرف ہندی اور انگریزی شعبوں میں امیدواروں کو اس شرط پر اردو سے استثنٰی کے ساتھ داخلہ دیا جائے گا کہ وہ یونیورسٹی کی جانب سے اردو کے سرٹیفیکٹ کورس میں اپنے اندراج اور کامیابی کا اقرار نامہ داخل کریں۔ جس کے بغیر انھیں ڈگری نہیں دی جائے گی۔

iii. مدارس کے فارغ درخواست کنندگان اپنی اہلیت کے لیے یونیورسٹی ویب سائٹ اور پراسپکٹس 21-2020 پر مسلمہ پروگراموں اور مدرسوں کی فہرست ملاحظہ کرلیں۔

iv. جن مدارس کا ذریعہ تعلیم اردو نہیں ہے ان کی اسناد کو اردو اہلیت کے لیے تسلیم نہیں کیا جائے گا۔

### 10.2 داخلوں کے لیے عمر کی حد:

یونیورسٹی کے یوجی پروگراموں کے لیے طے کردہ عمر کی حد درج ذیل ہے:

| پروگرام | زیادہ سے زیادہ عمر کی حد |
|---|---|
| انڈر گریجویٹ پروگرام | 30 سال |

نوٹ: عمر کا شمار متعلقہ **تعلیمی سال 30 جون** سے کیا جائے گا۔

### 10.3 کامن یونیورسٹی انٹرنس ٹسٹ (CUET) کی تفصیلات

تعلیمی سال 2023-2022 میں تمام مرکزی یونیورسٹیوں کے لیے انڈر گریجویٹ کا انٹرنس ٹسٹ منعقد کرنے کی ذمہ داری نیشنل ٹسٹنگ ایجنسی (NTA) کو دی گئی ہے۔ کامن یونیورسٹی انٹرنس ٹسٹ (CUET) کے ذریعے طلبا کو سنگل ونڈو کی مدد سے پورے ملک کی تمام مرکزی یونیورسٹیوں میں سے کسی بھی یونیورسٹی میں داخلہ حاصل کرنے کا موقع فراہم ہوتا ہے۔

کامن یونیورسٹی انٹرنس ٹسٹ (CUET) انڈر گریجویٹ - 2022 کا انعقاد **کمپیوٹر پر مبنی امتحان (CBT)** کی طرز پر ہوگا۔ امتحان لکھنے کے خواہش مند امیدوار اپنی مطلوبہ **سنٹرل یونیورسٹی کے انڈر گریجویٹ پروگراموں** میں داخلے کے لیے معلوماتی بلیٹن ملاحظہ کریں۔

**مرکزی یونیورسٹیوں کی جانب سے جو پروگرام فراہم ہیں ان کی تفصیلات متعلقہ یونیورسٹیوں کی اپنی ویب سائٹس پر دستیاب رہیں گی۔**

انڈر گریجویٹ پروگراموں کے لیے آن لائن درخواست فارم 6 اپریل 2022 کھلیں گے، اور اس کی لنک آفیشیل ویب سائٹ https://cuet.samarth.ac.in/ پر دستیاب رہے گی۔ جو امیدوار کامن یونیورسٹی انٹرنس ٹسٹ (CUET) انڈر گریجویٹ - 2022 میں شریک ہونا چاہتے ہیں انہیں مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ اپنی مطلوبہ یونیورسٹی / یونیورسٹیوں کے ذریعے فراہم کردہ انڈر گریجویٹ پروگراموں کا انتخاب کرنے کے لیے اس یونیورسٹی کی درکار اہلیت کو دیکھ لیں۔ درخواست فارم 06-04-2022 سے 06-05-2022 تک کھلے رہیں گے۔

کامن یونیورسٹی انٹرنس ٹسٹ (CUET) انڈر گریجویٹ - 2022 کی ساخت:

کامن یونیورسٹی انٹرنس ٹسٹ (CUET) انڈر گریجویٹ - 2022 درج ذیل 4 حصوں پر مشتمل ہوگا:

- سیکشن IA - 13 زبانیں
- سیکشن IB - 20 زبانیں
- سیکشن II - 27 مخصوص میدان کے مضامین
- سیکشن III - عام ٹسٹ

**ہر سیکشن سے متبادلات کا انتخاب کرنا ضروری نہیں ہے۔ منتخبات کا مطلوبہ یونیورسٹی کی درکار شرائط کے ساتھ یکساں ہونا ضروری ہے۔**

**کامن یونیورسٹی انٹرنس ٹسٹ (CUET) انڈر گریجویٹ - 2022 کے اہم خدوخال درج ذیل ہیں:**

| حصہ | مضامین/امتحان | کتنے سوال حل کرنے ہوں گے | سوال کی نوعیت | وقت |
|---|---|---|---|---|
| سیکشن IA- زبانیں | *13 مختلف زبانیں دستیاب ہیں۔ان میں سے کوئی ایک زبان کا انتخاب کیا جاسکتا ہے۔ | ہر زبان کے لیے 50 میں سے 40 سوالات حل کرنے ہوں گے۔ | مختلف قسم کے اقتباسات- حقیقی، ادبی اور بیانیہ کی مدد سے متعلقہ زبان کی خواندگی اور فہم کی جانچ کی جائے گی، [ادبی رجحان اور ذخیرہ الفاظ] | ہر زبان کے لیے 45منٹ |
| سیکشن IB- زبانیں | اس حصے میں **20 زبانیں ہیں۔ سیکشن IA میں جو زبانیں فراہم ہیں ان کے علاوہ کوئی ایک زبان کا انتخاب کیا جاسکتا ہے۔ | | | |
| سیکشن II - ڈومین کے مخصوص مضامین | اس حصے کے تحت*** 27 مخصوص میدان کے مضامین فراہم ہیں ۔ امیدوار مطلوبہ یونیورسٹی / یونیورسٹیوں کی شرائط کے مطابق زیادہ سے زیادہ (06) میدانوں کا انتخاب کر سکتا ہے۔ | 50 میں سے 40 سوالات حل کرنے ہوں گے۔ | کثیر انتخابی طرز پر مبنی سوالات کے لیے متن کا استعمال کیا جاسکتا ہے۔<br>کثیر انتخابی سوالات صرف این سی ای آر ٹی کی بارہویں جماعت کے نصاب پر مشتمل ہوں گے۔ | مخصوص میدان کے ہر مضمون کے لیے 45منٹ |
| سیکشن III- عام امتحان | یونیورسٹیوں کی جانب سے فراہم کسی ایسے انڈر گریجویٹ پروگرام/پروگراموں کے لیے جہاں داخلوں کے لیے عام امتحان کا استعمال ہوتا ہو۔ | 75میں سے 60 سوالات حل کرنے ہوں گے۔ | کثیر انتخابی طرز پر مبنی سوالات کے لیے متن کا استعمال کیا جاسکتا ہے۔<br>عام معلومات، حالات حاضرہ، عمومی ذہنی قابلیت، عددی قابلیت، مقداری توجیہہ (آٹھویں جماعت تک پڑھائے جانے والے بنیادی حسابی تصورات / الجبرا / مساحت)، منطق اور تجزیاتی توجیہہ | 60منٹ |

* **زبانیں(13)**: ٹمل، تلگو، کنڑا، ملیالم، مراٹھی، گجراتی، اڑیہ، بنگالی، آسامی، پنجابی، انگریزی، ہندی اور اردو

** **زبانیں(20)**: فرانسیسی، اسپینی، جرمن، نیپالی، فارسی، اطالوی، عربی، سندھی، سنسکرت، کشمیری، کونکنی، بوڈو، میتھلی، منی پوری، سنتھالی، تبتی، جاپانی، روسی، چینی

*** **مخصوص میدان کے مضامین (27)**: 1. اکاونٹنسی / کھاتہ لکھنا 2. حیاتیات / حاتیاتی علوم / حاتیاتی ٹکنالوجی / حیاتیاتی کیمیا 3. کاروباری علوم 4. کیمیا 5. کمپیوٹر سائنس / انفارمیٹکس پریکٹیس 6. معاشیات 7. انجینئرنگ گرافکس 8. انٹرپرینورشپ 9. جغرافیہ / ارضیات 10. تاریخ 11. ہوم سائنس 12. ہندوستان کی علمی روایت اور عملی کوششیں 13. قانونی علوم 14. ماحولیات سائنس 15. ریاضی 16. جسمانی تعلیم / این سی سی / یوگا 17. طبیعات 18. سیاسیات 19. نفسیات 20. سماجیات 21. تدریسی صلاحیت 22. زراعت 23. ذرائع ابلاغ عامہ / ترسیل عامہ 24. بشریات 25. فنون لطیفہ / بصری فنون (سنگ تراشی / مصوری) / تجارتی فنون، 26. مظاہراتی فنون - (i) رقص (کتھک / بھرت ناٹیم / اوڈیسی / کتھاکلی / کچی پوڈی / منی پوری) (ii) ڈرامہ - تھیٹر (iii) موسیقی عمومی (ہندوستانی / کرناٹکی / رابندر سنگیت / بجانے والی موسیقی / نہ بجانے والی موسیقی) 27. سنسکرت۔

تمام شاستریوں (شاستری تین سال / چار سال آنرس) بی اے / بی اے آنرس کے مساوی کورسز جیسے ویدوں، پروہتیا (کرم کانڈ)، دھرم شاستر، پراچین ویاکرن، ناویاویاکرن، پھلیت جیوتش، سدھانت جیوتش، واستوشاستر، ساہتیا، پران اتہاس، پراکرت بھاشا، پراچین نیایا ویشیشک، سنکھیا یوگا، جین درشن، میمانسا، ادویتا ویدانتا، وشستاادویتا ویدانتا، سرو درشن کے لیے امیدوار میدان کے طور پر سنسکرت کا انتخاب کر سکتا ہے۔

جو امیدوار سیکشن 2 میں مخصوص میدان کے مضمون کے طور پر سنسکرت کا مضمون لکھ رہے ہوں، ان کے لیے سیکشن IB میں سنسکرت کا پرچہ ان کی خواندگی و فہم کی جانچ (مختلف قسم کے اقتباسات- حقیقی، ادبی اور بیانیہ [ادبی رجحان اور ذخیرہ الفاظ]) کے لیے استعمال کیا جائے گا۔

- ایک امیدوار سیکشن IA اور سیکشن IB سے مجموعی طور پر زیادہ سے زیادہ **تین زبانوں** کا انتخاب کر سکتا ہے۔ تاہم قاعدے کے مطابق تیسری

زبان کا انتخاب امیدوار کی جانب سے منتخب کیے جانے والے چھٹویں میدان کے مخصوص مضمون کی جگہ پر کرنا ہو گا۔(**تاکہ لیے جانے والے امتحانوں کی زیادہ سے زیادہ تعداد 9 ہی رہے یعنی 2 زبانیں+ 6 مخصوص میدان کے مضامین+1 عام امتحان یا 3 زبانیں+ 5 مخصوص میدان کے مضامین+ 1 عام امتحان:** یہ لچک اس لیے فراہم کی گئی ہے کہ امیدوار کو مختلف یونیورسٹیوں کی اہلیتی شرائط کے مطابق متعدد یونیورسٹیوں میں درخواست دینے میں مدد مل سکے)

- سیکشن II میں 27 مضامین دستیاب ہیں جن میں سے ایک امیدوار زیادہ سے زیادہ 6 مضامین کا انتخاب کر سکتا ہے۔
- سیکشن III عمومی امتحان پر مشتمل ہو گا۔

سیکشن IA اور IB سے زبانوں اور سیکشن II سے مخصوص میدان کے مضامین اور سیکشن III سے عمومی امتحان کا انتخاب کرنے کے لیے امیدوار اپنی مطلوبہ یونیورسٹی کی اہلیتوں کو لازماً دیکھ لے۔

| | |
|---|---|
| امتحان کا طریقہ | کمپیوٹر پر مبنی امتحان CBT |
| امتحان کا نمونہ | معروضی اور کثیر انتخابی سوالات |
| میڈیم | *13* زبانیں (ٹمل، تلگو، کنڑ، ملیالم، مراٹھی، گجراتی، اڑیہ، بنگالی، آسامی، پنجابی، انگریزی، ہندی اور اردو) |
| نصاب | سیکشن IA اور IB: مختلف قسم کے اقتباسات– حقیقی، ادبی اور بیانیہ کی مدد سے خواندگی اور فہم کے ذریعے متعلقہ زبان کی جانچ کی جائے گی، [ادبی رجحان اور ذخیرہ الفاظ] |
| | سیکشن II: صرف این سی ای آر ٹی کی بارہویں جماعت کے نصاب پر مشتمل |
| | سیکشن III: عام معلومات، حالات حاضرہ، عمومی ذہنی قابلیت، عددی قابلیت، مقداری توجیہہ (آٹھویں جماعت تک پڑھائے جانے والے بنیادی حسابی تصورات/ الجبرا/ مساحت)، منطقی اور تجزیاتی توجیہہ |
| رجسٹریشن | https://cuet.samarth.ac.in/ پر آن لائن رجسٹریشن ہو گا۔(فارم *06-04-2022* سے دستیاب ہو گا) |

**کامن یونیورسٹی انٹرنس ٹسٹ (CUET) انڈر گریجویٹ - 2022 کے لیے سوالات کی سطح:**

مختلف امتحانی میدانوں کے تمام سوالات صرف بارہویں جماعت کی سطح کے ہی رکھے جائیں گے۔ بارہویں جماعت کے بورڈ کا نصاب پڑھے ہوئے طلبا کامن یونیورسٹی انٹرنس ٹسٹ(**CUET**) انڈر گریجویٹ - **2022** کا بہتر طریقے سے سامنا کر سکتے ہیں۔

**امتحان میں شرکت کتنے بار:**

اگر کوئی یونیورسٹی بارہویں جماعت کے سابقہ برسوں کے طلبا کو رواں سال بھی داخلہ لینے کی اجازت دیتی ہے تو ایسے طلبا بھی کامن یونیورسٹی انٹرنس ٹسٹ (**CUET**) انڈر گریجویٹ - **2022** میں شریک ہو سکتے ہیں۔

**زبانوں اور مضامین کا انتخاب:**

بالعموم منتخبہ زبانیں / مضامین وہی ہونے چاہیے جو اس نے اپنے بارہویں جماعت کے تازہ ترین بورڈ امتحانات میں منتخب کیے تھے۔ تاہم، اگر کوئی یونیورسٹی اس معاملے میں کسی لچک کی اجازت یا موقع فراہم کرتی ہے تو کامن یونیورسٹی انٹرنس ٹسٹ(**CUET**) انڈر گریجویٹ - **2022** کے تحت بھی اس سے استفادہ کیا جا سکتا ہے۔ امیدواروں کو چاہیے کہ وہ اس معاملے میں مختلف مرکزی یونیورسٹیوں کی اہلیتی شرائط کا بغور مطالعہ کر لیں۔ مزید یہ کہ اگر انڈر گریجویٹ کورس میں پڑھے جانے والے مضامین 27 مخصوص میدان کے مضامین کی فہرست میں دستیاب نہ ہوں تو امیدوار اس کی پسند کے مضمون کے قریب ترین مضمون کا انتخاب کر سکتا ہے مثال کے طور پر حیاتیاتی کیمیا کے لیے امیدوار حیاتیات کا انتخاب کر سکتا ہے۔

**امتحان کا نظام الاوقات:**

امتحان کا انعقاد دو شفٹوں میں کئی دنوں تک ہو گا، اس کا انحصار امیدواروں کی تعداد اور ان کی جانب سے منتخب کردہ زبانوں / امتحانوں کی تعداد پر ہو گا۔

امیدواروں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ تازہ ترین معلومات کے لیے نیشنل ٹسٹنگ ایجنسی، کامن یونیورسٹی انٹرنس ٹسٹ (CUET) - انڈر گریجویٹ - 2022 کے آفیشیل ویب سائٹ https://cuet.samarth.ac.in/ ملاحظہ کریں۔ (یہ 06-04-2022 سے دستیاب رہے گی)

کسی بھی قسم کے سوالات / وضاحتوں کے لیے امیدوار 011-40759000 پر کال کر سکتے ہیں یا cuet-ug@nta.ac.in پر نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی کو مراسلہ ای میل کر سکتے ہیں۔

نوٹ: مانو میں انڈر گریجویٹ پروگرموں کے لیے درخواست دینے والے ہر امیدوار کے لیے ضروری ہے کہ وہ ذیل کے مطابق سلاٹ 1 اور سلاٹ 2 کے تحت عام امتحان / مخصوص میدان کے مضامین کے ساتھ ساتھ لازمی طور پر "اردو" کا انتخاب کریں۔

| سلسلہ نشان | ڈگری | پروگرام | AI میڈیم | پروگراموں کے لیے طے شدہ زبانیں | اہلیت |
|---|---|---|---|---|---|
| 1 | بی۔اے | پاس کورس | اردو | عام امتحان | i. 10 ویں /2+10 یا مماثل مدرسہ کورس اردو ذریعہ تعلیم سے یا اردو ایک مضمون کی حیثیت سے پڑھی ہو۔<br>ii. کسی مسلمہ بورڈ / ادارے / مدرسے (پراسپکٹس میں شامل فہرست ملاحظہ کرلیں) سے بحیثیت مجموعی 40 فیصد نمبروں کے ساتھ 2+10 یا مماثل سند کامیاب کی ہو۔ |
| 2 | بی۔اے (آنرس) | صحافت و ترسیل عامہ | اردو | عام امتحان | i.10 ویں یا 12 ویں میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یا مانو سے تسلیم شدہ مدرسہ سے اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو<br>ii. کسی مسلمہ بورڈ / ادارے / مدرسے سے 40 فی صد نمبروں کے ساتھ 2+10 یا مماثل کامیاب۔<br>(فہرست کے لیے یونیورسٹی ویب سائٹ / پراسپکٹس دیکھیں)۔ |
| 3 | بی کام | کامرس | اردو | عام امتحان | i.10 ویں یا 12 ویں میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یا مانو سے تسلیم شدہ مدرسہ سے اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو<br>ii. کسی مسلمہ بورڈ / ادارے / مدرسے سے 40 فی صد نمبروں کے ساتھ 2+10 یا مماثل کامیاب۔<br>(فہرست کے لیے یونیورسٹی ویب سائٹ / پراسپکٹس دیکھیں)۔ |
| 4 | بی ایس سی | طبعی علوم (ریاضی، طبعیات، کیمیا) | اردو | عام امتحان | i.10 ویں یا 12 ویں میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یا مانو سے تسلیم شدہ مدرسہ سے اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو۔<br>(فہرست کے لیے یونیورسٹی ویب سائٹ / پراسپکٹس دیکھیں)۔<br>ii. کسی مسلمہ بورڈ / ادارے / مدرسے سے 40 فی صد نمبروں کے ساتھ 2+10 یا مماثل کامیاب۔<br>امیدواروں کا بارہویں کی سطح پر ریاضی، طبعیات اور کیمیا پڑھا ہوا ہونا ضروری ہے۔ |
| 5 | بی ایس سی | طبعی علوم (ریاضی، طبعیات، کمپیوٹر سائنس) | اردو | عام امتحان | i.10 ویں یا 12 ویں میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یا مانو سے تسلیم شدہ مدرسہ سے اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو۔<br>(فہرست کے لیے یونیورسٹی ویب سائٹ / پراسپکٹس دیکھیں)۔<br>ii. کسی مسلمہ بورڈ / ادارے / مدرسے سے 40 فی صد نمبروں کے ساتھ 2+10 یا مماثل کامیاب۔<br>امیدواروں کا بارہویں کی سطح پر ریاضی، طبعیات اور کیمیا پڑھا ہوا ہونا ضروری ہے۔ |
| 6 | بی ایس سی | حیاتی علوم (حیوانیات، نباتیات، کیمیا) | اردو | عام امتحان | i.10 ویں یا 12 ویں میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یا مانو سے تسلیم شدہ مدرسہ سے اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو۔<br>(فہرست کے لیے یونیورسٹی ویب سائٹ / پراسپکٹس دیکھیں)۔<br>ii. کسی مسلمہ بورڈ / ادارے / مدرسے سے 40 فی صد نمبروں کے ساتھ 2+10 یا مماثل کامیاب۔<br>امیدواروں کا بارہویں کی سطح پر حیاتیات اور کیمیا پڑھا ہوا ہونا ضروری ہے۔ |
| 7 | بی۔ووکیشن | میڈیکل امیجنگ ٹکنالوجی (ایم آئی ٹی) | اردو | عام امتحان | i. دسویں یا بارہویں سطح پر اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم کامیاب کیا ہو یا مانو سے تسلیم شدہ مدرسہ سے اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو۔<br>(فہرست کے لیے یونیورسٹی ویب سائٹ / پراسپکٹس دیکھیں)۔<br>ii. کسی مسلمہ بورڈ یا ادارے سے 2+10 یا اس کے مساوی سند کامیاب کی ہو۔ اور طالب علم نے 2+10 میں ریاضی، طبعیات اور کیمیا 40 فیصد نمبروں سے کامیاب کیے ہوں یا میڈیکل امیجنگ ٹیکنالوجی میں ووکیشن انٹر میڈیٹ کیا ہو۔ یا این ایس کیو ایف کی گائڈ لائنس کے مطابق میڈیکل امیجنگ ٹکنالوجی کے مساوی ایڈوانسڈ ڈپلوما کیا ہو۔ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| 8 | بی۔ ووکیشن | میڈیکل لیبارٹری ٹکنالوجی (ایم آیل ٹی) | اردو | عام امتحان | i. دسویں یا بارہویں سطح پر اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم کامیاب کیا ہو یا مانو سے تسلیم شدہ مدرسہ سے اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو۔<br>(فہرست کے لیے یونیورسٹی ویب سائٹ / پراسپکٹس دیکھیں)۔<br>ii. کسی مسلمہ بورڈ یا ادارے سے 2+10 یا اس کے مساوی سند کامیاب کی ہو۔ اور طالب علم نے 2+10 میں ریاضی، طبیعیات اور کیمیا 40 فیصد نمبروں سے کامیاب کیے ہوں یا میڈیکل امیجنگ ٹیکنالوجی میں ووکیشن انٹر میڈیٹ کیا ہو۔ یا این ایس کیو ایف کی گائڈ لائنس کے مطابق میڈیکل امیجنگ ٹکنالوجی کے مساوی ایڈوانسڈ ڈپلوما کیا ہو۔ |
| 9 | بی ٹیک | کمپیوٹر سائنس | اردو | ریاضی، طبیعات، کیمیا | i.10 ویں یا 12 ویں میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یا مانو سے تسلیم شدہ مدرسہ سے اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو<br>ii. طبیعت / ریاضی / کیمیا / کمپیوٹر سائنس / الیکٹرونکس / انفارمیشن ٹیکنالوجی / حیاتیات / انفارمیٹکس پریکٹیسز / بائیو ٹکنالوجی / ٹکنیکل ووکیشنل مضامین / ایگریکلچر / انجینئرنگ گرافکس / بزنس اسٹڈیز / انٹرپرینور شپ (تین میں سے کوئی بھی) کے ساتھ 2+10 کامیاب۔<br>مذکورہ بالا مضامین میں بحیثیت مجموعی 45 فیصد نمبر حاصل کیے ہوں (امیدوار کا محفوظ زمرے سے تعلق ہو تو 40 فیصد) یا<br>کم سے کم 45 فیصد نمبروں کے ساتھ تین سالہ ڈپلوما امتحان میں کامیاب (امیدوار کا محفوظ زمرے سے تعلق ہو تو 40 فیصد)، لیٹرل داخلے کی نشستیں پر ہونے کی صورت میں اگر سال اول میں نشستیں خالی ہوں تو داخلہ دیا جائے گا۔<br>(پروگرام کے مطلوبہ اکتسابی حاصلات کے حصول کے پیش نظر متنوع پس منظر سے آنے والے طلبا کے لیے یونیورسٹی کی جانب سے موزوں برج کورسز فراہم کیے جائیں گے، جیسے ریاضی، طبیعیات، انجینئرنگ ڈرائینگ وغیرہ) |
| 10 | بی ٹیک | پالی ٹکنک ڈپلوما کے طلبا کے لیے بی۔ ٹیک (کمپیوٹر سائنس) سال دوم میں راست داخلہ | اردو | ریاضی، طبیعات، کیمیا | i.10 ویں یا 12 ویں میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یا مانو سے تسلیم شدہ مدرسہ سے اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو<br>ii. انجینئرنگ و ٹیکنالوجی کی کسی بھی برانچ میں کم سے کم تین سالہ / دو سالہ (لیٹرل داخلے) ڈپلوما امتحان میں کم از کم 45 فیصد نمبروں سے کامیاب (امیدوار کا محفوظ زمرے سے تعلق ہو تو 40 فیصد)<br>یا<br>یو جی سی کے ذریعے بیان کردہ کسی مسلمہ یونیورسٹی سے 45 فیصد نمبروں کے ساتھ بی ایس سی ڈگری کامیاب (امیدوار کا محفوظ زمرے سے تعلق ہو تو 40 فیصد) اور ریاضی بحیثیت مضمون کے ساتھ بارہویں کامیاب۔ یا<br>اسی اسٹریم یا متعلق شعبے میں ڈی ووک کامیاب۔ (پروگرام کے مطلوبہ اکتسابی حاصلات کے حصول کے پیش نظر متنوع پس منظر سے آنے والے طلبا کے لیے یونیورسٹی کی جانب سے موزوں برج کورسز فراہم کیے جائیں گے، جیسے ریاضی، طبیعیات، انجینئرنگ ڈرائینگ وغیرہ) |

## 11.0 تحفظات اور رعایت کے ضوابط

یونیورسٹی حکومت ہند کی جانب سے جاری کی جانے والی تحفظات پالیسی پر عمل کرتی ہے۔ یہ تحفظات تمام پروگراموں پر نافذ ہوں گے۔ یونیورسٹی نے دو قسم کے تحفظات (عمودی اور افقی) کو اختیار کیا ہے تا کہ شمولیاتی پالیسی کے طور پر مختلف زمروں کے طلبا کی اطمینان بخش نمائندگی ہو سکے۔ ان زمروں میں تحفظات حاصل کرنے کے خواہشمند امیدواروں کو داخلے کے موقع پر ذات / قبیلے یا دیگر تحفظات کے لیے حکومتِ ہند کے قواعد کے مطابق اربابِ مجاز کی جانب سے متعینہ فارم میں جاری کردہ مستند صداقت نامہ پیش کرنا ضروری ہے۔ بصورت دیگر امیدوار کو داخلہ نہیں دیا جائے گا۔

## 11.1 ہر پروگرام میں حکومت ہند اور یونیورسٹی کے ضوابط کے مطابق ایس سی / ایس ٹی / او بی سی / خواتین امیدواروں / معاشی کمزور طبقات کے لیے تحفظات

| | | |
|---|---|---|
| .i | عمودی طرز کے تحفظات | |
| a | درج فہرست ذاتیں (ایس سی) | 15٪ |
| b | درج فہرست قبائل (ایس ٹی) | 7.5٪ |
| c | دیگر پسماندہ طبقات (او بی سی) (نان کریمی لیئر) | 27٪ |
| d | معاشی کمزور طبقات کے لیے کوٹہ (ای ڈبلیو ایس) | 10٪ |
| .ii | افقی طرز کے تحفظات* | |
| a | خواتین طالبات | 33٪ |
| b | معذورین | 05٪ |

*افقی تحفظات کے لیے اوپن / عمومی پول کے علاوہ ایس سی / ایس ٹی / او بی سی نشستوں کے محفوظ زمروں میں بھی رینک پر مبنی میرٹ کی سختی سے پابندی کی جائے گی۔ کم سے کم 40 فیصد جسمانی معذوری کے حامل امیدوار ہی معذورین کے زمرے میں تحفظات حاصل کر سکتے ہیں اور انہیں متعینہ معذوری کے لیے طبی صداقت نامہ پیش کرنا ہوگا۔

## 11.2 اہلیتی نمبروں، عمر کی چھوٹ اور رجسٹریشن فیس میں رعایت:

| سلسلہ نمبر | زمرہ | تحفظات | نمبروں میں رعایت | عمر میں چھوٹ |
|---|---|---|---|---|
| 1 | خواتین | افقی | 5٪ | 5 سال |
| 2 | خصوصی اہلیت کے حامل افراد | | 5٪ | 5 سال |
| 3 | ایس سی / ایس ٹی | عمودی | 5٪ | 5 سال |
| 4 | او بی سی (نان کریمی لیئر) | | 5٪ | 3 سال |
| 5 | کشمیری مہاجرین | متعین تعداد سے زائد | 10٪ | 3 سال |
| 6 | کھلاڑی | | 5٪ | 3 سال |

## 11.3 متعین تعداد سے زائد کوٹہ (خصوصی / اسپانسر کردہ زمرہ)

یونیورسٹی یو جی سی / وزارت تعلیم کی جانب سے وقت بہ وقت جاری کیے جانے والے رہنمایانہ خطوط پر عمل آوری کرتی ہے۔ منظورہ نشستوں سے زائد کوٹے کے تحت داخلے متعلقہ زمرے کے تحت طے شدہ شرائط سے مشروط ہیں۔ ان نشستوں کے لیے امیدواروں کا انتخاب میرٹ میں منتخب نہ ہونے والے امیدواروں میں سے اعظم ترین نمبروں کے لیے بنائے گئے ویٹیج پر مبنی غیر مرکب میرٹ کی بنیاد پر کیا جائے گا۔

## 11.4 خصوصی زمرہ

ملک اور ادارے کے وقار کو بڑھانے اور ہم نصابی و زائد نصابی سرگرمیوں کے تحت متنوع صلاحیتوں کی نشو و نما کے لیے کیے جانے والے اقدام کے طور پر خصوصی زمرے کے تحت، اہلیتی شرائط کی تکمیل پر، زائد نشستوں کے لیے داخلے پر غور کیا جائے گا۔

| نمبر | ذیلی زمرہ | نشستوں کی تعداد |
|---|---|---|
| 1 | مانو ماڈل اسکول کے طلباء | ابتدائی سطح کے پروگراموں (ڈی ایل ایڈ، بی ایڈ، بی اے / بی کام / بی ایس سی / بی اے (آنرس) جے ایم سی اور پالی ٹکنک انجنیئرنگ ڈپلوما پروگرام) میں منظورہ نشستوں کا 10 فیصد۔ |
| 2 | جموں کشمیر مہاجرین | حکومت ہند کی ہدایات کے مطابق میرٹ پر مبنی پروگراموں میں 5 فیصد تحفظات |
| 3 | فوجیوں کے بچے (CAP) | مسلح افواج بشمول نیم فوجی دستوں (سی اے پی زمرہ) کے بچوں / فوجی بیواؤں کے لیے ہر پروگرام میں 5 فیصد نشستیں۔ |
| 4 | اسپورٹس، زائد از نصابی سرگرمیاں (ای سی اے) کوٹہ نیشنل کیڈٹ کارپس (این سی سی) نیشنل سروس اسکیم (این ایس ایس) | میرٹ پر مبنی داخلوں والے ابتدائی سطح کے پروگراموں (بی اے / بی کام / بی ایس سی / بی اے (آنرس) جے ایم سی اور پالی ٹکنک انجنیئرنگ ڈپلوما پروگرام) اسپورٹس کی مشق کی بنیاد پر 5 فیصد نشستیں۔ |
| 5 | پی ایم ایس ایس | پرائم منسٹر اسپیشل اسکالرشپ اسکیم برائے جموں و کشمیر طلبا کے تحت منتخب امیدواروں کو راست داخلہ دیا جائے گا۔ |

## 11.5 او بی سی / ای ڈبلیو ایس / پی ڈبلیو ڈی سرٹیفکیٹ جمع کرنا

امیدواروں کے لیے لازمی ہے کہ وہ صرف درج ذیل فارمیٹس میں معتبر OBC / EWS / PWD اسناد کو اپ لوڈ کریں۔

### OBC-NCL Certificate Format

**FORM OF CERTIFICATE TO BE PRODUCED BY OTHER BACKWARD CLASSES (NCL) APPLYING FOR ADMISSION TO CENTRAL EDUCATIONAL INSTITUTIONS (CEIs), UNDER THE GOVERNMENT OF INDIA**

This is to certify that Shri/Smt./Kum* ______________________________ Son/ Daughter* of Shri/Smt.* ______________________________ of Village/ Town* ______________________________ District/Division* ______________ in the State/Union Territory ______________________ belongs to the ______________________ community that is recognized as a backward class under Government of India**, Ministry of Social Justice and Empowerment's Resolution No. ______________________ dated ______________*** Shri/Smt./Kum. ______________________ and/or ______________ his/her family ordinarily reside(s) in the ______________________ District/Division of the ______________________ State/Union Territory. This is also to certify that **he/she does NOT belong to the persons/sections (Creamy Layer)** mentioned in Column 3 of the Schedule to the Government of India, Department of Personnel & Training O.M. No. 36012/22/93- Estt. (SCT) dated 08/09/93 which is modified vide OM No. 36033/3/2004 Estt.(Res.) dated 09/03/2004, further modified vide OM No. 36033/3/2004-Estt. (Res.) dated 14/10/2008, again further modified vide OM No.36036/2/2013-Estt (Res) dtd. 30/05/2014.

District Magistrate /
Deputy Commissioner /
Any other Competent Authority

Dated:

Seal

---

* Please delete the word(s) which are not applicable.

** As listed in the Annexure (for FORM-OBC-NCL)

*** The authority issuing the certificate needs to mention the details of Resolution of Government of India, in which the caste of the candidate is mentioned as OBC.

**NOTE:**

(a) The term 'Ordinarily resides' used here will have the same meaning as in Section 20 of the Representation of the People Act, 1950.

(b) The authorities competent to issue Caste Certificates are indicated below:

(i) District Magistrate/ Additional Magistrate/ Collector/ Deputy Commissioner/ Additional Deputy Commissioner/ Deputy Collector/ Ist Class Stipendiary Magistrate/ Sub-Divisional magistrate/ Taluka Magistrate/ Executive Magistrate/ Extra Assistant Commissioner (not below the rank of Ist Class Stipendiary Magistrate).

(ii) Chief Presidency Magistrate / Additional Chief Presidency Magistrate / Presidency Magistrate.

(iii) Revenue Officer not below the rank of Tehsildar' and

(iv) Sub-Divisional Officer of the area where the candidate and/or his family resides

# FORM OF CERTIFICATE TO BE PRODUCED BY OTHER BACKWARD CLASSES APPLYING FOR APPOINTMENT TO POSTS / ADMISSION TO CENTRAL EDUCATIONAL INSTITUTIONS (CEIs), UNDER THE GOVERNMENT OF INDIA

This is to certify that Shri/Smt./Kum. ________________________________ Son/Daughter of Shri/Smt. ________________________________ of Village/Town ______________________________ District/Division ______________________ in the ______________________ State belongs to the ______________________ Community which is recognized as a backward class under:

a) Resolution No. 12011/68/93-BCC(C) dated 10/09/93 published in the Gazette of India Extraordinary Part I Section I No. 186 dated 13/09/93.
b) Resolution No. 12011/9/94-BCC dated 19/10/94 published in the Gazette of India Extraordinary Part I Section I No. 163 dated 20/10/94.
c) Resolution No. 12011/7/95-BCC dated 24/05/95 published in the Gazette of India Extraordinary Part I Section I No. 88 dated 25/05/95.
d) Resolution No. 12011/96/94-BCC dated 9/03/96.
e) Resolution No. 12011/44/96-BCC dated 6/12/96 published in the Gazette of India Extraordinary Part I Section I No. 210 dated 11/12/96.
f) Resolution No. 12011/13/97-BCC dated 03/12/97.
g) Resolution No. 12011/99/94-BCC dated 11/12/97.
h) Resolution No. 12011/68/98-BCC dated 27/10/99.
i) Resolution No. 12011/88/98-BCC dated 6/12/99 published in the Gazette of India Extraordinary Part I Section I No. 270 dated 06/12/99.
j) Resolution No. 12011/36/99-BCC dated 04/04/2000 published in the Gazette of India Extraordinary Part I Section I No. 71 dated 04/04/2000.
k) Resolution No. 12011/44/99-BCC dated 21/09/2000 published in the Gazette of India Extraordinary Part I Section I No. 210 dated 21/09/2000.
l) Resolution No. 12015/9/2000-BCC dated 06/09/2001.
m) Resolution No. 12011/1/2001-BCC dated 19/06/2003.
n) Resolution No. 12011/4/2002-BCC dated 13/01/2004.
o) Resolution No. 12011/9/2004-BCC dated 16/01/2006 published in the Gazette of India Extraordinary Part I Section I No. 210 dated 16/01/2006.

Shri/Smt./Kum. ______________________________________ and/ or his family ordinarily reside(s) in the ______________________ District/Division of ______________________ State. This is also to certify that he/she does not belong to the persons/sections (Creamy Layer) mentioned in Column 3 of the Schedule to the Government of India, Department of Personnel & Training O.M. No. 36012/22/93-Estt.(SCT) dated 08/09/93 which is modified vide OM No. 36033/3/2004 Estt.(Res.) dated 09/03/2004.

Dated:

District Magistrate/
Deputy Commissioner, etc.

Seal

**NOTE:**

- The term 'Ordinarily' used here will have the same meaning as in Section 20 of the Representation of the People Act, 1950.
- The authorities competent to issue Caste Certificates are indicated below:
    a) District Magistrate / Additional Magistrate / Collector / Deputy Commissioner / Additional Deputy Commissioner / Deputy Collector / Ist Class Stipendiary Magistrate / Sub-Divisional magistrate / Taluka Magistrate / Executive Magistrate / Extra Assistant Commissioner (not below the rank of Ist Class Stipendiary Magistrate).
    b) Chief Presidency Magistrate / Additional Chief Presidency Magistrate / Presidency Magistrate.
    c) Revenue Officer not below the rank of Tehsildar' and
    d) Sub-Divisional Officer of the area where the candidate and / or his family resides.

## EWS Certificate Format



**Annexure-I**

Government of ………….
(Name & Address of the authority issuing the certificate)

**INCOME & ASSEST CERTIFICATE TO BE PRODUCED BY ECONOMICALLY WEAKER SECTIONS**

Certificate No. __________ Date: ___________________

**VALID FOR THE YEAR__________**

This is to certify that Shri/Smt./Kumari ______________________ son/daughter/wife of _________________________ permanent resident of _____________________, Village/Street _____________ Post Office _____________ District_________ in the State/Union Territory ________________ Pin Code__________ whose photograph is attested below belongs to Economically Weaker Sections, since the gross annual income* of his/her 'family"** is below Rs. 8 lakh (Rupees Eight Lakh only) for the financial year ________. His/her family does not own or possess any of the following assets*** :

I. 5 acres of agricultural land and above;
II. Residential flat of 1000 sq. ft. and above;
III. Residential plot of 100 sq. yards and above in notified municipalities;
IV. Residential plot of 200 sq. yards and above in areas other than the notified municipalities.

2. Shri/Smt./Kumari ______________________ belongs to the _______ caste which is not recognized as a Scheduled Caste, Scheduled Tribe and Other Backward Classes (Central List)

Signature with seal of Office_____________
Name ____________________________
Designation __________________

| Recent Passport size attested photograph of the applicant |
|---|

*Note1:. Income covered all sources i.e. salary, agriculture, business, profession, etc.

**Note 2:The term "Family" for this purpose include the person, who seeks benefit of reservation, his/her parents and siblings below the age of 18 years as also his/her spouse and children below the age of 18 years

***Note 3: The property held by a "Family" in different locations or different places/cities have been clubbed while applying the land or property holding test to determine EWS status.

G. Srinivasan

**PWD- Multiple Disability Certificate Format**

**FORM-VI**

**(As per RPD Act, 2016)**

**Certificate of Disability**

**(In cases of multiple disabilities)**
**{See Rule 18(1)}**
**(Name and Address of the Medical Authority issuing the Certificate)**

Recent Passport size Attested Photograph (Showing face only) Of the Person with Disability

**Certificate No.:** **Date :**

This is to certify that we have carefully examined Shri/Smt/Ms. ______________________________, son/wife/daughter of Shri ________________________, Date of Birth (DD/MM/YY) ______________ Age ____________ years, male/female ____________________, Registration No. ___________________________, permanent resident of House No.________________, Ward/Village/Street ________________________________ Post Office __________________ District ________________________ State ________________________, whose photograph is affixed above and am satisfied that:

(A) he/she is a case of Multiple Disability. His/Her extent of permanent physical impairment / disability has been evaluated as per guidelines (______________ number and date of issue of the guidelines to be specified) for the disabilities ticked below, and is shown against the relevant disability in the table below:

| Sr. No. | Disability | Affected Part of Body | Diagnosis | Permanent Physical Impairment / Mental Disability (in %) |
|---|---|---|---|---|
| 1 | Locomotor disability | @ | | |
| 2 | Muscular Dystrophy | | | |
| 3 | Leprosy cured | | | |
| 4 | Dwarfism | | | |
| 5 | Cerebral Palsy | | | |
| 6 | Acid Attack Victim | | | |
| 7 | Low Vision | # | | |
| 8 | Blindness | # | | |
| 9 | Deaf | * | | |
| 10 | Hard of Hearing | * | | |
| 11 | Speech & Language disability | | | |
| 12 | Intellectual disability | | | |
| 13 | Specific learning disability | | | |
| 14 | Autism Spectrum Disorder | | | |
| 15 | Mental Illness | | | |
| 16 | Chronic Neurological Conditions | | | |

| Sr. No. | Disability | Affected Part of Body | Diagnosis | Permanent Physical Impairment / Mental Disability (in %) |
|---|---|---|---|---|
| 17 | Multiple Sclerosis | | | |
| 18 | Parkinson's disease | | | |
| 19 | Haemophilia | | | |
| 20 | Thalassemia | | | |
| 21 | Sickle Cell disease | | | |

@ e.g. Left / Right / Both Arms / Legs
# e.g. Single Eye
* e.g. Left / Right / Both Ears

(B) In the light of the above, his/her overall permanent physical impairment as per guidelines (__________ number and date of issue of the guidelines to be specified), is as follows:

(C) In figures : ____________ percent

(D) In words : ____________________________________ percent

2. This condition is progressive / non-progressive / likely to improve / not likely to improve.

3. Reassessment of disability is:

i) not necessary,
or
ii) is recommended / after __________ years __________ months, and therefore, this certificate shall be valid till ______(DD) ______(MM) _________(YY).

4. The applicant has submitted the following document as proof of residence:

| Name of Document | Date of Issue | Details of Authority issuing Certificate |
|---|---|---|
| | | |

5. Signature and Seal of the Medical Authority

| Name & Seal of Member | Name & Seal of Member | Name & Seal of the Chairperson |
|---|---|---|
| | | |

| Signature / thumb impression of the person in whose favour certificate of disability is issued |
|---|

## 12.0 تمام تعلیمی پروگراموں کے لیے فیس کی تفصیلات (روپے میں)

### 12.1 حیدرآباد کیمپس کے پہلے سمسٹر کے پروگراموں کی فیس:

| پروگرام کا نام | فی سمسٹر فیس | | | | | | | | | | زر ضمانت (یکمشت) | کل وقتی داخلہ (طلبا)* | کل وقتی داخلہ (طالبات)* | کل وقتی داخلہ (PWD)* |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | داخلہ فیس | ٹیوشن فیس | امتحان فیس | لیب/کمپیوٹر لیب فیس | لائبریری فیس | انٹرنیٹ کی فیس | کھیل کود کی فیس | طلبا امور متفرق فیس/یونین فیس | فلاحی فنڈ برائے طلبا | مجموعی فیس | | | | |
| بی ٹیک (سی ایس)/ایم ٹیک (سی ایس) | 200 | 4050 | 400 | 500 | 100 | 100 | 100 | 25 | 25 | 5500 | 200 | 5700 | 1650 | 1650 |
| بی اے/بی کام | 200 | 900 | 200 | 100 | 100 | 100 | 100 | 25 | 25 | 1750 | 200 | 1950 | 1050 | 1050 |
| بی اے (آنرس) جے ایم سی | 200 | 2050 | 300 | 200 | 100 | 100 | 100 | 25 | 25 | 3100 | 200 | 3300 | 1250 | 1250 |
| بی ایس سی | 200 | 1200 | 300 | 300 | 100 | 100 | 100 | 25 | 25 | 2350 | 200 | 2550 | 1350 | 1350 |

* حیدرآباد کیمپس کے پروگراموں میں داخلہ لینے والے طلبا کے لیے میڈیکل انشورنس فیس کی ادائیگی لازمی ہے۔ انشورنس کی اصل پریمیم رقم علاحدہ طور پر صرف حیدرآباد میں داخلہ لینے والے طلبا ہی سے وصول کی جائے گی۔

** انفرادی طور سے شعبہ جات انڈسٹری انٹر فیس / تعلیمی ٹور / صنعتی دورہ کی فیس وصول کریں گے۔

**نوٹ:**

- یونیورسٹی کو وقتاً فوقتاً فیس پر نظر ثانی کا حق حاصل ہے۔
- زر ضمانت داخلے کے وقت ادا کرنا ہو گا اور یونیورسٹی چھوڑتے وقت (تمام متعلقہ دفاتر سے 'کوئی بقایا نہیں صداقت نامہ' پیش کر کے) اسے واپس حاصل کیا جاسکتا ہے۔
- سمسٹر فیس۔ سمسٹر کی ابتدا کے بعد دو ہفتوں کے اندر لازمی طور پر ادا کرنی ہو گی اور تاخیری فیس کے ساتھ چوتھے ہفتے کے ختم تک ادا کرنی ہو گی۔ بصورت دیگر داخلہ منسوخ ہو جائے گا
- کوئی بھی دوبارہ داخلہ کلاسیز کے آغاز سے دو ہفتوں کے اندر مکمل ہو جانا چاہیے۔

### 12.2 حیدرآباد کیمپس کے جفت سمسٹر کے پروگراموں کی فیس:

| پروگرام کا نام | فی سمسٹر فیس | | | | | | | | | | PWD طلبا کی مجموعی فیس |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | داخلہ فیس | ٹیوشن فیس | امتحان فیس | لیب/کمپیوٹر لیب فیس | لائبریری فیس | انٹرنیٹ کی فیس | کھیل کود کی فیس | طلبا امور متفرق فیس/یونین فیس | فلاحی فنڈ برائے طلبا | طلبا و طالبات کی مجموعی فیس | |
| بی ٹیک (سی ایس)/ایم ٹیک (سی ایس) | 200 | 4050 | 400 | 500 | 100 | 100 | 100 | 25 | 25 | 5500 | 1450 |
| بی اے/بی کام | 200 | 900 | 200 | 100 | 100 | 100 | 100 | 25 | 25 | 1750 | 850 |
| بی اے (آنرس) جے ایم سی | 200 | 2050 | 300 | 200 | 100 | 100 | 100 | 25 | 25 | 3100 | 1050 |
| بی ایس سی | 200 | 1200 | 300 | 300 | 100 | 100 | 100 | 25 | 25 | 2350 | 1050 |

## 12.3 حیدرآباد کیمپس کے جفت سمسٹر کے پروگراموں کی فیس: پہلے سمسٹر کے سوائے

| پروگرام کا نام | فی سمسٹر فیس | | | | | | | | | | زرضمانت (یکمشت) | کل بوقت داخلہ (طلبا)* | کل بوقت داخلہ (طالبات)* | کل بوقت داخلہ (PWD)* |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | داخلہ فیس | ٹیوشن فیس | امتحان فیس | لیبس/کمپیوٹر لیب فیس | لائبریری فیس | انفرنیٹ کی فیس | کھیل کود کی فیس | طلبا امپاور منٹ فیس/ یونین فیس | فلاحی فنڈ برائے طلبا | مجموعی فیس | | | | |
| بی ٹیک (سی ایس)/ایم ٹیک (سی ایس) | 200 | 4050 | 400 | 500 | 100 | 100 | 100 | 25 | 25 | 5500 | 200 | 5700 | 5700 | 1650 |
| بی اے/بی کام | 200 | 900 | 200 | 100 | 100 | 100 | 100 | 25 | 25 | 1750 | 200 | 1950 | 1950 | 1050 |
| بی اے (آنرس) جے ایم سی | 200 | 2050 | 300 | 200 | 100 | 100 | 100 | 25 | 25 | 3100 | 200 | 3300 | 3300 | 1250 |
| بی ایس سی | 200 | 1200 | 300 | 300 | 100 | 100 | 100 | 25 | 25 | 2350 | 200 | 2550 | 2550 | 1350 |

** حیدرا ٓباد کیمپس کے پروگراموں میں داخلہ لینے والے طلبا کے لیے میڈیکل انشورنس فیس کی ادائیگی لازمی ہے۔ انشورنس کی اصل پریمیم رقم علاحدہ طور پر صرف حیدرآباد میں داخلہ لینے والے طلبا ہی سے وصول کی جائے گی۔

**نوٹ:**

- یونیورسٹی کو وقتاً فوقتاً فیس پر نظر ثانی کا حق حاصل ہے۔
- زر ضمانت داخلے کے وقت ادا کرنا ہوگا اور یونیورسٹی چھوڑتے وقت (تمام متعلقہ دفاتر سے 'کوئی بقایا نہیں صداقت نامہ' پیش کر کے) اسے واپس حاصل کیا جاسکتا ہے۔
- سمسٹر فیس۔ سمسٹر کی ابتدا کے بعد دوہفتوں کے اندر لازمی طور پر ادا کرنی ہوگی اور تاخیری فیس کے ساتھ چوتھے ہفتے کے ختم تک ادا کرنی ہوگی۔ بصورت دیگر داخلہ منسوخ ہو جائے گا۔
- کوئی بھی دوبارہ داخلہ کلاسیز کے آغاز سے دو ہفتوں کے اندر مکمل ہو جانا چاہیے۔

## 12.4 بیچلر آف ووکیشن حیدرآباد کیمپس کی فیس (روپے میں)

### 12.4.1 بیچلر آف ووکیشن کورسز کے لیے پہلے سمسٹر کی فیس (روپے میں)

| پروگرام کا نام | فی سمسٹر فیس | | | | | | | | | | | | زرضمانت (ودفائیدبار) | کل فیس بوقت داخلہ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | داخلہ فیس | ٹیوشن فیس | لیبس/کمپیوٹر لیب فیس | مسلم کروانے کی فیس | کھیل کود کی فیس | فیلڈ اسٹڈی و ٹور | اسکل سیکٹر کونسل جانچ فیس (ایک مرتبہ) | پلیسمنٹ سرگرمی فنڈ | اسٹوڈینٹس لائسنس فیس | امتحان فیس | خصوصی فیس (ماڈیول اور کاؤنسل) | کل | | |
| ایم آئی ٹی | 200 | 10000 | 3000 | 100 | 100 | 500 | 800 | 250 | 100 | 1500 | 5000 | 21550 | 200 | 21750 |
| ایم ایل ٹی | 200 | 10000 | 3000 | 100 | 100 | 500 | 800 | 250 | 100 | 1500 | 5000 | 21550 | 200 | 21750 |

**نوٹ:** حیدرآباد کیمپس کے پروگراموں میں داخلہ لینے والے طلبا کے لیے میڈیکل انشورنس فیس کی ادائیگی لازمی ہے۔ انشورنس کی اصل پریمیم رقم علاحدہ طور پر صرف حیدرآباد میں داخلہ لینے والے طلبا ہی سے وصول کی جائے گی۔

12.4.2 بیچلر آف ووکیشن کورسز کے لیے جفت سمسٹر کی فیس (روپے میں)

| پروگرام کا نام | فی سمسٹر فیس | | | | | | | | | | | | کل فیس بوقت داخلہ (طلبا وطالبات کے لیے) | کل فیس بوقت داخلہ (PwD طلبا کے لیے) |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | داخلہ فیس | ٹیوشن فیس | لیبس/کمپیوٹر لیب فیس | مسلمہ کروانے کی فیس | کھیل کود کی فیس | فیلڈ اسٹڈی وٹور | اسکل سیکٹر کونسل جانچ فیس (ایک مرتبہ) | پلیسمنٹ، سرگرمی وفنڈ | اسٹوڈینٹس لائسنس فیس | امتحان فیس | خصوصی فیس (ماڈیول اور کاؤنسل) | کل | | |
| ایم آئی ٹی | 200 | 10000 | 3000 | 100 | 100 | 500 | 800 | 250 | 100 | 1500 | 5000 | 21550 | 21550 | 11550 |
| ایم ایل ٹی | 200 | 10000 | 3000 | 100 | 100 | 500 | 800 | 250 | 100 | 1500 | 5000 | 21550 | 21550 | 11550 |

12.5 پہلا سمسٹر سٹلائٹ کیمپس / کالج برائے تعلیم اساتذہ وغیرہ کے پروگراموں کے فیس کی تفصیلات (روپے میں)

| پروگرام کا نام | فی سمسٹر فیس | | | | | | | | زر ضمانت (یکمشت) | کل بوقت داخلہ (مرد طلبا)* | کل بوقت داخلہ (خواتین طالبات)* | کل بوقت داخلہ (خواتین طالبات) (پہلے سمسٹر کی فیس سے استثنیٰ)* |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | داخلہ فیس | ٹیوشن فیس | امتحان فیس | لیبس/کمپیوٹر لیب فیس | لائبریری فیس | طلبا امپاور منٹ فیس/یونین فیس | فلاحی فنڈ برائے طلبا | جملہ فیس | | | | |
| بی اے | 200 | 900 | 200 | 100 | 100 | 25 | 25 | 1550 | 200 | 1750 | 850 | 850 |

12.6 جفت سمسٹر سٹلائٹ کیمپس / کالج برائے تعلیم اساتذہ وغیرہ کے پروگراموں کے فیس کی تفصیلات (روپے میں)

| پروگرام کا نام | فی سمسٹر فیس | | | | | | | | | | PWD طلبا کی مجموعی فیس |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | داخلہ فیس | ٹیوشن فیس | امتحان فیس | لیبس/کمپیوٹر لیب فیس | لائبریری فیس | انٹرنیٹ فیس | کھیل کود فیس | طلبا امپاور منٹ فیس/یونین فیس | فلاحی فنڈ برائے طلبا | طلبہ وطالبات کی جملہ فیس | |
| بی اے | 200 | 900 | 200 | 100 | 100 | - | - | 25 | 25 | 1550 | 650 |

12.7 طاق سمسٹر (پہلے سمسٹر کے علاوہ) سٹلائٹ کیمپس / کالج برائے تعلیم اساتذہ وغیرہ کے پروگراموں کے فیس کی تفصیلات (روپے میں)

| پروگرام کا نام | فی سمسٹر فیس | | | | | | | | زر ضمانت (یکمشت) | کل بوقت داخلہ (مرد طلبا)* | کل بوقت داخلہ (خواتین طالبات)* | کل بوقت داخلہ (خواتین طالبات) (پہلے سمسٹر کی فیس سے استثنیٰ)* |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | داخلہ فیس | ٹیوشن فیس | امتحان فیس | لیبس/کمپیوٹر لیب فیس | لائبریری فیس | طلبا امپاور منٹ فیس/یونین فیس | فلاحی فنڈ برائے طلبا | جملہ فیس | | | | |
| بی اے | 200 | 900 | 200 | 100 | 100 | 25 | 25 | 1550 | 200 | 1750 | 1750 | 850 |

## 12.8 غیر ملکی طلبا کے لیے طاق سمسٹر فیس: (تمام فیس امریکی ڈالر میں)

| پروگرام کا نام | فی سمسٹر | | | | | طبی بیمہ سالانہ (ڈالر) | زر ضمانت (ایک بار) (ڈالر) | کل بوقت داخلہ (ڈالر) |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | داخلہ فیس (ڈالر) | ٹیوشن فیس (ڈالر) | امتحان فیس (ڈالر) | خصوصی فیس (ڈالر) | جملہ فیس (ڈالر) | | | |
| بی اے | 50 | 300 | 50 | 100 | 500 | 50 | 50 | 600 |

اسپانسر کردہ اور خصوصی زمروں (غیر مقیم ہندوستانی / ہندوستانی نژاد / سی آئی ڈبلیو جی) کی فیس کا ڈھانچہ یونیورسٹی کے ویب سائٹ پر علاحدہ سے جاری کیا جائے گا۔

## 12.9 غیر ملکی طلبا کے لیے جفت سمسٹر فیس: (تمام فیس امریکی ڈالر میں)

| پروگرام کا نام | فی سمسٹر | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| | داخلہ فیس (ڈالر) | ٹیوشن فیس (ڈالر) | امتحان فیس (ڈالر) | خصوصی فیس (ڈالر) | جملہ فیس (ڈالر) |
| بی اے | 50 | 300 | 50 | 100 | 500 |

## 12.10 فیس کی ادائیگی

1. مانو صرف آن لائین طرز پر ہی فیس قبول کرتی ہے یعنی (نیٹ بینکنگ، کریڈٹ کارڈس اور ڈیبٹ کارڈس)
2. تمام فیس اعلان شدہ تاریخ پر یا اس سے قبل داخلے کے وقت ایک ہی قسط میں ادا کرنی ہوگی۔
3. ڈالرز کرنسی نوٹوں یا چیک کی صورت میں قبول نہیں کیے جائیں گے۔ فیس امریکی ڈالرس کے مساوی ہندوستانی روپوں میں آن لائین طریقے ہی سے جمع کروانی ہوگی۔
4. پہلے سمسٹر میں داخلہ لیا ہوا طالب علم اگر یونیورسٹی ہی کے کسی دوسرے پروگرام میں داخلہ لیتا ہے تو اس کی فیس اس میں ایڈجسٹ کی جاسکتی ہے بشرطیکہ دونوں پروگراموں کے فیس کا ڈھانچہ یکساں ہو۔ تاہم، اگر ان دونوں پروگراموں کے فیس کا ڈھانچہ الگ الگ ہو تو طالب علم کو نئے پروگرام کی مکمل فیس متعینہ تاریخ میں ادا کرنی ہوگی۔ ایسی صورت میں سابقہ پروگرام کی پوری فیس یونیورسٹی کے طے شدہ ضابطے کے مطابق واپس کردی جائے گی۔

# 13.0 انفرااسٹرکچر

یونیورسٹی کا مرکزی کیمپس 16 تعلیمی اور 3 انتظامی عمارتوں پر مشتمل ہے۔ اس کے علاوہ دیگر سہولتوں پر مشتمل توسیعی عمارتیں بھی یہاں واقع ہیں جیسے 6 ہاسٹل جن میں 4 لڑکوں کے لیے، 2 خواتین کے لیے، 2 مہمان خانے، کینٹین، بینک اور ڈاک خانے کی عمارتیں، یونیورسٹی کے اساتذہ اور دیگر عملے کے لیے 94 رہائشی کوارٹر، ایک اوپن ایئر تھیئٹر اور اسپورٹس کمپلکس وغیرہ۔ السنہ، لسانیات وہندوستانیات؛ فنون وسماجی علوم؛ تعلیم وتربیت؛ کمپیوٹر سائنس وانفارمیشن ٹکنالوجی، ترسیل عامہ وصحافت، تجارت اور کاروباری انتظامیہ، سائنسی علوم کے اسکولوں؛ پالی ٹکنک، آئی ٹی آئی؛ یونیورسٹی کتب خانہ، مرکز تدریسی ذرائع ابلاغ اور انفارمیشن ٹکنالوجی مرکز کے لیے موزوں تعلیمی عمارتیں بھی کیمپس میں موجود ہیں۔ مہارتوں کے فروغ کے لیے تمام سہولتوں سے لیس یونٹ–انجنیئرنگ ورکشاپ، تعلیمی ترقی کے لیے لینگویج لیب اور دیگر تجربہ گاہیں بھی یہاں دستیاب ہیں۔ طلبا کے ہمہ جہتی ارتقا کے لیے کھیل کود کی سہولتیں–انڈور اسٹیڈیم، کھیل کا میدان، جمخانہ بھی دستیاب ہیں جہاں طلبا کو مختلف کھیل کود کے مقابلوں کے لیے تربیت دی جاتی ہے تاکہ یونیورسٹی کے لیے اعزازات حاصل کرسکیں۔

## 13.1 عمارتیں:

i. اکیڈمک بلاکس

1) اسکول برائے فنون وسماجی علوم
2) اسکول برائے السنہ، لسانیات وہندوستانیات
3) اسکول برائے تعلیم تربیت

4) اسکول برائے ترسیل عامہ و صحافت (مرکز تدریسی ذرائع ابلاغ میں قائم)
5) اسکول برائے ٹکنالوجی
6) اسکول برائے کامرس و کاروباری انتظامیہ (مرکز برائے پیشہ ورانہ فروغ اردو میڈیم اساتذہ میں قائم)
7) اسکول برائے سائنسی علوم (پالی ٹکنک میں قائم)
8) نظامت فاصلاتی تعلیم (DDE)
9) پالی ٹکنک
10) صنعتی تربیتی ادارہ (ITI)
11) مرکز مطالعات اردو ثقافت (CUCS)
12) مرکز برائے انفارمیشن ٹکنالوجی
13) ہارون خاں شیروانی مرکز برائے مطالعاتِ دکن
14) مرکز برائے پیشہ ورانہ فروغ اردو میڈیم اساتذہ (CPDUMT)
15) یو جی سی-مرکز فروغ انسانی وسائل
16) سی ایس سی-ریزیڈنشیل کوچنگ اکیڈمی

ii. **انتظامی بلاکس**

1) انتظامی عمارت
2) دفتر ڈین بہبودی طلبا
3) انجنیئرنگ سیکشن

iii. **دیگر سہولتوں کا بلاک**

1) رہائشی کوارٹر: ارکان عملہ کے لیے رہائشی کوارٹرس
2) ہاسٹل: بوائز ہاسٹل-(چار)؛ گرلس ہاسٹل (دو)

iv. **مہمان خانے**

1) یونیورسٹی کا مہمان خانہ
2) یو جی سی-مرکز فروغ انسانی وسائل کا مہمان خانہ

v. **دیگر سہولیات**

1) بینک اور ڈاک خانے کی عمارت
2) مانو شاپنگ کمپلیکس
3) مانو کینٹین
4) مرکز صحت
5) اوپن ایئر تھیٹر

vi. **تعلیمی سہولیات**

1) سید حامد لائبریری
2) مرکز تدریسی ذرائع ابلاغ

vii. **انفارمیشن و کمیونی کیشن ٹکنالوجی سہولیات**

1) مرکز برائے انفارمیشن ٹکنالوجی

viii. **مہارتوں کے فروغ کی سہولیات**

1) انجنیئرنگ ورک شاپ

2) لسانی تجربہ گاہ
3) کمپیوٹر تجربہ گاہ
4) دیگر تدریسی تجربہ گاہیں

ix. **کھیل کود کی سہولیات**

1) اسپورٹس کمپلیکس
a. انڈور اسٹیڈیم
b. ورزش گاہ(جمخانہ)
2) کھیل کا میدان

## 14.0 امتحانات / ترقی / اصلاحات اور خود کاری

یونیورسٹی امتحانات کے طریقہ کار میں بہتری، انفارمیشن ٹکنالوجی کے وسائل کے ارتباط اور اعلیٰ ویٹنگس کے ساتھ داخلی تعین قدر کے عناصر کی مسلسل شمولیت کے ذریعے امتحانات میں اصلاحات لانے کے لیے کوشاں ہے۔ یونیورسٹی کے پاس امتحانات کے انتظامیہ کا ایک موثر اور مستحکم نظام موجود ہے، یہ یونیورسٹی کی ای آر پی کا ایک ماڈیول 'انٹگریٹیڈ یونیورسٹی مینجمنٹ سسٹم (iUMS) ہے جسے یونیورسٹی کے مرکز انفارمیشن ٹکنالوجی نے خود یونیورسٹی ہی کے افراد کے ذریعے تیار کیا ہے۔ یہ سسٹم بہت ہی آسان اور سادہ ہے اور کسی بھی تعلیمی ادارے میں اس کو موثر طریقے سے اطلاق کیا جاسکتا ہے۔IUMS ایک نجی کلاوڈ ماحول کی طے طور پر کنفیگر کیا گیا ہے۔ اس کو ایک مرکزی ڈیٹا بیس سے مربوط کیا گیا ہے، جو یونیورسٹی کی مختلف سرگرمیوں کے لیے ایک ڈیجیٹل ذخیرہ کے طور پر موجود ہے۔ یہ سسٹم ادارہ جاتی نیٹ ورک کے اندر ایک ڈیسک ٹاپ اپلی کیشن کی صورت میں پیش ہے، جس میں 'اپلی کیشن ورچولائزیشن ہوسٹ' کا استعمال کیا گیا ہے ، اس کے علاوہ یہ لوکل کلاوڈ سرور پر ہوسٹ کردہ ایک ویب اپلی کیشن کی صورت میں بھی موجود ہے(https://manuucoe.in/)۔ طالب علم کا یونیورسٹی دورانیہ ماڈیول بشمول نتیجے کی کارروائی کا ماڈیول بھی ہے جس میں آن لائین داخلے کی کارروائی سے نتیجے کی اشاعت طالب علم سے متعلق تمام سرگرمیوں کا احاطہ کیا گیا ہے اور اس کا اختتام اسناد کی پرنٹنگ پر ہوتا ہے۔ تمام خدمات یونیورسٹی کے تمام وابستگان یعنی طلبا، اساتذہ اور انتظامیہ کے لیے ان کی انگلی کی نوک پر دستیاب ہیں۔ یہ یونیورسٹی میں طلبا کی نصابی اور غیر نصابی سرگرمیوں کے تمام مراحل سے متعلق خدمات فراہم کی جاتی ہیں۔

### 14.1 حاضری

- سمسٹر اختتام امتحانات میں شریک ہونے کے لیے طالب علم کو تمام مسلسل داخلی تعین قدر/(CIE) انٹرنل اسسمنٹ / عملی امتحان / زبانی امتحان جو بھی ہو اس میں کامیابی اور 75٪ مجموعی اقل ترین حاضری کی شرط کی تکمیل لازمی ہے۔ پیشہ ورانہ اور تکنیکی پروگراموں کے لیے حاضری کی اس شرط میں مزید اضافہ ہو سکتا ہے۔ مثلاً ٹیچر ایجوکیشن کے پروگراموں میں مجموعی اقل ترین حاضری 80٪ ہونی چاہیے۔ اس کے علاوہ ٹیچر ایجوکیشن (جیسے بی ایڈ اور ایم ایڈ) اور ماسٹر آف سوشل ورک وغیرہ میں تدریس کی مشق / فیلڈ ورک کے لیے اقل ترین حاضری 90٪ ہونی چاہیے۔ ان پروگراموں کے عملی کاموں میں اقل ترین حاضری کی شرط پورا نہ کرنے والے طلبا کو سمسٹر اختتام امتحانات میں شرکت کی اجازت نہیں ہوگی اور انہیں دوبارہ سمسٹر پورا کرنا ہوگا۔
- جائز طبی بنیادوں پر اور طبی صداقت نامہ پیش کرنے کی صورت میں زیادہ سے زیادہ 10٪ کی رعایت دی جاسکتی ہے بشر طیکہ صدر شعبہ / پرنسپل اسے تسلیم کریں اور متعلقہ اسکول کے ڈین اس کی منظوری دیں۔ مزید یہ کہ صرف وہی طبی صداقت نامے حاضری کے لیے قبول کیے جائیں گے جن کے متعلق دوران بیماری یا بیماری کے بعد دو ہفتوں کے اندر صدر شعبہ کو مطلع کیا گیا ہو۔ جس طالب علم کو کسی ہم نصابی یا زائد نصابی سرگرمی یا کھیل کود یا اسی طرح کی سرگرمیوں کے لیے یونیورسٹی نے نامزد کیا ہو اسے زیادہ سے زیادہ 5٪ کی مزید رعایت دی جاسکتی ہے۔

### 14.2 تعین قدر

**کورس کی جانچ:** یہ مسلسل داخلی تعین قدر (CIE) اور سمسٹر اختتام امتحانات (SEE) پر مشتمل ہوتی ہے اور یہ ہر کورس کے لیے اہم تعین قدر کے طور پر طے کیے گئے ہیں۔

ہر تھیوری کورس کے لیے CIE اور SEE کے بالترتیب 30٪ اور 70٪ نمبر ہوں گے، مثال کے طور پر 100 نمبر کے لیے (30+70) یا 50 نمبروں کے لیے (15+35) یا اسی کے مماثل ہوں گے قطع نظر اس سے کہ کریڈٹ جو بھی ہوں۔ ان جانچوں یا سمینار پیش کش سے غیر حاضری یا تفویضات یا حاضری کے تاخیر سے جمع کرنے کے نتیجے میں نمبروں کا نقصان ہوگا۔

**مسلسل داخلی تعین قدر (CIE) :** صرف انہیں طلبا کو کسی کورس کے سمسٹر اختتام امتحانات میں شرکت کی اجازت دی جائے گی جو مسلسل داخلی تعین قدر (CIE) میں اقل ترین معیار (کامیابی کے نمبر) کو برقرار رکھیں گے۔ اس طرح جو طالب علم کسی کورس / پرچے کے مسلسل داخلی تعین قدر / داخلی جانچ اور عملی کام میں ناکام ہو جاتا ہے تو اسے اس کورس / پرچے کے سمسٹر اختتام امتحانات میں شریک ہونے کی اجازت نہیں دی جائے گی اور اسے متعلقہ طاق / جفت سمسٹر میں داخلی مسلسل تعین قدر / عملی امتحان اور سمسٹر اختتام امتحان دونوں میں دوبارہ شرکت کرنی ہوگی۔

ہر سمسٹر میں مسلسل داخلی تعین قدر یعنی داخلی امتحانات کے نمبروں کی تفصیل ذیل کے مطابق ہوگی:

| نظری | | | عملی | | MOOCs | | ہم نصابی وزائد نصابی | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| کلاس ٹسٹ | 15 | 7.5 | عملی امتحان | 10 | تفویضات | 25 | سرگرمی کی رپورٹ | 25 |
| تفویضات / کوئز / سمینار | 10 | 5 | جامع تعین قدر | 15 | پیشکش / سمینار | 20 | پیشکش / سمینار | 20 |
| حاضری | 5 | 2.5 | حاضری | 5 | حاضری | 5 | حاضری | 5 |
| کل (مسلسل داخلی تعین قدر) | 30 | 15 | کل (مسلسل داخلی تعین قدر) | 30 | کل (مسلسل داخلی تعین قدر) | 50 | کل (مسلسل داخلی تعین قدر) | 50 |

تمام پروگراموں کے لیے مسلسل داخلی تعین قدر (CIE) کے ایک جزوی حیثیت سے حاضری کے نمبروں کی تقسیم:

| ٹیچر ایجوکیشن کے سوا سی بی سی ایس کے تحت تمام پروگرام | | | | سی بی سی ایس کے تحت ٹیچر ایجوکیشن کے پروگرام | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| سلسلہ نمبر | حاضری ٪ | MM=5 [CIE=30] | MM=2.5 [CIE=15] | سلسلہ نمبر | حاضری ٪ | MM=5 [CIE=30] | MM=2.5 [CIE=15] |
| 1 | ≥95 | 5 | 2.5 | 1 | ≥95 | 5 | 2.5 |
| 2 | ≥90 to 94.99 | 4 | 2 | 2 | ≥90 to 94.99 | 4 | 2 |
| 3 | ≥85 to 89.99 | 3 | 1.5 | 3 | ≥85 to 89.99 | 3 | 1.5 |
| 4 | ≥80 to 84.99 | 2 | 1 | 4 | ≥80 to 84.99 | 2 | 1 |
| 5 | ≥75 to 79.99 | 1 | 0.5 | 5 | ≥75 to 79.99 | 0 | 0 |
| 6 | 75 سے کم | 0 | 0 | 6 | 75 سے کم | 0 | 0 |

**سمسٹر اختتام امتحانات (SEE):** ان امتحانات کا انعقاد شعبہ / اسکول کی سطح پر کیا جاتا ہے اور ان میں کورس کے مکمل نصاب کا احاطہ ہوتا ہے۔ سمسٹر اختتام امتحانات میں طالب علم کی مجموعی جانچ کے لیے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے تمام پروگراموں کے لیے ماڈل سوالیہ پرچہ تیار کیا ہے۔ یہ ماڈل سوالیہ پرچہ تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے تاکہ پورے نصاب کا احاطہ ہو اور ہر کورس کے لیے طلبا کی حقیقی، توضیحی اور تجزیاتی فہم کا امتحان لیا جاسکے۔

ہر سمسٹر کے اختتام پر امتحانات کی متعلقہ اسکیم یعنی نظام الاوقات کے مطابق یونیورسٹی کے امتحانات منعقد ہوں گے۔ یونیورسٹی اپنے تعلیمی کیلنڈر کے مطابق طاق و جفت سمسٹروں کے امتحانات کا انعقاد کرے گی۔ بیک لاگ / نمبروں میں اضافے کے لیے امتحان دینے والے طلبا متعلقہ طاق / جفت سمسٹروں کے امتحانات میں شریک ہوسکیں گے۔ یونیورسٹی میں کوئی سپلمنٹری امتحانات نہیں ہوں گے۔

کسی بھی پروگرام کے صرف آخری سمسٹر کے طلبا کو یہ استثنیٰ حاصل ہوگا کہ وہ فوری گزرے ہوئے طاق سمسٹر کے بیک لاگ پرچوں کے امتحانات کے لیے رجسٹر کرواسکتے ہیں۔ مثال کے طور پر کسی دوسالہ پروگرام میں سمسٹر IV کے طلبا کو بیک لاگ پرچے کامیاب کرنے کے لیے سمسٹر IV کے امتحانات کے ساتھ ساتھ سمسٹر III کے امتحانات میں شرکت کا موقع ہوگا۔

کسی طالب علم کو کسی سمسٹر کے سمسٹر اختتام امتحان میں اس وقت مکمل طور پر کامیاب سمجھا جائے گا جب کہ اس نے ذیل میں دیے گئے اقل ترین نمبر حاصل کیے ہوں۔

| سمسٹر اختتام امتحانات میں کامیابی کے لیے اقل ترین نمبر (SEE) | | مسلسل داخلی تعین قدر میں کامیابی کے لیے اقل ترین نمبر (CIE) | |
|---|---|---|---|
| فی سمسٹر | اقل ترین نمبر | فی سمسٹر | اقل ترین نمبر |
| فی نظری مضمون | 40٪ | فی نظری مضمون | 40٪ |
| فی عملی مضمون | 50٪ | فی عملی مضمون | 50٪ |

اگر کوئی طالب علم طاق اور جفت سمسٹر امتحانات کے کسی مضمون / کورس / پرچے میں اقل ترین نمبر حاصل کرنے میں ناکام ہو جائے تو وہ متعلقہ طاق / جفت سمسٹر کے صرف ناکام مضامین / پرچوں (بیک لاگ کورسز / پرچوں) ہی کے امتحان میں شریک ہوسکتا ہے۔

## 14.3 ترقی کے ضوابط

- طاق سمسٹر سے جفت سمسٹر میں طالب علم کی ترقی خود بخود ہو جاتی ہے سوائے اس کے کہ حاضری کی کمی کی وجہ سے اسے روک دیا گیا ہو۔
- طالب علم کو جفت سمسٹر سے طاق سمسٹر یعنی دوسرے سال میں منتقل ہونے کی اسی وقت اجازت دی جائے گی جب کہ اس نے جفت سمسٹر کے اختتام پر سی بی سی ایس پر مبنی پروگرام کی صورت میں کم سے کم 5.0 سی جی پی اے برقرار رکھا ہو یا غیر سی بی سی ایس پروگرام کی صورت میں کل کورسز/پرچوں میں سے کم از کم 50٪ کامیاب کیے ہوں۔ایسا نہ کرنے کی صورت میں وہ سابق طالب علم کی حیثیت سے اسی سال میں رہے گا یہاں تک کہ وہ کم سے کم 5.0 سی جی پی اے حاصل کرلے یا درکار تعداد میں کورسز/پرچے کامیاب کرلے۔
- جس طالب علم کو حاضری کی کمی کی وجہ سے روک دیا گیا ہو اسے اگلے سمسٹر میں ترقی کا موقع نہیں دیا جائے گا اور اسے ریگولر طالب علم کی حیثیت سے دوبارہ رجسٹر اور اگلے بیچ کے طلبا کے ساتھ مذکورہ سمسٹر کے تمام کورسز کا اعادہ کرنا ہوگا۔
- اگر کوئی طالب کسی پروگرام کے پہلے سمسٹر میں حاضری کی کمی کے باعث موقوف کر دیا گیا ہو اسے اگلے سال اسی سمسٹر میں دوبارہ داخلہ والے امیدوار کے طور پر رجسٹر کروانے کا موقع دیا جائے گا بشرطیکہ اس نے کم سے کم 40٪ حاضری پوری کی ہو۔
- پہلے سمسٹر میں 40٪ سے کم حاضری پوری کرنے والے طلبا کو موقوف کر دیا جائے گا اور ان کا داخلہ منسوخ ہو جائے گا۔اگر وہ اس پروگرام کو جاری رکھنا چاہتے ہوں تو انہیں دوبارہ نئے امیدوار کی حیثیت سے درخواست دینی ہوگی اور اعلامیہ کے مطابق داخلہ کی کارروائی میں مسابقت کرنی ہوگی۔
- جو طالب علم کسی کورس کے نظری یا عملی امتحان میں ناکام ہو جاتا ہے تو اسے اس کورس کے نظری اور عملی دونوں امتحانات دوبارہ دینے ہوں گے۔
- جو طالب علم مسلسل داخلی تعین قدر/کسی پرچے یا کورس کی داخلی جانچ میں ناکام ہو جائے تو اسے اس کورس/پرچے کے سمسٹر اختتام امتحان میں شریک ہونے کی اجازت نہیں ہوگی۔اسے اگلے طاق/جفت سمسٹر میں اس کورس کے داخلی امتحان اور سمسٹر اختتام امتحان دونوں میں دوبار شرکت اور کامیابی حاصل کرنی ہوگی۔
- جو طالب علم ریگولر امتحانات میں فیس کی ادائیگی کے ذریعے رجسٹریشن کے بعد پہلے سے اطلاع کے ذریعے شرکت نہ کرے تو اسے اگلے متعلقہ سمسٹر امتحان میں فیس کے بغیر دوبارہ رجسٹریشن کی اجازت ہوگی۔

## 14.4 امتحانات کی اصلاحات اور خودکاری

امتحانات میں ایک اصلاح کی صورت میں اور اس میں معروضیت، شفافیت اور غیر جانب داری کو شامل کرنے کے لیے یونیورسٹی نے طے کیا ہے کہ نتائج کی اشاعت سے قبل سمسٹر اختتامی امتحانات کے جوابی پرچے طلبا کو دکھائے جائیں۔طلبا کو جوابی پرچوں کے مشاہدے سے تعین قدر کے نظام میں مزید شفافیت آئے گی اور استاد شاگرد تعلقات میں اعتماد پیدا ہوگا۔جانچنے کے بعد اپنے جوابی پرچے دیکھنے کا موقع فراہم کرنے سے طلبا اپنے جوابات کے متعلق اساتذہ سے گفتگو کرسکتے ہیں، اور اگر انہوں نے کوئی غلطی کی ہو تو انہیں اس سے واقفیت ہوگی اور اساتذہ کی مدد سے وہ اپنی غلطی کی اصلاح کرسکتے ہیں، عمومی طور پر تدریس و اکتساب کا عمل بہتر اور مضبوط ہوسکتا ہے اور بالخصوص تعین قدر کا معیار اچھا ہوسکتا ہے۔اس طریقہ کار کے سبب طلبا سے آنے والی شکایات بھی کم ہوسکیں گی۔

ااصلاحات کی صورت میں اختیار/تجویز کیے گئے مختلف اقدامات نے انفارمیشن ٹکنالوجی وسائل کے استعمال کے سبب امتحانات کے نظام پر مثبت اثرات مرتب کیے ہیں، جیسے آن لائین امتحانات کے رجسٹریشن، فیس ادائیگی کی سہولت، حاضری کا نظم و انصرام اور متعلقہ اساتذہ کے اپنے لاگ ان آئی ڈی کے ذریعے مسلسل داخلی تعین قدر، سمسٹر اختتامی امتحانات کے نمبروں کا اندراج، فوری نتائج کی کارروائی، فارغ ہونے والے طلبا کے لیے خصوصی امتحانات کا انعقاد، دستاویزات کی تصدیق کا کام انجام پارہا ہے جو کم لاگتی بھی ہے اور کاغذ کے بغیر ماحول دوست بھی ہے۔

## 14.5 مسلسل داخلی جانچ (CIE)

صرف انہی طلبا کو کورس کے سمسٹر اختتامی امتحان دینے کی اجازت ہوگی جو مسلسل داخلی جانچ میں کم سے کم معیار (کامیابی کے نمبر) برقرار رکھیں گے۔چنانچہ جو طالب علم کسی کورس/پرچے کے مسلسل داخلی جانچ/داخلی جانچ یا عملی امتحان میں ناکام ہو جاتا ہے تو اسے اس کورس/پرچے کے سمسٹر اختتامی امتحان میں بیٹھنے کی اجازت نہیں ہوگی اور اسے متعلقہ طاق جفت سمسٹر کے موقع پر دوبارہ مسلسل داخلی جانچ/عملی امتحان اور سمسٹر اختتامی امتحان دینا ہوگا۔

ہر سمسٹر میں مسلسل داخلی جانچ (CIE) کے لیے ذیل کے مطابق نمبر دیے جائیں گے:

| نظری | | | عملی | | ہم نصابی وزائد نصابی سرگرمی | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| کلاس ٹسٹ | 25 | 10 | عملی امتحان | 30 | سرگرمی کی رپورٹ | 35 |
| تفویضات/کوئیز/سمینار | 10 | 4 | جامع تعین قدر<br>زبانی امتحان | 15<br>10 | پیش کش/سمینار | 12.5 |
| حاضری | 5 | 2 | حاضری | 5 | حاضری | 2.5 |
| **کل(مسلسل داخلی جانچ)** | **40** | **16** | **کل(مسلسل داخلی جانچ)** | **60** | **کل(مسلسل داخلی جانچ)** | **50** |

## 15.0 بین الاقوامی طلبا کے داخلے کا طریقہ

- مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی ان تمام طلبہ کو بیرونی شہری تصور کرے گی جو ہندوستان کے باشندے نہیں ہیں۔
- غیر ملکی شہریوں کو گریجویشن، پوسٹ گریجویشن (زبانوں کے پروگرام) اور ریسرچ کے پروگراموں میں داخلہ دیا جائے گا جن میں بالترتیب میرٹ یا داخلہ امتحان اور انٹرویو کی بنیاد پر داخلہ دیا جاتا ہے۔ اس کے لیے کوئی علاحدہ اعلامیہ جاری نہیں کیا جائے گا۔
- بیرونی شہریوں کو بھی ہندوستانی طلبا کے لیے طے شدہ اہلیتی شرائط (اردو کے علاوہ) کی تکمیل کرنی ہوگی۔ اگر اہلیت کی شرائط میں درج مطلوبہ پروگرام کسی بیرون ملک کے بورڈ / ادارے / یونیورسٹی کی جانب سے فراہم نہ ہو تو داخلہ کمیٹی کسی مماثل پروگرام پر بھی غور کر سکتی ہے۔
- غیر ملکی شہری کسی ایسے پروگرام کے لیے درخواست دے رہے ہوں جس میں میرٹ کی بنیاد پر داخلہ دیا جاتا ہے تو انہیں اس بات کا صداقت نامہ پیش کرنا ہوگا کہ ان کا تعلیمی پروگرام تعلیمی مدت اور معیار کے لحاظ سے جامعہ ہذا میں داخلہ کے لیے مطلوبہ ڈگری کے مماثل ہے۔
- جو داخلہ کمیٹی ہندوستانی امیدواروں کے داخلوں کو منظوری دے گی وہی کمیٹی بیرونی شہریوں کے لیے بھی نظامت داخلہ کی سفارش پر داخلہ منظور کرے گی۔
- اگر کسی بیرونی شہری کا کسی پروگرام میں داخلے کے لیے انتخاب ہو جاتا ہے تو اسے اپنے پروگرام کی تکمیل سے قبل اردو کے ایک سرٹی فیکیٹ پروگرام کو کامیاب کرنا لازمی ہے، انہیں اس کا اقرار نامہ دینا ہوگا۔
- اگر کوئی بیرونی شہری کسی پروگرام میں داخلہ کے لیے منتخب کر لیا جاتا ہے تو اسے حسب ذیل دستاویزات پیش کرنے ہوں گے:

(الف) طالب علم کا ویزا (ب) حکومت ہند کا تجویز کردہ طبی صداقت نامہ (ج) وزارت خارجہ، حکومت ہند کا اجازت نامہ

### 15.1 غیر ملکی طلبا کے اندراج کا دفتر

تمام غیر ملکی طلبا کے لیے لازمی ہوگا کہ ہندوستان پہنچنے کے 14 دن کے اندر وہ غیر ملکیوں کے اندراج کے دفتر (F.R.O) میں اپنا نام درج کروالیں۔ غیر ملکیوں کے اندراج کا دفتر (F.R.O) غیر ملکی قومیت کے طلبا کے لیے ایک سال کی مدت تک کارکرد ایک رہائشی اجازت نامہ دیتا ہے اور اس کو آخری تاریخ کے ختم ہونے سے 15 دن قبل دوبارہ کارکرد بنایا جا سکتا ہے۔ رجسٹریشن کے وقت درج ذیل دستاویزات داخل کرنا ضروری ہے۔

a. پرویژنل داخلہ / اہلیتی خط

b. پاسپورٹ مع اسٹوڈنٹ ویزا

c. رہائشی ثبوت

d. تعلیمی صداقت نامہ

e. ہندوستان آمد پر کسی مسلمہ دواخانے سے حاصل کردہ HIV صداقت نامہ

f. یا کوئی اور ڈاکومنٹ جو فارین رجسٹریشن آفس مطالبہ کرے

- **داخلہ کے لیے درخواست فارم کے ساتھ حسب ذیل دستاویزات داخل کی جائیں۔**

- ہائی اسکول سے اوپر کی تمام اسناد اور مارکس شیٹ یا گریڈ کارڈ کی نقول مصدقہ انگریزی ترجمہ (اگر دستاویزات دوسری زبان میں ہوں) کے ساتھ داخل کی جائیں۔

- جس جگہ طالب علم نے اپنی تعلیم مکمل کی ہے وہاں کے پرنسپل / ڈائرکٹر آف کالج / مرکز / یونیورسٹی کی جانب سے ایک سفارشی خط۔ اس خط کو لازماً مہر بند ہونا چاہیے یا پھر جس شعبہ میں داخلہ مطلوب ہو اس کے صدر کو براہ راست یا بذریعہ ای میل بھی بھیجا جا سکتا ہے۔
- ایسے طلبا جنہیں پی ایچ ڈی میں داخلہ مطلوب ہو وہ اپنی تحقیق کا مجوزہ خاکہ بھی داخل کریں۔
- مناسب مالی امداد اور اسکالرشپ کا ثبوت.

- **داخلے کے وقت پیش کی جانے والی دستاویزات:**
  - تمام اصل اسناد، اگر دستاویزات انگریزی کے بجائے دوسری زبان میں ہوں تو ان کا انگریزی ترجمہ
  - پاسپورٹ کی نقل اور ویزا
  - کسی مسلمہ دواخانے سے طبی صحت کی موزونیت کا صداقت نامہ
  - متعینہ فیس
  - تمام دستاویزات کی نقول کے دو سیٹ
  - پاسپورٹ سائز کی 12 تازہ ترین رنگین تصاویر
  - مناسب ڈاک ٹکٹ کے حامل 4 لفافے جن پر اپنا پتہ درج ہو۔
  - دو معتبر شخصیات کے سفارشی خطوط

جب کسی غیر ملکی طالب علم کا داخلہ یونیورسٹی کے کسی بھی تعلیمی پروگرام میں ہو جائے تو اسے بین الاقوامی طالب علم تصور کیا جائے گا۔

## 16.0 طلبا کے لیے کیمپس میں موجودہ سہولیات

### 16.1 کھیل کود

نظامت جسمانی تعلیم طلبا کو جسمانی سرگرمیوں و کھیل کود کی سہولت فراہم کرتا ہے تا کہ ان کی صحت بہتر ہو، وہ کھیل کی مہارتیں سیکھیں، ان میں قیادت کا جذبہ پروان چڑھے، ان میں اجتماعی احساس بڑھے اور وہ بہتر معیار زندگی برقرار رکھ سکیں۔ اس کا یہ بھی مقصد ہے کہ یونیورسٹی کے طلبا کو کھیل کود اور جسمانی تعلیم کی سرگرمیوں میں حصہ لینے کی اہمیت سے واقف کروائے؛ کھیلوں کے معیار کو بلند کرے اور کھیل کے جذبے کی حوصلہ افزائی کرے؛ انسان کی مجموعی نشوونما کے حصول میں کھیلوں کی ضرورت کے متعلق شعور بیدار کرے؛ کھیلوں اور اسپورٹس کے فروغ اور توسیع کی ایسی منصوبہ بندی کرے کہ اس سے ایسی دیگر سرگرمیوں کی حوصلہ افزائی ہو اور جس سے طلبہ میں اقدار اور نظم و ضبط والے کردار کی نشوونما ہو سکے؛ اسپورٹس، گیمس اور جسمانی صحت کے لیے تربیت کا اہتمام کرے؛ اہم کھیلوں میں طلبا کے لیے مقابلوں کا اہتمام کرے اور مختلف ٹورنامنٹس میں یونیورسٹی کی نمائندگی کے لیے ٹیم کے کھلاڑیوں کے انتخاب کی خاطر سلیکشن کیمپ کا اہتمام کرے۔

یہ شعبہ ٹیبل ٹینس، شطرنج، کیرم، کبڈی، بہترین جسمانی ساخت، پاور لفٹنگ، کرکٹ، فٹ بال، والی بال، بیڈمنٹن اور اتھیلیٹکس میں سالانہ بین اسکولی مقابلہ جات کا انعقاد کرتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ شعبہ مختلف کھیلوں کے لیے سالانہ انتخابی مشقوں کا بھی اہتمام کرکے طلبا کے لیے کوچنگ کیمپس کا اہتمام کرتا ہے۔ بہترین طلبا کا انتخاب کرکے انہیں مختلف زونل / کل ہند بین جامعاتی، ریاستی اور قومی سطح کے ٹورنامنٹس میں حصہ لینے کے لیے بھیجا جاتا ہے۔

یونیورسٹی میں کرکٹ، فٹ بال، باسکٹ بال، لان ٹینس، اسکیٹنگ، والی بال، کبڈی اور کھو کھو کی بیرونی کھیل کود کی سہولتیں موجود ہیں۔ اس کے علاوہ بیڈمنٹن (لکڑی کے کورٹس)، ٹیبل ٹینس، کیرم، شطرنج جیسے انڈور کھیلوں اور عصری جم خانے وغیرہ کی سہولتیں بھی موجود ہیں۔ نظامت جسمانی تعلیم کی جانب سے سی بی سی ایس کے تحت کھیل کود اور جسمانی تعلیم (انفرادی، ٹیم، اسپورٹس، فٹنس، اتھیلیٹکس، ایکویٹکس اور جمناسٹکس) کے کورسز فراہم ہیں۔

### 16.2 یونیورسٹی کا مرکز صحت

یونیورسٹی کا مرکز صحت ڈاکٹروں، نرسوں اور نیم طبی عملے کی ایک ٹیم کے ذریعے کام کرتا ہے۔ یونیورسٹی کے تمام طلبا اور عملے کے لیے تمام کام کے دنوں میں صبح 9 بجے تا شام 8 بجے تک بنیادی علاج و معالجہ کا انتظام ہے۔ یونیورسٹی میں مرد و خواتین مریضوں کے لیے علاحدہ علاحدہ وارڈ بھی موجود ہیں جہاں ہنگامی حالات میں دیکھ بھال اور انٹراوینس فلیوڈس، علاج اور نرسنگ دیکھ بھال کی سہولت موجود ہے۔ مرکز صحت میں ایک بیسک ایکسرے یونٹ، مختلف طبی جانچوں کے لیے ایک لیبارٹری، فارمیسی اور کونسلنگ خدمات بھی فراہم ہیں۔ تمام مریضوں کو طبی علاج مفت میں فراہم کیا جاتا ہے۔

یونیورسٹی ایک معیاری بیمہ کمپنی کے ذریعے طبی بیمہ کی فراہمی میں طلبہ کی مدد کرتی ہے جسے وہ داخل اسپتال ہونے کی صورت میں استعمال کرسکتے ہیں۔ ہیلتھ سنٹر میں طلباء کو نفسیاتی مشاورت اور رہنمائی فراہم کرنے کا بھی انتظام ہے۔ مذکورہ طبی خدمات کے علاوہ، یونیورسٹی طلبا کو کسی بھی قسم کی صحت یا طبی سہولت فراہم نہیں کرے گی۔

## 16.3 یونیورسٹی شاپنگ کمپلیکس اور کینٹین

مرکزی کیمپس کے شاپنگ کامپلکس میں درج ذیل دکانیں موجود ہیں: طلبا و طالبات، ریسرچ اسکالرس، تدریسی و غیر تدریسی عملے اور کیمپس میں رہائش پذیر لوگوں کے لیے اسٹیشنری، لانڈری، گروسری اور اشیائے ضروریہ کا اسٹور، کھانے کا اسٹال، کیفے ٹیریا، مردوں کا اصلاح خانہ، لیڈیز ٹیلر۔

ہاسٹل میں مقیم طلبا کے لیے طلبا کی جانب سے منظم کیے جانے والے ہاسٹل کے طعام خانے کے علاوہ غیر مقیم طلبا، عملے اور یونیورسٹی تشریف لانے والے مہمانوں کے لیے کینٹین کی سہولت بھی فراہم ہے۔ اس کینٹین میں رعایتی قیمتوں پر ناشتہ وظہرانہ وغیرہ کا انتظام ہے۔

## 16.4 طلبا یونین

طلبہ کی ہمہ جہت فلاح وبہبود اور ان کی شخصیت کی مربوط ترقی کے لیے یونیورسٹی میں طلبا کی یونین بھی موجود ہے۔ ہر سال اس کے انتخابات منعقد ہوتے ہیں جس میں طلبا اپنی یونین کے لیے نمائندوں کا انتخاب کرتے ہیں۔ طلبا یونین یونیورسٹی کے طلبا کے لیے فلاحی سرگرمیوں کے علاوہ کھیل کود، ادب وثقافت کی مختلف سرگرمیوں اور مقابلوں کا بھی اہتمام کرتی ہے۔

## 16.5 ڈین طلبائے قدیم

- جامعہ اور اس کے طلبائے قدیم کے درمیان ایک رابطہ کی تشکیل کے لیے ڈین طلبائے قدیم کا عہدہ تشکیل دیا گیا۔ یہ دفتر معروف طلبائے قدیم اور یونیورسٹی کے طلبا کی ملاقات اور ان کے درمیان باہمی تعامل کے لیے ایک پلیٹ فارم فراہم کرے گا۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کو عالمی نقشے پر لانے میں ہمارے طلبائے قدیم کا رول بہت اہم ہے۔ اس دفتر کا وِژن اور مشن جامعہ اور طلبائے قدیم کے درمیان دو طرفہ ربط کی سہولت فراہم کرنا ہے تاکہ وہ جامعہ سے جڑے رہیں، مختلف کوششوں میں بروقت ان کی مدد کی جاسکے اور انہیں مقام کے فرق کے باوجود اپنے ہم جماعتوں، سینئروں، جونیئروں اور موجودہ طلبا کے نیٹ ورک کا حصہ بننے کے قابل بنایا جاسکے۔
- کوشش کی جارہی ہے کہ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے سارے کیمپسیس کے تمام تعلیمی پروگرموں کے موجودہ وسابقہ سارے طلبا اس نیٹ ورک کا لازمی حصہ ہوں اور ان تمام کا ایک جامع و حرکیاتی ڈیٹا بیس تیار کیا جائے تاکہ دفتر ڈین طلبائے قدیم مانو کے ذریعے ان کے درمیان ترسیلی رابطہ کا کام انجام پاسکے۔
- دوسرے امور کے ساتھ ساتھ طلبائے قدیم کا اجلاس بھی منعقد ہوگا جس میں لکچرز، خصوصی توسیعی خطبہ، سمینار، ثقافتی پروگرام اور وقف پروگرام، موجودہ طلبا کے ساتھ باہمی تعامل کی صورت میں ایک تعلیمی سرگرمی کے طور پر پروگرام ہوں گے جہاں طلبائے قدیم بھی اپنے پیشہ ورانہ، تعلیمی اور دیگر کامیابیوں کی پیش کش کے ذریعے اپنے جونیر ساتھیوں کی رہنمائی کریں گے۔ یہ دفتر طلبائے قدیم کے مالی تعاون کے ذریعے ایک کارپس فنڈ تشکیل دے گا تاکہ طلبا کے لیے بہتر سہولتوں کی فراہمی میں اپنے مادر علمی کا تعاون ہوسکے۔
- ڈین (طلبائے قدیم) کے دفتر نے اپنے بیان کردہ وِژن اور مشن کے مطابق کام کا آغاز کردیا ہے۔ **ہمیں بتائیے کہ ہم آپ کو یاد آتے ہیں۔** اس کے لیے یونیورسٹی ویب سائٹ پر ڈین طلبائے قدیم کے لنک پر رابطہ کرکے اپنا اندراج کریں اور اس کے قابل قدر رکن بن جائیں۔ مزید تفصیلات کے لیے ڈین، طلبائے قدیم، مانو سے ای میل deanalumnimanuu@gmail.com پر رابطہ کیا جاسکتا ہے۔

## 16.6 بینک اور ڈاک خانہ

یونیورسٹی کے حیدرآباد کیمپس میں ایک بینک، اے ٹی ایم اور ڈاک خانے کی سہولت بھی موجود ہے تاکہ طلبا کی ضرورتوں کی تکمیل ہوسکے۔ یہ ہفتے میں چھ دن کام کرتے ہیں۔

# 17.0 ہاسٹل کی سہولت

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے حیدرآباد کیمپس میں لڑکوں کے چار اور لڑکیوں کے دو ہاسٹل موجود ہیں۔ چونکہ اس یونیورسٹی میں ملک کے مختلف علاقوں کے طلبہ آتے ہیں، اس لیے ہاسٹلوں میں دستیاب نشستوں کی تعداد مانگ کے مقابلے میں بہت کم ہے۔ یونیورسٹی کے کسی تعلیمی پروگرام میں صرف داخلہ ہاسٹلمیں داخلے کی ضمانت نہیں ہے۔ یونیورسٹی کی 'مرکزی ہاسٹل داخلہ کمیٹی' 2020-21 کی جانب سے وضع کردہ معیارات کے مطابق ہر ہاسٹل میں دستیاب نشستوں کے لحاظ سے اہل درخواست گزاروں کو داخلہ 2020-21 کے لیے دیا جائے گا۔ ہاسٹل میں داخلہ دیے گئے طلبہ کی فہرست ہاسٹلوں کے نوٹس بورڈ اور یونیورسٹی کی ویب سائٹ پر جاری کردی جائے گی۔

طلبہ کو فراہم کی جانے والی ہاسٹل کی سہولت صرف ایک تعلیمی سال کے لیے ہوگی۔ تاہم وہ اگلے تعلیمی سال کے لیے ازسرنو درخواست دے سکتے ہیں۔ داخلے یا دوبارہ داخلے کے لیے درخواست پرووسٹ کے دفتر میں داخل کی جائے۔ ہاسٹل کا فارم یونیورسٹی کی ویب سائٹ پر دستیاب ہے۔

## 17.1 ہاسٹل فیس کی تفصیلات (2022-23)*:

| سلسلہ نمبر | فیس کی تفصیلات | قابل ادا رقم (روپے ₹) |
|---|---|---|
| 1 | ہاسٹل میں رہائش کی فیس | ₹1200/- |
| 2 | ہاسٹل کی دیکھ بھال کی فیس | ₹1000/- |
| 3 | گیس کے اخراجات | ₹1600/- |
| | **کل** | **₹3800/-** |

مذکورہ بالا ہاسٹل فیس ہاسٹل میں داخلے کے وقت ادا کرنی ہوگی۔

## 17.2 طعام گاہ کی فیس کی تفصیلات (2022-23)*:

| سلسلہ نمبر | فیس کی تفصیلات | رقم (روپے) |
|---|---|---|
| 1 | طعام گاہ کی پیشگی فیس | 2000 |
| 2 | طعام گاہ زرضمانت / پیشگی (جو مئی جون 2023 کے اختتام پر ایڈجسٹ کردی جائے گی۔) | 1500 |
| 3 | کراکری اور برتن فیس | 400 |
| 4 | اخبارات / میگزین / تفریح | 200 |
| | **کُل** | **4100** |

**مذکورہ بالا فیس ہاسٹل میں داخلے کے وقت طعام گاہ کے اخراجات کے لیے جمع کرنی ہوگی۔**

## 18.0 طلبا کی معاون خدمات

یونیورسٹی نے طلبا کی مدد کے لیے مختلف کمیٹیاں اور سیل تشکیل دیے ہیں۔ ان کمیٹیوں اور متعلقہ خدمات کے لیے براہ کرم یونیورسٹی کی ویب سائٹ - www.manuu.edu.in دیکھیں۔

### 18.1 داخلی شکایات کمیٹی

یو جی سی نے اپنے مراسلے D.O. No. F.91-3/2014 (GS) مورخہ 28 جولائی 2016 کے ذریعے تمام یونیورسٹیوں کو ایک داخلی شکایات کمیٹی کی تشکیل کی ہدایت جاری کی ہے تاکہ ادارہ جاتی سطح پر 'خواتین کے خلاف صنفی تشدد اور جنسی ہراسانی' کو روکنے، اس پر پابندی اور اس کے ازالہ کے اقدامات کی نگرانی کی جائے۔ یو جی سی کے ضوابط کے مطابق یونیورسٹی نے کام کے مقام پر خواتین کے خلاف تشدد اور جنسی ہراسانی کے واقعات سے نمٹنے کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دی گئی ہے۔ یہ کیمپس جنسی ہراسانی کے سلسلے میں مکمل عدم برداشت کی پالیسی پر عمل پیرا ہے۔

### 18.2 ازالہ شکایت کمیٹی

یو جی سی نے اپنے مراسلے D.O. No. F-1-2/2009 (EC/PS) (Vol. II) مورخہ 9 مارچ 2017 کے ذریعے تمام یونیورسٹیوں کو ایک ازالہ شکایت کمیٹی تشکیل دینے کی ہدایت جاری کی ہے تاکہ یو جی سی کے (ازالہ شکایت) ضوابط 2012 کے مطابق طلبا کی شکایات کا ازالہ کیا جائے۔ چنانچہ اس کے مطابق یونیورسٹی نے ایک کمیٹی تشکیل دی ہے جو طلبا کے حقوق اور دیگر امور میں شکایت کنندہ طلبا کی شکایات سے نمٹنے کا کام انجام دیتی ہے۔

### 18.3 مخالف ریگنگ کمیٹی

یو جی سی نے اپنے مراسلے D.O. No. F.1-15/2009 مورخہ 8 اگست 2016 کے ذریعے تمام یونیورسٹیوں کو ایک مخالف ریگنگ کمیٹی تشکیل دینے کی ہدایت جاری کی ہے تاکہ ادارہ جاتی سطح پر ریگنگ کو روکنے، اس پر پابندی اور اس کے ازالہ کے اقدامات اور اس سے متعلق امور کے سلسلے میں نگرانی کی جائے۔ چنانچہ اس کے مطابق

یونیورسٹی نے ایک کمیٹی تشکیل دی ہے تاکہ ریگنگ کو روکنے، اس پر پابندی اور ریگنگ کے ہر حقیقی واقعہ کے حقائق کی بنیاد پر سزا یا کوئی اور اقدامات کے سلسلے میں مناسب فیصلے کیے جا سکیں۔

### 18.4 مساوی مواقع سیل

مساوی مواقع سیل یو جی سی اسکیمات کے تحت i. مختلف سرکاری خدمات میں داخلے کے لیے مسابقتی امتحانات کی کوچنگ، ii. فیلوشپ یا لکچر شپ کے لیے نیٹ کی کوچنگ، iii. ضرورت مند طلبا کے لیے اصلاحی کوچنگ کلاسز اور iv. بینکوں، ریاستی و مرکزی حکومت کی ملازمتوں کے لیے مسابقت کے خواہش مند اقلیتوں کے ملازمتوں میں داخلے کی کوچنگ فراہم کرتا ہے۔

یونیورسٹی نے مساوی مواقع سیل کے تحت سماج کے پچھڑے طبقات کے طلبہ کے تعاون اور انہیں سہولت کی فراہمی کے لیے مختلف سیل تشکیل دیے ہیں۔ ان میں سے بعض اہم یہ ہیں: سیل برائے پی ڈبلیو ڈی (معذورین)، ایس سی، ایس ٹی سیل، او بی سی سیل اور خواتین سیل۔ خواتین سیل اور بین الاقوامی طلبا سیل کے علاوہ مخالف امتیازی سلوک افسر اور ایس سی، ایس ٹی اور او بی سی سیل کے لیے رابطہ افسر کا بھی تقرر کیا گیا ہے۔ ان کی تفصیلات اور متعلقہ سہولتوں کی تفصیلات کے لیے براہ کرم یونیورسٹی کی ویب سائٹ www.manuu.edu.in ملاحظہ فرمائیں۔

## 19.0 طلبا کے لیے امدادی خدمات

### 19.1 دفتر برائے ڈین بہبودی طلبا

ڈین برائے بہبودی طلبا (DSW) کا دفتر یونیورسٹی ہیڈ کوارٹر اور بیرون کیمپس تمام طلبا کی فلاح و بہبود کی سرگرمیاں انجام دیتا ہے۔ ڈین برائے بہبودی طلبہ کا دفتر طلبہ کی انجمنوں کی تنظیم و ترقی، بشمول ان کے انتخابات، طلبہ کی کونسلنگ و رہنمائی کی سہولتوں، ہم نصابی و سماجی سرگرمیوں میں طلبہ کی شمولیت میں اضافہ، یونیورسٹی کے فیصلوں کے مطابق طلبہ کی مالی امداد، طلبہ و اساتذہ اور طلبہ و انتظامیہ کے تعلقات، کیریئر سے متعلق امور میں طلبہ کو رہنمائی اور مشورے دیتا ہے اور کیمپس پلیس منٹ، یونیورسٹی کی پالیسی کے مطابق طلبہ کے لیے صحت و علاج کی سہولتوں، گروپ میڈیکل انشورنس، طلبا کو بس پاس و ریلوے رعایت کی اجرائی اور طلبہ کی رہائشی زندگی سے متعلق امور میں مدد کرتا ہے۔

### 19.2 پراکٹر دفتر

- پراکٹر اور اس کی ٹیم طلبہ کی تادیبی کارروائی اور اس سے متعلق تمام امور کی جانچ کرتی ہے۔ طلبہ کے غلط کردار / ضابطہ کی خلاف ورزی کے تمام معاملات پراکٹر کے علم میں لائے جائیں گے۔ معاملے کی شدت کے اعتبار سے پراکٹر تادیبی کمیٹی کو مناسب سفارشات کرے گا۔
- کیمپس میں ریگنگ ممنوع ہے۔ نشہ آور ادویات کا استعمال، ان کی فروخت اور خواتین کے ساتھ چھیڑ چھاڑ پر یونیورسٹی میں سخت پابندی ہے اور ان سرگرمیوں میں ملوث افراد کے خلاف ملک کے قانون کے مطابق سخت تادیبی و دیگر کارروائیاں کی جائیں گی۔ یونیورسٹی کے اندر یا باہر کسی بھی قسم کی مجرمانہ سرگرمی اور ساتھی طلبہ و ساتھی مقیم افراد کے ساتھ کسی بھی قسم کے جسمانی تشدد کو برداشت نہیں کیا جائے گا اور ان کے خلاف بشمول اخراج سخت تادیبی کارروائی کی جائے گی۔ مزید تفصیلات کے لیے یونیورسٹی کی ویب سائٹ ملاحظہ کریں۔

### 19.3 تربیت و پلیسمنٹ سیل

- تربیت اور پلیسمنٹ سیل کے قیام کا مقصد طلبا کو ملازمتوں کے لیے تربیت فراہم کرنا ہے۔ یونیورسٹی کے طلبا کی تفصیلات سے یہ پتہ چلتا ہے کہ زیادہ تر طلبا سماج کے پس ماندہ حصے سے تعلق رکھتے ہیں اور وہ اپنی اندرونی قابلیت اور کورس کی تکمیل پر انہیں دستیاب کیریئر کے مواقع سے ناواقف ہوتے ہیں۔ یہ سیل طلبا کو اپنی فطری مہارتوں، ترسیلی مہارتوں، لطیف مہارتوں کے فروغ میں تعاون کرتا ہے اور انہیں بازار کی ضرورت کے مطابق تیار کرتا ہے۔
- یہ سیل کیریئر کونسلنگ؛ ملازمت کے مواقع کی معلومات؛ اپنے بایوڈیٹا کی تیاری؛ انٹرویو کی مہارتوں اور روزگاریت کی مہارتوں سے متعلق مختلف پروگراموں کا اہتمام کرتا رہتا ہے۔ زندگی کے مختلف شعبوں بشمول صنعت، تعلیم سے تعلق رکھنے والے ماہرین کو طلبا سے ملاقات کے لیے مدعو کیا جاتا ہے۔ وقتاً فوقتاً روزگار کی مہمات چلائی جاتی ہیں۔ فیس بک، امیزون، گوگل، ایڈورڈ، جین پیکٹ، ہندوجا گلوبل سلوشنز، کمپیکٹ، الائنس گروپ اور اسٹرلنگ پلیس منٹس وغیرہ جیسی کمپنیاں ماضی قریب میں یونیورسٹی پر ملازمت کی مہم کا حصہ رہ چکی ہیں۔

## 19.4 نیشنل سروس اسکیم (NSS)

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے این ایس ایس سیل کا مقصد یہ ہے کہ مسلسل کیمپ کی سرگرمیوں کے ذریعے طلبا رضاکاروں کی شخصیت کو فروغ دیا جائے۔ این ایس ایس سیل کیمپس کے اندر اور باہر سماجی خدمت، اجتماعی باہمی رابطہ اور اورینٹیشن تربیت کے ذریعے شخصیت کے ہمہ جہتی فروغ کے لیے "میں نہیں بلکہ آپ" (NOT ME BUT YOU) کے نعرے کے ساتھ رضاکاروں کو دعوت دیتا ہے۔ این ایس ایس میں طلبا رضاکاروں کی منظور شدہ تعداد کے دو یونٹ موجود ہیں۔ نئے آنے والے طلبا کو 'پہلے آئیں اور پہلے پائیں' کی بنیاد پر این ایس ایس میں شامل ہونے کا موقع فراہم کیا جاتا ہے۔ این ایس ایس کی ٹیم نے اُنّت بھارت ابھیان، سوچھ بھارت ابھیان اور وتیہ ساکشتا ابھیان (وساکا) کے پیغام کی تشہیر میں سرگرمی کے ساتھ کام کیا ہے۔ اس نے گاؤں کی ہمہ جہتی ترقی کے لیے انت بھارت ابھیان کے تحت مختلف دیہاتوں کو منتخب کیا ہے۔ این ایس ایس نے کیمپس کے اطراف رہنے والے نوجوانوں و عوام اور قریبی دیہاتوں میں ڈیجیٹل لین دین کے متعلق شعور کی بیداری کے لیے ایک ماہ طویل 'وساکھا' ابھیان کا اہتمام کیا۔ یو جی اور پی جی پروگراموں میں این ایس ایس کو Non CGPA کورس کی حیثیت سے بھی شامل کیا گیا ہے۔

## 19.5 نیشنل کیڈٹ کارپس (NCC)

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں این سی سی حیدرآباد گروپ کی جانب سے این سی سی کا ایک آرمی سب یونٹ (سینئر ڈیویژن)، 1 (تلنگانہ) آرٹیلری، بھی منظور کیا گیا ہے جس میں 33 فیصد خواتین کے ریزرویشن کے ساتھ 100 کیڈٹ کی افرادی قوت شامل ہے۔ این سی سی کی اس یونٹ کا آغاز 14 اگست 2019 کو وائس چانسلر اور ڈپٹی ڈائرکٹر جنرل این سی سی اے پی و تلنگانہ کی موجودگی میں ہوا۔

تعلیمی سال 21-2020 کے لیے تین سالہ ڈگری یا ڈپلوما پروگرام میں داخلہ لینے والے طلبا و طالبات اس میں اپنا اندراج کروانے کے اہل ہیں۔ این سی سی مرکزی یونٹ کی جانب سے کیے جانے والے جسمانی صحت کی جانچ اور اسکریننگ ٹسٹ کے بعد ان کا انتخاب کیا جائے گا۔ این سی سی کی جانب سے اندراج شدہ کیڈٹس کی تربیت (ڈرلس، اسلحہ کی تربیت) کی جائے گی، ان کی شخصیت کی تشکیل کی جائے گی، اور این سی سی کی یونٹ سے وقتاً فوقتاً ملنے والی ہدایات کے مطابق ان کے لیے کیمپس اور دیگر سماجی سرگرمیوں کا اہتمام کیا جائے گا۔ این سی سی کے کیڈٹس کو کھیل کود، مہماتی کیمپس وغیرہ میں شرکت کرنا ہوگا اور انہیں یوم جمہوریہ و یوم آزادی کے موقع پر مختلف ڈیوٹیاں بھی تفویض کی جائیں گی۔ 'سی' سرٹی فیکیٹ کی کامیاب تکمیل کے بعد طلبا دفاعی خدمات کے اہل ہو جائیں گے۔ این سی سی کے 'سی' سرٹی فیکیٹ کے حامل امیدواروں کے لیے آئی ایم اے دہرہ دون میں یو پی ایس سی اور ایس ایس بی انٹرویو کے ذریعے 64 جائیدادیں محفوظ ہیں۔ اس کے علاوہ آفیسر ٹریننگ اکیڈمی کی شارٹ سروس کمیشن (غیر تکنیکی) کے لیے بھی صرف ایس ایس بی انٹرویو کے ذریعے ہر سال 100 نشستیں محفوظ ہوتی ہیں۔

# 20.0 سید حامد لائبریری

1998 میں قائم شدہ سید حامد لائبریری، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی (مانو) جامعہ کی اہم سہولتوں میں سے ایک ہے جو اساتذہ، ریسرچ اسکالروں اور طلبا کی معلوماتی ضرورتوں کی تکمیل میں مصروف ہے۔ کتب خانے میں زیادہ تر اردو، عربی، فارسی، ہندی، انتظامیہ، انجینئرنگ و ٹکنالوجی اور متعلقہ مضامین کے علمی وسائل موجود ہیں۔ کتب خانہ کا یہ ہدف ہے کہ وہ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی سے وابستہ تعلیمی طبقے کو متحرک اور اختراعی معلوماتی خدمات فراہم کرے۔ کتب خانے کی عمارت کا 3300 مربع میٹر کا رقبہ مکمل طور پر وائی فائی سے مربوط ہے اور کتب خانہ میں عصری سہولتوں سے آراستہ ایک آڈیٹوریم بھی موجود ہے جو یونیورسٹی کے علمی ماحول میں اضافہ کرتا ہے۔

کتب خانے میں 64,000 کتابیں، ایم فل اور پی ایچ ڈی کے مقالے موجود ہیں۔ کتب خانے میں مختلف رسائل و تحقیقی جرائد اور اخبارات کے علاوہ کئی ای جرنلس اور ای کتابوں تک رسائی کی سہولت بھی موجود ہے۔ کتب خانہ سال کے 359 دنوں میں صبح 9.00 بجے سے رات 12 بجے / 2 بجے رات تک کھلا رہتا ہے۔ مزید تفصیلات کے لیے براہ کرم رابطہ کریں: https://library.manuu.edu.in/

# 21.0 داخلی معیار ضمانت سیل (IQAC)

داخلی معیار ضمانت سیل (IQAC) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے ملکی ترقی میں حصہ داری سے لے کر عمدگی کے لیے جستجو تک NAAC کے تمام بنیادی اقدار کو تسلیم کیا ہے اور انہیں مستحکم طریقے سے حاصل کرنے کے لیے کوشاں ہے۔

داخلی معیار ضمانت سیل، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی یہ چاہتا ہے کہ وہ تدریس و اکتساب کے معیار کو بلند اور مستحکم کرے، تحقیق کو فروغ دیا جائے، مشاورت کو متوجہ کرے، اور ملک میں ایک باخبر اور باشعور اردو سماج کی تشکیل میں اپنا حصہ ادا کرے۔

چونکہ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کو اردو کے ذریعے اعلیٰ تعلیم کی ترویج اور تعلیم میں صنفی مساوات کے ذریعے خواتین کی بااختیاری کو یقینی بنانے کا استحقاق حاصل ہے، اسی لیے اس حق کا بھرپور استعمال اور اس سلسلے میں NAAC کی تمام سفارشات کے نفاذ کی نگرانی کرنا داخلی معیار ضمانت سیل کا مشن ہوگا۔

داخلی معیار ضمانت سیل کے سامنے یہ ہدف ہے کہ وہ اردو میں اعلیٰ تعلیم فراہم کرنے والی مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی تعلیمی کامیابیوں اور کارناموں کے ذریعے NAAC کے کوالٹی انڈیکیٹرس فریم ورک (QIF) میں پیش کردہ توقعات کو پورا کرے۔ داخلی معیار ضمانت سیل معیاری تعلیم کے نفاذ کی حکمت عملیوں کی تشکیل و نظر ثانی اور ترقی و حصول عمدگی کے قومی مقاصد کے حصول کے سفر میں سرگرم ہے۔

## 22.0 تعلیمی، تحقیقی، تربیتی و دیگر معاون مراکز

### 22.1 اردو مرکز برائے فروغ علوم (CPKU)

گزشتہ ایک صدی کے دوران اردو زبان کی شناخت تعلیمی اداروں میں اردو جاننے والے طلبا کی گھٹتی ہوئی تعداد اور اس کے برعکس تفریحی تحریروں، سفرناموں، ادب اور مذہبی تحریروں سے ہونے لگی ہے۔ بد قسمتی سے بعض اوقات یہ دلیل دی جاتی ہے کہ اردو سائنس و ٹکنالوجی اور دیگر علوم کے ساتھ ہم آہنگ نہیں ہو سکتی۔ گرچہ یہ بحث عام ہے لیکن اس لیے صحیح نہیں ہے کہ ماضی میں عثمانیہ یونیورسٹی نے اردو ذریعہ تعلیم سے جدید علوم کی تدریس کا ایک کامیاب تجربہ کیا تھا۔ تقریباً نصف صدی کے بعد مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے اردو مرکز برائے فروغ اردو کے نام سے ایک مرکز قائم کر کے اردو میں علوم کے فروغ کا بیڑہ اٹھایا ہے۔ اس مرکز کے تحت اس بات کی کوشش کی جائے گی کہ اردو کو اس کے شاندار ماضی کی طرح علوم کی تیاری کے ایک وسیلے کی حیثیت سے فروغ دیا جائے۔

اردو مرکز برائے فروغ علوم نے مانو میں قومی اردو سائنس کانگریس اور پہلی اردو سماجی علوم کانگریس کا اہتمام کر کے اپنے وجود کا احساس دلایا ہے جس میں سائنس و سماجی علوم کے مختلف میدانوں کے سائنس داں، محقق، مصنفین اور ماہرین جمع ہوئے اور اردو زبان میں اپنی علمی تحریریں پیش کیں۔ یہ مرکز زمانے کے ساتھ ہم آہنگ ہوتے ہوئے اردو زبان میں مختلف مضامین کا تعلیمی و تحقیقی مواد جمع کرنے کے مواقع فراہم کرے گا۔ اس کی کوشش ہوگی کہ مختلف محققین کے درمیان ایک نیٹ ورک قائم ہو جائے تاکہ ان کے تحقیقی کاموں کو جمع کر کے اردو میں ان کی تالیف کا کام انجام دیا جاسکے۔ مرکز کی کوشش ہوگی کہ ہر سال کم از کم سائنس و سماجی علوم پر دو قومی اردو کانگریسوں کا اہتمام کیا جائے یعنی قومی اردو سائنس کانگریس اور قومی اردو سماجی سائنس کانگریس۔ اس کے علاوہ مرکز سائنسی و سماجی علوم کے دو جرائد بھی شائع کرے گا۔ اردو مرکز اس بات کی کوشش کرے گا کہ اردو بولنے والے لوگوں میں سائنسی مزاج پروان چڑھایا جائے۔

### 22.2 نظامت جسمانی تعلیم

نظامت جسمانی تعلیم طلبا کے لیے مختلف جسمانی سرگرمیوں اور کھیل کود کا اہتمام کرتا ہے تاکہ ان کی صحت بہتر ہو، وہ کھیل کود کی مہارتیں سیکھ سکیں، ان میں قیادت کی صلاحیتیں پروان چڑھیں، ان میں اجتماعی احساس بڑھے اور وہ زندگی کے معیار کو برقرار رکھ سکیں۔ اس کا یہ بھی مقصد ہے کہ یونیورسٹی طلبا کو کھیل کود اور جسمانی سرگرمیوں میں حصہ لینے کی تعلیم دی جائے اور انہیں اس معاملے میں حساس بنایا جائے؛ ان کے کھیلوں کے معیار کو بڑھایا جائے اور ان میں کھیل کے جذبے کے کلچر کی حوصلہ افزائی کی جائے؛ ہمہ جہتی اور کلی ارتقا کے لیے کھیل کود کی ضرورت و اہمیت کے متعلق عمومی بیداری اور شعور پیدا کیا جائے؛ کھیل کود کی توسیع اور فروغ کا منصوبہ بنایا جائے جس کے ذریعے طلبا میں ایسی سرگرمیوں کی حوصلہ افزائی ہو جن سے ان میں اخلاق و کردار کے اقدار فروغ پائیں اور نظم و ضبط پیدا ہو؛ کھیل کود اور جسمانی فٹنس کے لیے تربیت کا اہتمام کیا جائے؛ اہم کھیلوں کے لیے طلبا میں مقابلوں کا اہتمام کیا جائے اور اجتماعی مقابلوں اور مختلف ٹورنامنٹس میں یونیورسٹی کی نمائندگی کے لیے کھلاڑیوں کے انتخاب کے لیے سیلیکشن کیمپ منعقد کیے جائیں۔

نظامت کی جانب سے ٹیبل ٹینس، شطرنج، کیرم، کبڈی، بہترین جسمانی ہیئت، پاور لفٹنگ، کرکٹ، فٹ بال، والی بال، بیڈمنٹن اور اتھیلیٹکس کے لیے مختلف ڈسپلنوں کے درمیان سالانہ انٹر اسکول ٹورنامنٹ منعقد کیے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ نظامت کی جانب سے مختلف کھیلوں کے لیے سالانہ سیلیکشن مقابلے بھی کیے جاتے ہیں اور طلبا کے لیے کوچنگ کیمپس کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ بہترین طلبا کا انتخاب کیا جاتا ہے اور انہیں مختلف زونل / کل ہند بین یونیورسٹی، ریاستی و قومی ٹورنمنٹوں میں حصہ لینے کے لیے بھیجا جاتا ہے۔

### 22.3 مرکز مطالعاتِ اردو ثقافت (CUCS)

مرکز مطالعات اردو ثقافت کے قیام کا مقصد "اردو زبان، ادب کے تاریخی شعور اور اس کے جمالیاتی و ثقافتی اقدار کا تحفظ اور فروغ" ہے۔ اردو زبان، ادب و ثقافت کے لیے آرکائیوز، میوزیم، کتب خانہ اور ثقافتی تحقیقی ادارے کے ایک مجموعہ کی تیاری اس کا مشن ہے۔ یونیورسٹی اسے اردو ثقافتی مطالعات کے لیے ایک مستند مرکز کے طور پر مستحکم کرنا چاہتی ہے۔ مرکز میں مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی کامیابیوں اور سرگرمیوں پر مشتمل ایک تصویری گیلری کے علاوہ مولانا آزاد کی تصاویر، دفتری نوٹ اور دیگر تحریروں پر مبنی ایک گیلری بھی موجود ہے جو آزاد گیلری کے نام سے موسوم ہے۔ مرکز کے کتب خانے میں نایاب اور قیمتی تحریری مواد کا ایک اچھا ذخیرہ موجود ہے جو ریسرچ اسکالروں

اور محبان اردو کے لیے بے حد مفید ہے۔ حیدرآباد اور دیگر شہروں کی بعض معروف شخصیتوں نے اپنے ذاتی کتب خانوں سے 200 نادر مخطوطات اور 5000 نایاب کتابیں اور4،000 رسائل کی جلدیں بطورعطیہ عنایت کی ہیں۔

مرکز اردو زبان و ثقافت سے متعلق مختلف سرگرمیوں کا اہتمام کرتا ہے - ان سرگرمیوں میں تخلیقی تحریر کے ورکشاپ؛خطاطی ورکشاپ؛ داستان گوئی پر ورکشاپ؛ داستانوں کی پیش کش؛غزل سرائی کورس(چھ ماہی)؛کہانی کلب، جس میں طلبائیں کہانیاں پیش کرتے ہیں؛مانوڈراماکلب جس کے ذریعہ دادی اماں مان بھی جاؤ، چوراہااور جامن کے پیڑ جیسے ڈرامے پیش کیے گئے؛ملٹی میڈیا نمائش(جیسے 1857پر)؛لڑکیوں کے لیے لباس اور شخصیت پرورکشاپ اور تھیٹرورکشاپوغیرہ شامل ہیں۔

## 22.4 مرکز مطالعاتِ نسواں (CWS)

مرکز برائے مطالعات نسواں(CWS) اپنے قیام ہی سے تدریس، تربیت، تحقیق، توسیع کے کاموں میں مصروف ہے۔ مرکز برائے مطالعات نسواں کا اہم مقصد تعلیم کے ذریعے صنفی مساوات کا فروغ ہے۔ان سرگرمیوں کے ذریعے مرکز نے اردو بولنے والی خواتین کو بااختیار بنانے پر توجہ مرکوز کی ہے اور معاشرتی سطح پر پائے جانے والے صنفی عدم مساوات سے متعلق اہم مسائل پر بھی اس کی خصوصی توجہ ہے۔ مرکز یہ چاہتا ہے کہ عملی میدان اور عملی تائید وحمایت کے ذریعے عورتوں کی بااختیاری کے لیے کام کیا جائے ۔ان سرگرمیوں کا مقصد عورتوں کے لیے مقام پیدا کرنا ہے تاکہ وہ ایک دوسرے کے ساتھ جڑیں اور خواتین محققین، لابی بنانے والوں اور پالیسی سازوں کا ایک نیٹ ورک تشکیل دیا جائے اور خواتین کی بااختیاری کے لیے ایک لائحہ عمل بنایا جاسکے، ان کے لیے سماجی ماحول تیار کیا جاسکے، اور خواتین تک علم اور معلومات کی ترسیل کی جاسکے۔اس کے علاوہ یہ مرکز طبقہ نسواں کی بہتری کے لیے صنفی تجزیے کا تصور بھی عام کررہا ہے۔ مرکز صنفی حساسیت کے لیے پابندی کے ساتھ سمیناروں، اجتماعی مباحثوں، تربیتی پروگراموں، ورکشاپ، شعور بیداری پروگراموں اور ادبی وثقافتی پروگراموں کا اہتمام کرتا ہے۔

## 22.5 یوجی سی۔ مرکز برائے فروغ انسانی وسائل(UGC-HRDC)

یوجی سی۔ مرکز برائے فروغِ انسانی وسائل(سابقہ یوجی سی۔ اکیڈمک اسٹاف کالج) اعلیٰ تعلیم میں عملے کی علمی و عملی ترقی کے لیے ایک قومی سطح کا مرکز ہے۔ مرکز برائے فروغِ انسانی وسائل، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی ملک کا66 واں مرکز ہے۔ یہاں کالجوں اور یونیورسٹیوں کے اساتذہ کے لیے اورینٹیشن وریفریشر کورسز، اعلیٰ سطحی منتظمین، پرنسپلس اور گروپ اے سے سی تک کے غیر تدریسی عملے کے لیے پیشہ ورانہ ترقی کے پروگرام منعقد کیے جاتے ہیں۔اس مرکز میں تربیت کے لیے اعلیٰ عصری سہولتیں، انٹرنیٹ سے لیس کمپیوٹرلیب اور گیسٹ ہاوس کی سہولت فراہم ہے۔ سال2012 میں NAAC نے جائزے وجانچ کی بنیاد پر اسے جنوبی ہند میں دوسرا اور ملک بھر میں 9واں رینک دیا ہے۔

## 22.6 مرکز پیشہ ورانہ فروغ برائے اساتذہ اردو ذریعہ تعلیم (CPDUMT)

مرکز پیشہ ورانہ فروغ برائے اساتذہ اردو ذریعہ تعلیم(CPDUMT) کا قیام اردو زبان کے اساتذہ اور اردو ذریعہ تعلیم کے اسکولوں اور مدارس میں تدریسی خدمات انجام دینے والے اساتذہ کے لیے عمل میں آیا۔ ان اساتذہ میں تدریسی قابلیتوں کو فروغ دینا اورانہیں تدریس و اکتساب کے میدان کے بدلتے ہوئے منظر نامے سے ہم آہنگ کرانا اس مرکز کا اہم مقصد ہے تاکہ وہ اپنی تدریس کے معیار کو بہتر بناسکیں اور اردو ذریعہ تعلیم کے اسکولوں کے طلبہ کو مسابقتی دور کے چیلنجز کا سامنا کرنے کے قابل بناسکیں۔ ان مقاصد کے حصول کے لیے مرکز کی جانب سے اساتذہ کے تربیتی پروگرام منعقد کیے جاتے ہیں جن میں معروف ماہرین کی خدمات حاصل کی جاتی ہیں جو اردو زبان وادب اور اردو زبان میں طبعی و سماجی علوم کی تدریس کے موثر طریقہ کار کے مختلف پہلوؤں پر ان اساتذہ کو مخاطب کرتے ہیں اور ان کے ساتھ باہمی تعامل کرتے ہیں۔اس کے ساتھ ساتھ وہ ان کے پیشہ ورانہ مسائل کے حل کی بھی کوشش کرتے ہیں۔

اس کے علاوہ مرکز کی جانب سے ان اساتذہ کو تعلیمی اداروں کے انتظامی امور، مرکزی وریاستی حکومتوں کی تعلیمی پالیسیوں، نصاب کی تیاری، تعلیمی ٹکنالوجی کے استعمال، امتحانات و تعین قدر کی حکمت عملیوں اور اس پیشہ کے اخلاقی پہلوؤں سے بھی واقف کروایا جاتا ہے۔ یہ مرکز پرائمری، سکنڈری اور سینئر سکنڈری اساتذہ کو باہمی تجربات و معلومات اور افکار وخیالات کے تبادلے کے ذریعے اکتساب کا ایک پلیٹ فارم فراہم کرتا ہے۔ مرکز جنوبی ہندوستان کی تمام ریاستوں اور گجرات، مہاراشٹرا اور گوا میں اپنے پروگراموں کا اہتمام کرتا ہے۔ مرکز کے پاس بہترین بنیادی سہولیتں، ماہر عملہ، ہاسٹل، کتب خانہ اور تجربہ گاہیں موجود ہیں۔

## 27.7 مرکز برائے تدریسی ذرائع ابلاغ (IMC)

یونیورسٹی کی جانب سے فاصلاتی تعلیم کی ضرورتوں کی تکمیل کے لیے 2007 میں مرکز برائے تدریسی ذرائع ابلاغ(IMC) قائم کیا گیا۔ اس کے علاوہ یہ مرکز کیمپس کے طلبا کو اضافی اکتسابی مواد کی فراہمی میں بھی مدد کرتا ہے تاکہ کمرہ جماعت سے ہونے والے اکتساب کو مزید بہتر بنایا جاسکے۔

مرکز برائے تدریسی ذرائع ابلاغ کے پاس میڈیا کے ماہرین کی ایک مخلص ٹیم موجود ہے جو سمعی و بصری پروڈکشن کا وسیع تجربہ رکھتی ہے۔ مرکز برائے تدریسی ذرائع ابلاغ کا بنیادی ڈھانچہ ایک ویڈیو اسٹوڈیو، آڈیو اسٹوڈیو، متعلقہ کنٹرول رومز، آڈیو ایڈیٹ سوٹس، نان لینیر ایڈیٹنگ، کمپیوٹر گرافکس، اور اینی میشن کے ساتھ پوسٹ پروڈکشن کی مکمل

سہولت بھی موجود ہے۔ اس کے علاوہ ورکشاپ، پرویس، میک اپ کٹ، کانفرنس ہال، تکنیکل اسٹور، پری ویو تھیئٹر اور ٹیپس کی ایک لائبریری اس بنیادی ڈھانچہ کا حصہ ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ مرکز میں ایک ای کلاس روم بھی موجود ہے۔ آؤٹ ڈور شوٹنگ کے لیے چار ایچ ڈی ٹی وی سے لیس کیمرے، لائٹس، اسٹل کیمرے، صدابندی کے آلات وغیرہ بھی فراہم ہیں۔

مرکز برائے تدریسی ذرائع ابلاغ کا اپنا یوٹیوب چینل بھی ہے جس کا نام آئی ایم سی مانو ہے۔ اس میں مختلف مضامین کے نصاب پر مبنی مواد اردو زبان میں باقاعدہ اپ لوڈ کیا جاتا ہے۔ دل چسپی رکھنے والے طلبا تدریسی ذرائع ابلاغ مرکز کے یوٹیوب چینل پر جا کر اسے سبسکرائب کر سکتے ہیں جس سے انہیں ہر نئے اپ لوڈ کی اطلاع ملتی رہے گی۔ یوٹیوب چینل کا لنک https://www.youtube.com/channel/UC8bmtIx3qQyHTnafF0uoUBA ہے۔

اسے http://manuu.edu.in/Eng-Php/imc_profile.php اور facebook-instructional-media-centre-MANUU کی مدد سے فیس بک پر بھی دیکھا جا سکتا ہے۔

## 22.8 ڈائرکٹوریٹ آف ٹرانسلیشن اینڈ پبلی کیشنز (DTP)

دارالترجمہ جامعہ عثمانیہ نے بیسویں صدی کے اوائل میں بہت کامیابی کے ساتھ علم کی مختلف شاخوں، بشمول سائنس، ٹکنالوجی اور طب میں کتابیں تیار کی تھیں۔ لیکن آزادی کے بعد یونیورسٹی کا ذریعہ تعلیم اردو سے انگریزی کر دینے کی وجہ سے کامیابی کا یہ عرصہ مختصر رہا۔ اس کے بعد سے اعلیٰ تعلیم کے لیے اردو میں درسی مواد کی تیاری کا کام بہت حد تک عدم توجہی کا شکار رہا اور اسی لیے اعلیٰ تعلیم کے شعبہ میں اردو میڈیم طلبا کے لیے اردو میں درسی مواد دستیاب نہیں ہے۔ اردو میڈیم طلبا کے لیے اردو کے مطالعاتی مواد کی دستیابی کی اہمیت کو سامنے رکھتے ہوئے یونیورسٹی نے سال 2016 میں ڈائرکٹوریٹ آف ٹرانسلیشن اینڈ پبلی کیشنز کے قیام کا ایک اہم فیصلہ کیا۔ یہ مرکز گریجویشن اور پوسٹ گریجویشن سطح پر اردو میڈیم طلبا کے لیے مختلف مضامین کی حوالہ جاتی کتب، مطالعاتی مواد اور نصابی کتب کے ترجمہ میں تعاون کرے گا۔ یہ ادارہ ترجمہ شدہ مواد اور کتابوں کی اشاعت کا بھی کام انجام دے گا۔ ڈائریکٹوریت آف ٹرانسلیشن اینڈ پبلیکیشنز کی مطبوعہ کتب 74 ہے جس کی فہرست پروسپیکٹس کے آخری صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں۔

## 22.9 مرکز برائے انفارمیشن ٹکنالوجی (CIT)

یونیورسٹی کا انفارمیشن ٹکنالوجی مرکز (CIT) طلبا و اساتذہ کو کمپیوٹر کی بنیادی سہولتوں کی فراہمی کے مقصد کے تحت یونیورسٹی کی انفارمیشن و کمیونی کیشن ٹکنالوجی ضروریات کو پورا کرتا ہے۔ پچھلے چند برسوں کے دوران یہ مرکز کمپیوٹر کی ایک معمولی سی سہولت سے ترقی کرتے ہوئے یونیورسٹی کی ایک اہم اور مرکزی سہولت کے طور پر تبدیل ہو گیا ہے۔ تعلیم و تحقیق کے عصری تقاضوں کے مطابق تجدید کے لیے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی بطور وسیلہ انفارمیشن و کمیونی کیشن ٹکنالوجی سے استفادہ کر رہی ہے تاکہ پورے نظام میں اہم تبدیلیاں اور بہتری لائی جاسکے۔ اس طرح انفارمیشن ٹکنالوجی مرکز نے یونیورسٹی کو اطلاعاتی ٹکنالوجی کے قابل بنانے کا اہم کام اپنے ذمہ لیا ہے۔

اس وقت یہ مرکز انٹرنیٹ رسائی، عملے کے ای میل، آئی ٹی سیکیورٹی، وائی فائی، یونیورسٹی پورٹل کی تیاری اور دیکھ بھال، نیٹ ورک کے ذریعے مسئلہ کی تشخیص اور خرابی کی نشاندہی کے بشمول لازمی انفارمیشن و کمیونی کیشن ٹکنالوجی کی خدمات فراہم کر رہا ہے۔ انٹرنیٹ اور آن لائن اکتسابی مواد تک رسائی کی سہولت کی فراہمی کے لیے مرکز نیشنل نالج نیٹ ورک سے 1 - Gbps کا ایک لنک استعمال کرتا ہے۔

مرکز انفارمیشن ٹکنالوجی جدید انفارمشن و کمیونی کیشن ٹکنالوجی کے مختلف وسائل کے ذریعے یونیورسٹی کے تعلیمی و انتظامی افعال کو مکمل خودکار بنانے کے لیے سخت کوشش کر رہا ہے۔ طلبا کے داخلے سے نتائج تک کی تمام کارروائیوں کا احاطہ کرنے والے مینیجمنٹ نظام، جلسہ تقسیم اسناد کا انتظامیہ، آن لائین فیس مینیجمنٹ نظام، کورس نصاب مینیجمنٹ، فائیل تلاش کے نظام، دستاویزات کی تصدیق کے نظام وغیرہ کے ماڈیول اب کارکرد ہو چکے ہیں۔ آئی یو ایم ایس کے تحت مالیات، اسٹاف سروس بک کو خودکار بنانے، تنخواہوں کی ادئیگی کے نظام کو خودکار بنانے کا کام جاری ہے اور مستقبل قریب میں انہیں بھی شروع کر دیا جائے گا۔

سی آئی ٹی نے یونیورسٹی میں طلباء، اساتذہ اور عملہ کے لئے آئی سی ٹی کی صلاحیتوں کو بڑھانے کے پروگرام بھی شروع کیے ہیں۔ یہ باقاعدگی سے مختلف موضوعات پر آئی سی ٹی ورکشاپ کا انعقاد کرتا ہے جس میں آئی سی ٹی ایپلیکیشن فار ریسرچ، MOOCs اور حکومت ہند کے دیگر اقدامات شامل ہیں۔

## 22.10 نظامت فاصلاتی تعلیم (DDE)

سوسائٹی کے سماجی، معاشی اور ثقافتی طور پر پچھڑے طبقات کو مین اسٹریم میں لانے کے لیے، یونیورسٹی نے اپنے آغاز کے سال ہی سے نظامت فاصلاتی تعلیم کے ذریعے، جسے ڈی ای کے نام سے جانا جاتا ہے، اپنے فاصلاتی پروگرام کی شروعات کی ہے۔ نظامت فاصلاتی تعلیم کے مقاصد حسب ذیل ہیں:

- اردو بولنے والی آبادی کو ان کی دہلیز پر معیاری تعلیم فراہم کرنا۔
- غیر روایتی اردو طلبا کو رسمی تعلیمی نظام سے مربوط کرنا۔

- معیاری تعلیم کی فراہمی کے ذریعے اردو طلبا بالخصوص خواتین کو بااختیار بنانا۔
- کیریر میں بہتری کے لیے اعلیٰ تعلیم کے حصول میں طلبا کی مدد کرنا۔
- مانو کے کیمپس ذریعہ تعلیم کے پوسٹ گریجویٹ اور تحقیقی پروگرامس کے لیے فیڈر گروپ تیار کرنا۔
- بازار کی ضروریات، خلا اور رجحانات بشمول سماجی مانگ کو دیکھتے ہوئے مجموعی اندراج تناسب (GER) کو بڑھانا۔

نظامت فاصلاتی تعلیم، مانو 9 علاقائی مراکز (بنگلورو، بھوپال، دربھنگہ، دہلی، کولکتہ، ممبئی، پٹنہ، رانچی، سری نگر) اور 5 ذیلی علاقائی مراکز (حیدرآباد، لکھنؤ، جموں، نوح، اور امراوتی) کے ذریعہ کام کرتا ہے۔ ہر علاقائی / ذیلی علاقائی مرکز فاصلاتی ذریعہ تعلیم کے طلبا کو "طلبا امدادی مرکز" کے ذریعہ تعلیمی اور انتظامی مدد فراہم کرتا ہے۔

نظامت فاصلاتی تعلیم کے علاقائی اور ذیلی علاقائی مراکز اوپن فاصلاتی تعلیم کے طلبا کو امداد کی فراہمی، مطالعاتی مراکز کے نظم اور داخلہ عمل کے ذریعہ سہولت فراہم کرتے ہیں۔ سال 20-2019 میں، نظامت فاصلاتی تعلیم میں آر سی / ایس آر سی کے ذریعہ 157 طلبا امدادی مرکز تھے۔ اپنے آپ کو جدید ترین بنانے اور اوپن فاصلاتی طلبا کے فائدہ کے لیے معیار میں اضافہ کرنے کی خاطر ڈی ڈی ای نے یو جی اور نئے ایم اے پروگراموں کے لیے 'انتخاب پر مبنی کریٹ سسٹم' (CBCS) متعارف کرایا ہے۔ ڈی ڈی ای نے اپنی تعلیمی اور انتظامی سرگرمیوں میں آئی سی ٹی کو اختیار کرنا شروع کر دیا ہے۔ اب ڈی ڈی ای کے تمام پروگراموں کے لیے داخلے صرف آن لائن طریقے سے ہی کیے جا رہے ہیں۔ کسی بھی وقت، کہیں بھی اکتسابی ماحول فراہم کرنے کے لیے یونیورسٹی کا انسٹرکشنل میڈیا مرکز ویڈیو لکچرز تیار کر رہا ہے جو آئی ایم سی کے یوٹیوب چینل http://youtube.com/u/imcmanuu پر دستیاب ہیں۔ سمعی بصری پروگراموں کا ایک بڑا ذخیرہ پہلے ہی سے میڈیا سنٹر کی جانب سے تیار کیا جا چکا ہے اور مزید کی تیاری جاری ہے۔ یونیورسٹی کی ویب سائٹ کے ذریعہ طلبا کو SLM کی سافٹ کاپیاں فراہم کی جا رہی ہیں۔ ڈی ڈی ای اور طلبا کے درمیان رابطے کے لیے ایس ایم ایس سہولت کا بھی استعمال ہو رہا ہے جس سے طلبا کو پروگرام کی حوالگی جیسے کورس رجسٹریشن، تفویضات وغیرہ کے مختلف پہلوؤں کے بارے میں الرٹ جاری کیا جاتا ہے۔

یونیورسٹی کی جانب سے دیے جانے والے پوسٹ گریجویشن، ڈپلوما اور سرٹیفکیٹ کورسز، مسلمہ یونیورسٹیوں کے سرٹیفکیٹس کے ہم پلہ ہیں۔ روز بروز طلبا کی تعداد بڑھ رہی ہے۔ اس طرح، ڈی ڈی ای نارساؤں تک پہنچنے کی بھرپور کوشش کر رہی ہے۔

## 22.11 نظامت داخلہ

یونیورسٹی کی مجلس انتظامی کے 63 ویں اجلاس میں لیے گئے ایک فیصلے کی بنیاد پر سال 2017 میں یونیورسٹی پر نظامت داخلہ کا قیام عمل میں لایا گیا، تاکہ اس کے ذریعے یونیورسٹی کی جانب سے فراہم کیے جانے والے مختلف کورسز میں منظم، شفاف، معروضی اور طلبا کے لیے سہولت بخش انداز سے مرکزی سطح پر داخلوں کا کام انجام دیا جا سکے۔ اس سے قبل مرکزی داخلہ کمیٹی (CAC) ہی ہیڈ کوارٹر اور دوسرے سٹلائٹ کیمپسوں و ملحقہ کالجوں کے تمام داخلوں کی نگرانی کرتی تھی۔ کام کے بوجھ اور دوسری متعلقہ ذمہ داریوں میں روز بروز اضافے، بشمول طلبا کے ریکارڈس کی دیکھ بھال و حفاظت اور یو جی سی و وزارت فروغ انسانی وسائل کو وقفے وقفے سے طلبا کی معلومات کی فراہمی کے لیے ان ریکارڈ کی ایک جگہ موجودگی جیسے امور کے پیش نظر یونیورسٹی نے اس بات کی ضرورت محسوس ہوئی کہ داخلے سے متعلق تمام امور کی انجام دہی اور اس کی ذخیرہ کاری کے لیے ایک مستقل میکانزم تشکیل دیا جائے۔ طلبا کے اندراج میں ہونے والی رفتار کے اضافے اور موجودہ ضرورت کو دیکھتے ہوئے یونیورسٹی کی مجلس انتظامی نے ایک علاحدہ "نظامت داخلہ" کے قیام کی منظوری دی۔ داخلوں سے متعلق تمام امور اور اس کے ذخیرے کی نگرانی و سربراہی کے لیے شیخ الجامعہ نے ایک ڈائرکٹر کا تقرر کیا۔

نظامت داخلہ کے دفتر کی سربراہی ڈائرکٹر کی جانب سے انجام دی جاتی ہے اور ڈپٹی ڈائرکٹر و معاون ڈائرکٹر اپنے دوسرے معاون عملے کے ساتھ ان کا تعاون کرتے ہیں۔

**نظامت داخلے کے کام:**

- **اعلامیہ کی اجرائی:** نظامت داخلہ مختلف پی ایچ ڈی، پوسٹ گریجویٹ، انڈر گریجویٹ اور ڈپلوما کورسز، سرٹی فیکیٹ اور جز وقتی کورسز (ریگولر و فاصلاتی دونوں) کے داخلہ امتحان اور داخلوں کے لیے اعلامیہ جاری کرتا ہے۔
  - امیدواروں تک رسائی کے لیے اس کی تشہیر
- **داخلہ امتحانات:** مختلف انڈر گریجویٹ کورسز کے لیے CUET سے باہمی تعاون کے ساتھ، نتائج کے اعلان کے بعد مرکز انفارمیشن ٹکنالوجی (CIT) مانو کی مدد سے میرٹ لسٹ تیار کی جاتی ہے۔
- **کونسلنگ:** مرکزی سطح کی کونسلنگ کے ذریعے صدر مرکز، سٹلائٹ کیمپسوں اور ملحقہ کالجوں کے مختلف شعبہ جات کی جانب سے فراہم کردہ پروگراموں میں داخلے دیے جاتے ہیں۔
- **یونیورسٹی کے تمام طلبا و عملے کے ارکان کے لیے شناختی کارڈوں کی اجرائی**

## 23.0 مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی جانب سے مختلف پروگراموں کے لیے مدارس کی تسلیم شدہ اسناد کی فہرست 2022-23

| نمبر شمار | مدرسہ کا نام | مدرسہ کورسز | مانو پروگرامز میں داخلے کے لیے منظور شدہ |
|---|---|---|---|
| | **آندھرا پردیش** | | |
| .1 | جامعۃ الصالحات۔ کڑپہ | عالمیت | بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی |
| .2 | جامعۃ النسواں السلفیہ، 29-7، تھوناوڑا، چندراگری، تراتی، چتور | فضیلت | بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی |
| .3 | جامعہ محمدیہ عربیہ، کنیکل روڈ، رائے درگ، اننت پور | فاضل | ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز |
| | **آسام** | | |
| .4 | اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ، آسام۔ کاہلی پاڑا، گوہاٹی | فاضل المعارف | بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی |
| | | ممتاز المحدثین | ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز |
| .5 | مدرسۃ البنات وبنات اسلامک اکیڈمی<br>مہماری پاتھر، ضلع: موری گاؤں | عالمیت | بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی |
| .6 | جامعہ اسلامیہ جلالیہ، گوپال نگر، ہوجائی، ناگاؤں | فضیلت | ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز |
| | **بہار** | | |
| .7 | بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ | مولوی | بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی |
| | | عالمیت | ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز |
| .8 | مدرسہ شمس الہدی۔ پٹنہ | فاضل | ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز |
| .9 | مدرسہ جامعۃ القاسم دار العلوم الاسلامیہ۔ پرتاب گنج، سوپول | عالم | بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی |
| .10 | جامعہ ابن تیمیہ، چمپارن | عالمیت | بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی |
| .11 | توحید ایجوکیشنل ٹرسٹ۔ کشن گنج | عالم | بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی |
| .12 | دار العلوم احمدیہ سلفیہ۔ دربھنگہ | عالمیت | بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی |
| .13 | المدرسۃ الاسلامیہ۔ راگھو نگر، بھوارہ، مدھوبنی | فضیلت | بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی |
| .14 | جامعۃ البنات۔ گیا | عالمیت | بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی |
| .15 | مدرسہ امارت شرعیہ۔ پھلواری شریف، پٹنہ | عالمیت | بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی |
| .16 | دارالعلوم خیریہ نظامیہ۔ محلہ بارہ دری، سہسرام، رہتاس | عالمیت | بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی |
| .17 | جامعہ رحمانیہ خانقاہ مخصوص پور۔ مونگیر | عالمیت | بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی |
| .18 | مدرسہ اسلامیہ محی العلوم۔ شکل ٹولی، سیوان | عالمیت | بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی |
| .19 | مدرسہ قاسمیہ اسلامیہ، کچہری روڈ، گیا | عالمیت | بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی |
| .20 | جامعہ مظاہر العلوم، پٹنہ | فضیلت | بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی |
| .21 | المعہد العالی للتدریب فی القضاء والافتاء۔ پٹنہ | تخصص | ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز |
| .22 | وفاق المدارس الاسلامیہ، امارت کمپلیکس، پھلواری شریف، پٹنہ | فضیلت | بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی |
| .23 | دار العلوم الاسلامیہ، (امارت شرعیہ) رضا نگر، گونپورہ، پھلواری شریف، پٹنہ | فضیلت | بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی |

| نمبر شمار | مدرسہ کا نام | مدرسہ کورسز | مانو پروگرامز میں داخلے کے لیے منظور شدہ |
|---|---|---|---|
| | **چھتیس گڑھ** | | |
| 24 | چھتیس گڑھ مدرسہ بورڈ، اولڈ پی ایچ کیو پریمائس، نزد راج بھون، رائے پور چھتیس گڑھ | اعلیٰ ثانوی | بی اے۔ بی اے (آنرس) |
| | **دہلی** | | |
| 25 | مدرسہ عالیہ فتحپوری، دہلی | عالمیت | بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی |
| 26 | جامعہ اسلامیہ المعہد۔ اوکھلا، نئی دہلی | فضیلت | بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی |
| 27 | مدرسہ جامعہ اسلامیہ سنابل۔ ابوالفضل انکلیو۔۲، نئی دہلی | عالمیت | بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی |
| | | فضیلت | ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز |
| 28 | مدرسہ جامعۃ البنات الاسلامیہ۔ گلی نمبر ۷۔ شاہین باغ، اوکھلا۔ دہلی | عالمیت | بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی |
| 29 | مدرسہ ریاض العلوم۔ اردو بازار، جامع مسجد، دہلی | عالمیت | بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی |
| 30 | مدرسۃ العلوم حسین بخش۔ مٹیا محل، جامع مسجد۔ دہلیس | عالمیت | بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی |
| 31 | مدرسہ امینیہ، کشمیری گیٹ۔ نئی دہلی | فضیلت | بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی |
| 32 | جامعہ سید نذیر حسین محدث، پھاٹک حبش خاں۔ دہلی | عالمیت | بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی |
| 33 | جامعہ عربیہ شمس العلوم، شاہدرہ، دہلی | عالمیت | بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی |
| 34 | جامعہ حضرت نظام الدین اولیا گلی نمبر 22، ذاکر نگر، اوکھلا، نئی دہلی | تخصص | ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز |
| | **گجرات** | | |
| 35 | دارالعلوم فلاح دارین۔ ترکیسر، سورت | عالم | بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی |
| | | فضیلت | ایم اے (عربی، اردو، فارسی) |
| 36 | جامعہ اسلامیہ تعلیم الدین، ڈابھیل۔ ضلع ولساڑ | فضیلت | ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز |
| 37 | مدرسہ جامعہ علوم القرآن، جمبوسر، بھڑوچ | عالم | بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی |
| 38 | مدرسہ جامعہ مظہر سعادت، ہانسوٹ، بھڑوچ | عالم | بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی |
| 39 | مدرسہ دارالعلوم مرکز اسلامی، انکلیشور، بھڑوچ | عالم | بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی |
| 40 | مدرسہ جامعۃ العلوم، گڑھا، ہمت نگر، سابر کانٹھا | عالم | بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی |
| 41 | دارالعلوم انوار مصطفیٰ رضا، جام نگر | عالمیت | بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی |
| 42 | دارالعلوم اسلامیہ عربیہ ماٹلی والا، عید گارہ روڈ، سولِ لائن، بھڑوچ | فضیلت | ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز |
| 43 | دارالعلوم مدرسہ عربیہ تعلیم المسلمین، کانکروڈ، لوناوڈا، ماہی ساگر | عالمیت | ایم اے (اسلامک اسٹڈیز عربی، اردو، فارسی) |
| 44 | جامعہ فیضان اشرف رئیس العلوم (میراں سید علی درگاہ، قبرستان اور مسجد کمیٹی ٹرسٹ)، اشرف نگر، کھمبت، ضلع آنند گجرات۔ 388620 | عالمیت | بی اے۔ بی اے (آنرس) جے ایم سی |
| | **جموں و کشمیر** | | |
| 45 | کشفیہ ایجوکیشنل اینڈ ریچنگ سنٹر، بانیہال، کشمیر | عالمیت | بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی |
| 46 | جامعہ امام اعظم کالج، اسلام آباد، اننت ناگ | عالمیت | بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی |
| 47 | جامعہ مدینۃ العلوم، حضرت بل، سری نگر | عالمیت | بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی |

| نمبر شمار | مدرسہ کا نام | مدرسہ کورسز | مانو پروگرامز میں داخلے کے لیے منظور شدہ |
|---|---|---|---|
| 48 | الحیاء فاؤنڈیشن اینڈ اسلامک ریسرچ سنٹر، سری نگر | عالمیت | بی اے، بی اے (آنرز) جے ایم سی |
| | | فضیلت | ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز |
| 49 | الکلیۃ السلفیہ، سری نگر | عالمیت | بی اے، بی اے (آنرز) جے ایم سی |
| 50 | سلفیہ مسلم ایجوکیشن اینڈ ٹرسٹ، جموں اینڈ کشمیر، جامعات منزل، بربرشاہ، سری نگر - 190001 (کشمیر) | عالیہ | بی اے، بی اے (آنرز) جے ایم سی |
| | | فضیلت | ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز |
| 51 | جامعہ فیض العلوم پنج گام، پلوامہ، کشمیر | عالمیت | بی اے، بی اے (آنرز) جے ایم سی |
| 52 | جامعہ مرکز المعارف، مدینہ ہلس بھٹنڈی جمو | عالمیت | بی اے، بی اے (آنرز) جے ایم سی |
| | | فضیلت | ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز |
| | **جھارکھنڈ** | | |
| 53 | مدرسہ فیض العلوم، دھنکی ڈیہہ، جمشید پور | عالمیت | بی اے، بی اے (آنرز) جے ایم سی |
| 54 | جامعہ ام سلمہ۔ دھنباد | عالمیت | بی اے، بی اے (آنرز) جے ایم سی |
| 55 | جامعہ رشید العلوم، جھارکھنڈ - 825401 | عالمیت | بی اے، بی اے (آنرز) جے ایم سی |
| | **کرناٹک** | | |
| 56 | جامعہ محمدیہ منصورہ، تھانی سندرہ، بنگلورو | عالمیت ثانوی | بی اے، بی اے (آنرز) جے ایم سی |
| 57 | جامعہ اسلامیہ، جامعہ آباد، چوک بازار، بھٹکل | عالمیت | بی اے، بی اے (آنرز) جے ایم سی |
| 58 | دار العلوم سبیل الرشاد عربک کالج۔ بنگلور | عالمیت | بی اے، بی اے (آنرز) جے ایم سی |
| | | فضیلت | ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز |
| 59 | جامعہ اصلاح البنات، ہدی ایجوکیشن ٹرسٹ، ہمنہ باد کرناٹک، 585330 | عالمہ | بی اے، بی اے (آنرز) جے ایم سی |
| 60 | امام سید نظیر حسین، اد۔ دہلوی، یونیورسٹی، گوونڈ پور، بنگلور-45 | بیچلر آف آرٹس | ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز |
| | **کیرالا** | | |
| 61 | انصار عربک کالج، ولاوانور | افضل العلوم | ایم اے (عربی) |
| 62 | انوار الاسلام عربک کالج، کیرالا | افضل العلوم | ایم اے (عربی) |
| 63 | انوار الاسلام ویمنس کالج، کونڈوتی، کیرالا | افضل العلوم | ایم اے (عربی) |
| 64 | کالی کٹ یونیورسٹی، کیرالا | افضل العلماء | ایم اے (عربی) |
| | | ادیب فاضل | ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز |
| 65 | دار العلوم عربک کالج، کیرالا | افضل العلوم | ایم اے (عربی) |
| 66 | جامعہ ندویہ، ایداونا، کیرالا | فضیلت | ایم اے (عربی) |
| 67 | کیرالا یونیورسٹی، کیرالا | افضل العلوم | ایم اے (عربی) |
| 68 | امام غزالی اکیڈمی، وایناڑ، کیرلا | عالمیت | ایم اے (عربی و اسلامک اسٹڈیز) |
| 69 | مدینۃ العلوم عربک کالج، پولی کٹ، کیرالا | افضل العلوم | ایم اے (عربی) |
| 70 | روضۃ العلوم عربک کالج، کالی کٹ، کیرالا | افضل العلوم | ایم اے (عربی) |
| 71 | سلطان السلام عربک کالج، کیرالا | افضل العلوم | ایم اے (عربی) |
| 72 | المدرسۃ العلیا آف دار الہدی اسلامک اکیڈمی، ملاپورم، کیرالا | عالمیت | بی اے، بی اے (آنرز) جے ایم سی |

| نمبر شمار | مدرسہ کانام | مدرسہ کورسز | مانو پروگرامز میں داخلے کے لیے منظور شدہ |
|---|---|---|---|
| 73 | مرکز الثقافۃ السنیۃ، کارندور، کنامنگلم، کوزی کوڈ | عالمیت | بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی |
| | | فضیلت | ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز |
| 74 | الجامعۃ الاسلامیہ شانتاپورم، پٹی کاڈ، ملاپورم، کیرالا | فضیلت | ایم اے (عربی) |
| 75 | مدرسہ دار الہدی اسلامیہ یونیورسٹی، ہدایہ نگر، چماڑ، ملاپورم | سینئر سکنڈری | بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی |
| | | فضیلت | ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی) |
| 76 | مدرسہ نوریہ عربک کالج، فیض آباد، پٹی کاڈ، ملاپورم | فضیلت | ایم اے (عربی) |
| 77 | تنسیق الکلیات الاسلامیہ (CIC)، مرکز التربیۃ الاسلامیہ، کرتھلا، کٹی پورم، ملاپورم | فضیلت | ایم اے (عربی) |
| 78 | مدرسہ جامعہ رحمانیہ اسلامیہ، ندوت نگر، الاپوزا | فاضل | ایم اے (عربی) |
| 79 | جامعہ سعدیہ عربیہ، سعد آباد، لالاند، کاسرکوڑ | عالم | بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی |
| | | فاضل | ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز |
| 80 | کالج آف اسلامک اسٹڈیز، پونور | ہائر سکنڈری کورس اسلامک اسٹڈیز | بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی |
| 81 | الجامعہ الجلالیہ، ملاپورم، کیرلہ | عالیہ | ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی) |
| 82 | معدن ثقافت اسلامیہ، سوالت نگر، ملموری، ملاپورم 676517 | عالم | بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی |
| | | فاضل | ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز |
| | **مدھیہ پردیش** | | |
| 83 | دار العلوم تاج المساجد، بھوپال | عالمیت | بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی |
| | **مہاراشٹرا** | | |
| 84 | جامعہ اسلامیہ کاشف العلوم، اورنگ آباد | عالمیت | بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی |
| 85 | مدرسہ عثمان غنی، اورنگ آباد | عالمیت | بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی |
| 86 | جامعۃ المدینہ فیضان عطار، ناگپور | فضیلت | ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز |
| 87 | جامعہ محمدیہ، مالیگاؤں، ناسک | عالمیت | بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی |
| 88 | جامعہ اسلامیہ کوسہ، تھانے، ممبئی | فضیلت | بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی |
| 89 | دار العلوم محبوب سبحانی، کرلا، ممبئی | عالمیت | بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی |
| .90 | دار العلوم محمدیہ، مینارہ مسجد، ممبئی | عالمیت | بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی |
| .91 | مدرسہ اشاعت العلوم، اکل کوا، دھلیا | عالمیت | بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی |
| .92 | جامعہ حسینیہ عربیہ، رائے گڑھ | فضیلت | بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی |
| .93 | جامعہ محمدیہ ایجوکیشن سوسائٹی، بکلا، ممبئی | عالمیت | بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی |
| .94 | معہد ملت، مالیگاؤں، ناسک | عالمیت | بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی |
| .95 | جامعۃ الصالحات، مالیگاؤں، ناسک | عالمیت | بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی |
| .96 | دار العلوم امام احمد رضا، رضا نگر، (کوندیوری)، سنگا میشور، رتنا گری | عالم / عالمہ | بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی |
| | | فاضل / فاضلہ | ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز |
| .97 | جامعہ اسلامیہ ابوالحسن علی حسنی ندوی، لائے گاؤں، اورنگ آباد | عالم | بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی |

| نمبر شمار | مدرسہ کا نام | مدرسہ کورسز | مانو پروگرامز میں داخلے کے لیے منظور شدہ |
|---|---|---|---|
| .98 | جامعہ اسلامیہ دارالعلوم، اورنگ آباد، مہاراشٹر | فضیلت | ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز |
| .99 | مدرسہ عربیہ دارلعلوم حنفیہ سنیہ، مالیگاؤں، ناسک | فضیلت | ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز |
| .100 | یتیم خانہ دارالعلوم، محبوبِ سبحانی، کرلا، ویسٹ ممبئی۔400070 | عالمیت | بی اے، بی اے (آنرس) بے ایم سی |
| | | فضیلت | ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز |
| | | **اڑیسہ** | |
| .101 | جامعہ اشرف العلوم، محمود آباد، کیندراپاڑا | عالم | بی اے، بی اے (آنرس) بے ایم سی |
| | | فاضل | ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز |
| .102 | اڑیسہ اسٹیٹ بورڈ آف مدرسہ ایجوکیشن۔ بھوئی نگر، اڑیسہ | عالم | بی اے، بی اے (آنرس) بے ایم سی |
| | | فاضل حدیث | ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز |
| | | **پنجاب** | |
| .103 | جامعہ دار السلام، دہلی گیٹ، مالیر کوٹلہ | فضیلت | بی اے، بی اے (آنرس ۔ جے ایم سی) |
| | | **راجستھان** | |
| .104 | جامعۃ الہدایہ، جے پور، راجستھان | عالمیت | بی اے، بی اے (آنرس ۔ جے ایم سی) |
| .105 | دار العلوم اسحاقیہ، محلہ خیر ادیان، جودھ پور | عالمیت | بی اے، بی اے (آنرس ۔ جے ایم سی) |
| .106 | جامعہ فیضان اشفاق، جاجولائی، ناگور | عالمیت | بی اے، بی اے (آنرس) بے ایم سی |
| .107 | دار العلوم اہل سنت فیضان اشرف، باسنی، ناگور | عالم | بی اے، بی اے (آنرس) بے ایم سی |
| | | فاضل | ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز |
| | | **تامل ناڈو** | |
| .108 | مدراس یونیورسٹی، چنئی | افضل العلماء | ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز |
| | | ادیب فاضل | |
| .109 | باقیات الصالحات، ویلور | عالم | بی اے، بی اے (آنرس ۔ جے ایم سی) |
| | | فاضل | ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز |
| .110 | جامعہ دار السلام، عمر آباد | عالمیت | بی اے، بی اے (آنرس ۔ جے ایم سی) |
| | | فضیلت | ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز |
| .111 | بھارتی داسن یونیورسٹی | بی اے افضل العلما | ایم اے (عربی) |

| نمبر شمار | مدرسہ کا نام | مدرسہ کورسز | مانو پروگرامز میں داخلے کے لیے منظور شدہ |
|---|---|---|---|
| | | تلنگانہ | |
| .112 | جامعہ نظامیہ، شبلی گنج، حیدرآباد | عالمیت | بی اے، بی اے (آنرس – جے ایم سی) |
| | | فضیلت | ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز |
| .113 | جامعۃ المومنات، مغلپورہ، حیدرآباد | عالمہ / اردو منشی کامل | بی اے، بی اے (آنرس – جے ایم سی) |
| | | فاضلہ | ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز |
| .114 | المعہد العالی الاسلامی، حیدرآباد | اختصاص | ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز |
| | | تخصص فی اللغہ و الدعوۃ | ایم اے (مطالعات ترجمہ) |
| .115 | جامعہ عائشہ نسواں، مادناپیٹ، حیدرآباد | فضیلت | بی اے، بی اے (آنرس – جے ایم سی) |
| | | تخصص | ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز |
| .116 | جامعہ اسلامیہ دار العلوم، شیورام پلی، حیدرآباد | فضیلت | ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز |
| .117 | دار العلوم رحمانیہ، تالاب کٹہ، حیدرآباد | فضیلت | ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز |
| .118 | دار العلوم سبیل السلام، بالاپور، رنگاریڈی | عالمیت | بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی |
| | | فضیلت | ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز |
| .119 | جامعہ انوار الہدیٰ، بہادر پورہ، حیدرآباد | فضیلت | بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی |
| .120 | جامعۃ البنات، سعید آباد، حیدرآباد | عالمیت | بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی |
| | | فضیلت | ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز |
| .121 | جامعۃ المفلحات، بارکس، حیدرآباد | عالمیت | بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی |
| | | فضیلت | ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز |
| .122 | جامعہ ریاض الصالحات، اعظم پورہ، حیدرآباد | فضیلت | بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی |
| .123 | جامعہ ریاض البنات، قدیم ملک پیٹ، حیدرآباد | عالمہ | بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی |
| .124 | جامعۃ البنات الاصلاحیہ، نیو ملک پیٹ، حیدرآباد | عالمیت | بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی |
| | | فضیلت | ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز |

| نمبر شمار | مدرسہ کا نام | مدرسہ کورسز | مانو پروگرامز میں داخلے کے لیے منظور شدہ |
|---|---|---|---|
| .125 | جامعۃ الفلاح، بارکس، حیدرآباد | عالمیت | بی اے، بی اے (آنرس) بے ایم سی |
| | | فضیلت | ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز |
| .126 | الجامعۃ الاسلامیہ ہدایت البنات، شاہین نگر، حیدرآباد | فضیلت | بی اے، بی اے (آنرس) بے ایم سی |
| .127 | جامعہ اسلامیہ ارشاد البنات، ایراگڈا، حیدرآباد | عالمیت | بی اے، بی اے (آنرس) بے ایم سی |
| .128 | مدرسۃ الرشاد، بیگم پیٹ، حیدرآباد | عالمیت | بی اے، بی اے (آنرس) بے ایم سی |
| .129 | جامعہ دار الہدیٰ، پہاڑی شریف روڈ، حیدرآباد | عالمیت | بی اے، بی اے (آنرس) بے ایم سی |
| .130 | جامعہ اسلامیہ بنات الابرار، آزاد نگر، حیدرآباد | فضیلت | بی اے، بی اے (آنرس) بے ایم سی |
| .131 | جامعہ فاطمہ نسواں، ظہیر آباد | عالمہ | بی اے، بی اے (آنرس) بے ایم سی |
| .132 | الجامعۃ الاسلامیہ نور الفرقان للبنات، ایل بی نگر، ورنگل | عالمہ | بی اے، بی اے (آنرس) بے ایم سی |
| .133 | مدرسہ اسلامیہ اصلاح البنات، صحت نگر، کریم نگر | فضیلت | بی اے، بی اے (آنرس) بے ایم سی |
| .134 | مدرسہ روضۃ البنات، گوداوری کھنی، پداپلی | فضیلت | بی اے، بی اے (آنرس) بے ایم سی |
| .135 | المعہد الدینی العربی، حیدرآباد | عالمیت | بی اے، بی اے (آنرس) بے ایم سی |
| .136 | ادارہ اشرف العلوم، سعد آباد، حیدرآباد | فضیلت | ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز |
| .137 | جامعہ دارالفرقان، حیدرآباد گرلس وِنگ سعید آباد | عالمیہ | بی اے، بی اے (آنرس) بے ایم سی |
| | | فضیلت | ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز |
| .138 | جامعہ دارالعلوم محمدیہ، 8-163، اوایس گارڈن، نزد عثمانیہ رستوراں، شاہین نگر، ایئرپورٹ روڈ، حیدرآباد | فضیلت | بی اے، بی اے (آنرس) بے ایم سی |
| .139 | المعہد الدینی العربی، 20-4-194/7/سی، خلوت نیوروڈ، شاہ علی بنڈہ، حیدرآباد-500032 | بیچلر آف آرٹ | ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز |
| | **اترپردیش** | | |
| .140 | دار العلوم ندوۃ العلماء، لکھنؤ | عالمیت | بی اے، بی اے (آنرس) بے ایم سی |
| | | فضیلت | ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز |
| .141 | جامعۃ الفلاح، بلریاگنج، اعظم گڑھ | عالمیت | بی اے، بی اے (آنرس) بے ایم سی |
| | | فضیلت | ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز |
| .142 | الجامعۃ السلفیہ، وارانسی | عالمیت | بی اے، بی اے (آنرس) بے ایم سی |
| | | فضیلت | ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز |
| .143 | مرکزی درس گاہ اسلامی، رام پور | عالم | بی اے، بی اے (آنرس) بے ایم سی |
| .144 | جامعہ عالیہ عربیہ، مئوناتھ بھنجن، مئو | عالمیت | بی اے، بی اے (آنرس) بے ایم سی |
| .145 | مدرسہ ایجوکیشن بورڈ، لکھنؤ | عالمیت | بی اے، بی اے (آنرس) بے ایم سی |
| | | فضیلت | ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز |
| | دار العلوم الاسلامیہ، بستی | عالمیت | بی اے، بی اے (آنرس) بے ایم سی |

| نمبر شمار | مدرسہ کا نام | مدرسہ کورسز | مانو پروگرامز میں داخلے کے لیے منظور شدہ |
|---|---|---|---|
| .146 | | فضیلت | ایم اے(عربی،اردو،فارسی،وومین اسٹڈیز،پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز |
| .147 | دارالعلوم دیوبند، سہارنپور | فضیلت | ایم اے(عربی،اردو،فارسی،وومین اسٹڈیز،پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز) |
| .148 | دارالعلوم دیوبند(وقف)، سہارنپور | عالمیت | بی اے، بی اے(آنرز) جے ایم سی |
| | | فضیلت | ایم اے(عربی،اردو،فارسی،وومین اسٹڈیز،پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز |
| .149 | جامعۃ الرشاد، اعظم گڑھ | عالمیت | بی اے، بی اے(آنرز) جے ایم سی |
| | | فضیلت | ایم اے(عربی،اردو،فارسی،وومین اسٹڈیز،پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز |
| .150 | جامعۃ الصالحات، رامپور | عالمیت | بی اے، بی اے(آنرز) جے ایم سی |
| | | فضیلت | ایم اے(عربی،اردو،فارسی،وومین اسٹڈیز،پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز |
| .151 | جامعہ مفتاح العلوم مئوناتھ بھنجن | فضیلت | ایم اے(عربی،اردو،فارسی،وومین اسٹڈیز،پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز |
| .152 | جامعہ قاسمیہ، مدرسہ شاہی، مرادآباد | عالمیت | بی اے، بی اے(آنرز) جے ایم سی |
| | | فضیلت | ایم اے(عربی،اردو،فارسی،وومین اسٹڈیز،پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز |
| .153 | مدرسہ مظاہر علوم(وقف)، سہارنپور | فاضل | ایم اے(عربی،اردو،فارسی،وومین اسٹڈیز،پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز |
| .154 | مدرسۃ الاصلاح، سرائے میر، اعظم گڑھ | فضیلت | ایم اے(عربی،اردو،فارسی،وومین اسٹڈیز،پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز |
| .155 | مظاہر علوم، سہارنپور | فضیلت | ایم اے(اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی) |
| .156 | الجامعۃ الاشرفیہ، مبارک پور، اعظم گڑھ | عالمیت | بی اے، بی اے(آنرز) جے ایم سی |
| | | فضیلت | ایم اے(عربی،اردو،فارسی،وومین اسٹڈیز،پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز |
| .157 | دارالعلوم فیض الرسول، براؤں شریف، سدھارتھ نگر | عالمیت | بی اے، بی اے(آنرز) جے ایم سی |
| .158 | دارالعلوم مطلع العلوم، گھیر مردان خان، رام پور | عالم | بی اے، بی اے(آنرز) جے ایم سی |
| .159 | جامعہ نورالاسلام نسواں، لکھنؤ | عالمیت | بی اے، بی اے(آنرز) جے ایم سی |
| .160 | لکھنؤ یونیورسٹی، لکھنؤ | عالم | بی اے، بی اے(آنرز) جے ایم سی |
| | | فاضل ادب | |
| | | دبیر کامل | |
| .161 | صفا شریعت کالج، سدھارتھ نگر | عالم | بی اے، بی اے(آنرز) جے ایم سی |
| .162 | باب العلم، مبارک پور، اعظم گڑھ | مولوی | بی اے، بی اے(آنرز) جے ایم سی |
| .163 | جامعہ حیدریہ، خیر آباد، مئو | مولوی | بی اے، بی اے(آنرز) جے ایم سی |
| .164 | جامعہ امامیہ تنظیم المکاتب، گولہ گنج، لکھنؤ | دبیر ماہر | بی اے، بی اے(آنرز) جے ایم سی |
| | | عالم | |

| نمبر شمار | مدرسہ کا نام | مدرسہ کورسز | مانو پروگرامز میں داخلے کے لیے منظور شدہ |
|---|---|---|---|
| 165. | جامعہ ایمانیہ، وارانسی | مولوی | بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی |
| 166. | جامعہ سلطانیہ سلطان المدارس، لکھنؤ | مولوی | بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی |
| | | سند الفاضل | ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹدیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز |
| 167. | جوادیہ عربک کالج، وارانسی | مولوی | بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی |
| 168. | ناظمیہ عربک کالج، لکھنؤ | مولوی | بی اے |
| | | فاضل | ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹدیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز |
| 169. | وثیقہ عربک کالج، فیض آباد | مولوی | بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی |
| 170. | مدرسہ عالیہ، رامپور | فاضل | ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹدیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز |
| 171. | جامعہ مصباح العلوم، چوکانیہ، بھرت بھری، سدھارتھ نگر | عالمیت | بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی |
| 172. | دار العلوم علیمیہ، جمداشاہی، بستی | عالم | بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی |
| | | فاضل | ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹدیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز |
| 173. | کلیہ فاطمۃ الزہراء (گرلس اسکول) الاسلامیہ للبنات،، مئو | فاضل | بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی |
| 174. | جامعہ اسلامیہ مظفرپور، اعظم گڑھ | عالمیت | ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹدیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز |
| 175. | جامعہ احسن البنات، (گرلس اسکول)، پلوپروا، دہلی روڈ، احسن آباد، مرادآباد | عالمہ | بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی |
| | | فاضلہ | ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹدیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز |
| 176. | الجامعۃ الاسلام للبنات، (گرلس اسکول)، ٹاون، دھونرا، ٹانڈا، نینی تال روڈ، بریلی | عالم | بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی |
| 177. | المعہد الاسلامی السلفی، (جامعۃ التوحید الاسلامیہ) رچھا، نینی تال روڈ، بریلی | عالمیت | بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی |
| | | فضلیت | ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹدیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز |
| 178. | جامعہ امامیہ انوار العلوم، مرزاغالب روڈ، الہ آباد | عالم | بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی |
| | | ثقۃ الاسلام عمدۃ العلام | ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹدیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز |
| 179. | عربیہ اسلامیہ وصیۃ العلوم، بخشی بازار، الہ آباد | عالم | بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی |
| | | فاضل | ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹدیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز |
| 180. | جامعہ امہات المومنین للبنات، سونار گاؤں، تندوا، رائے بریلی | عالمیت | بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی |
| 181. | مدرسہ بنات المسلمین (گرلس اسکول)، جئے راجپور، اعظم گڑھ | عالمہ | بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی |
| 182. | جامعہ سید احمد شہید، احمد آباد، کٹولی، ملیح آباد، لکھنؤ | عالمیت | بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی |
| 183. | مدرسہ فیض عام، مئوناتھ بھنجن، اعظم گڑھ | فاضل | ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹدیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز |

| نمبر شمار | مدرسہ کا نام | مدرسہ کورسز | مانو پروگرامز میں داخلے کے لیے منظور شدہ |
|---|---|---|---|
| .184 | دار الحدیث، مئوناتھ بھنجن | عالمیت | بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی |
| | | فضیلت | ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز |
| .185 | مدرسہ سراج العلوم، بوندیہار، گونڈا | عالمیت | بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی |
| | | فاضل | ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز |
| .186 | دار الہدیٰ، یوسف پور، بستی | فاضل | بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی |
| .187 | جامعہ فاروقیہ، صبر آباد، شاہ گنج، جون پور | فاضل | بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی |
| .188 | دار العلوم عربک کالج، میرٹھ سٹی | فاضل | بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی |
| .189 | مدرسہ مرکز اہل سنت، دار العلوم محمدیہ، لال مسجد، حسن پور، جے پی نگر | عالم | بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی |
| .190 | مدرسہ جامعہ اسلامیہ ریڑھی تاج پورہ، سہارنپور | فاضل | بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی |
| .191 | مدرسہ الجامعۃ الاسلامیہ، روناہی، فیض آباد | عالمیت | بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی |
| | | فضیلت | ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز |
| .192 | مدرسہ الجامعۃ الاسلامیہ اہل حدیث تعلیمی ورفاہی سوسائٹی دریاباد، ضلع سنت کبیر نگر | عالمیت | بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی |
| | | فاضل | ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز) |
| .193 | مدرسہ جامعہ عائشۃ القدس، جلال آباد، نجیب آباد، بجنور | فاضل | بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی |
| .194 | مدرسہ جامعہ عارفیہ، سید سراواں، کوشمبی، الہ آباد | عالمیت | بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی |
| | | فضیلت | ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز) |
| .195 | مدرسہ جامعہ عربیہ ہتھورا، باندہ | فضیلت | ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز) |
| .196 | مدرسہ جامعہ نعیمیہ، دیوان بازار، مرادآباد | عالم | بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی |
| .197 | مدرسہ الجامعۃ المحمدیہ، کھیدوپورہ، مئوناتھ بھنجن | فاضل | بی اے بی اے (آنرس) جے ایم سی |
| .198 | مدرسہ طیبۃ العلماء، جامعہ امجدیہ رضویہ، گھوسی، مئو | عالم | بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی |
| .199 | مدرسہ جامعۃ البنات، جیان پورہ، اعظم گڑھ | عالم | بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی |
| .200 | مدرسہ امہات المؤمنین للبنات، پہاسو ہاؤس، تصویر محل، علی گڑھ | عالم | بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی |
| .201 | مدرسہ الجامعۃ الاسلامیہ، تلی خانہ، شیوپتی نگر، سدھارتھ نگر | عالمیت | بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی |
| .202 | مدرسہ ثنار العلوم، شہزاد پور، اکبر پور، امیڈکر نگر | عالمیت | بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی |
| .203 | الجامعۃ الاسلامیہ دار لعلوم مئوناتھ بھنجن | فضیلت | بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی |
| .204 | دار العلوم وارثیہ، وشال کھنڈ، لکھنؤ | عالمیت | بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی |
| .205 | جامعۃ البنات المسلمات، مراد آباد | فضیلت | بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی |
| .206 | جامع العلوم فرقانیہ، رام پور | عالمیت | بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی |
| .207 | جامعۃ الطیبات، کان پور | عالمیت | بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی |
| .208 | الجامعۃ الاسلامیہ خیر العلوم ڈومریا گنج، سدھارتھ نگر | عالمیت | بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی |
| .209 | جامعہ منظر اسلام، سوداگران، بریلی | عالمیت | بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی |
| .210 | المرکز الاسلامی دار الفکر، غازی نگر، درگاہ روڈ، بہرائچ | عالمیت | بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی |

| نمبر شمار | مدرسہ کا نام | مدرسہ کورسز | مانو پروگرامز میں داخلے کے لیے منظور شدہ |
|---|---|---|---|
| .211 | جامعہ عربیہ گلزار حسینیہ، اجراڑہ، میرٹھ | فضلیت | بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی |
| .212 | مدرسہ ارم کانونٹ فار گرلس اینڈ بوائز، اندرا نگر، لکھنؤ | عالمیت | بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی |
| .213 | مدرسہ احیاء العلوم، مبارکپور، اعظم گڑھ | عالمیت | بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی |
| .214 | مدرسہ فیضان العلوم بہادر گنج، غازی پور | عالمیت | بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی |
| .215 | الجامعۃ القادریہ ریچھا، ریلوے اسٹیشن، نینی تال روڈ، بریلی | عالمیت | بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی |
| .216 | جامعہ نوریہ رضویہ، باقر گنج، عید گاہ، بریلی | عالمیت | بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی |
| .217 | جامعہ دینیات اردو، دیوبند | ماہر | بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی |
| | | فضیلت | ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز) |
| .218 | فلاح دارین ایجوکیشنل سوسائٹی، لکھنؤ | پرتھما کورس | بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی |
| .219 | جامعہ اردو، علی گڑھ، دودھ پور، علی گڑھ 202002 | ادیب کامل | ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز) |
| .220 | جامعۃ المومنات الاسلامیہ، دوبگا، لکھنؤ | عالمیت | بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی |
| | | فضیلت | ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز) |
| .221 | جامعہ اشرف، کچھوچھہ شریف، امبیڈکر نگر | عالمیت | بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی |
| | | فضیلت | ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز) |
| .222 | مدرسہ عربیہ اہل سنت، منظر اسلام، ٹانڈا، امبیڈکر نگر | عالمیت | بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی |
| | | فضیلت | ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز) |
| .223 | مدرسہ اسلامیہ عربیہ جامع مسجد، امروہہ | فضیلت | ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز) |
| .224 | مدرسہ عربیہ امدادیہ، مرادآباد | فضیلت | ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز) |
| .225 | مدرسہ اسلامیہ عربیہ بیت العلوم۔ سرائے میر، اعظم گڑھ | فضیلت | ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز) |
| .226 | دار العلوم جائس، امیٹھی | عالم | بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی |
| .227 | جامعہ صوفیہ، درگاہ کچھوچھہ شریف، امبیڈکر نگر | عالم | بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی |
| | | فاضل | ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز) |
| .228 | مدرسہ جامعہ چشتیہ خانقاہ حضرت شیخ العالم مخدوم زادہ، رودولی شریف، فیض آباد | عالمیت | بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی |
| .229 | جامعہ الفاروق الاسلامیہ، اتوابازار، ضلع سدھارتھ نگر، یوپی | العالمیہ | بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی |

| نمبر شمار | مدرسہ کا نام | مدرسہ کورسز | مانو پروگرامز میں داخلے کے لیے منظور شدہ |
|---|---|---|---|
| .230 | مرکز الدرستہ الاسلامیہ، جمیت الرضا، مرکز نگر، متھراپور، سی بی گنج، بریلی شریف، یوپی | عالمیت | بی اے |
| | | فضیلت | ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز) |
| .231 | جامعۃ الطیبات، پوسٹ تُوا، ضلع اعظم گڑھ | فضیلت | بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی |
| | **اتراکھنڈ** | | |
| 232 | اتراکھنڈ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ، دہرادون | عالم | بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی |
| | **مغربی بنگال** | | |
| 233 | ویسٹ بنگال مدرسہ ایجوکیشن بورڈ کلکتہ | فضیلت | ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز) |
| 234 | مدرسہ عالیہ، کلکتہ، مغربی بنگال | فاضل | ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز) |
| 235 | مدرسہ جامعہ فیضانیہ حقانیہ، شیر شاہی، مالدہ | عالمیت | بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی |
| 236 | مدرسہ جامعہ اسلامیہ مدینۃ العلوم، مدینہ مارکٹ، میماری، بردوان۔ | فاضل | بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی |
| 237 | کلکتہ مدرسہ کالج، کلکتہ | فضیلت | بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی |
| 238 | بھادو جامعہ اصلاح المسلمین، مالدہ | فضیلت | بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی |

مذکورہ بالا مدارس کے طلبا برج کورس میں داخلے کی بھی اہلیت رکھتے ہیں۔

1. تمام مدرسہ بورڈس کے بارہویں مماثل پروگرام مکمل کرنے والے طلبا بی اے میں براہ راست داخلہ لے سکتے ہیں۔ ساتھ ہی برج کورس برائے بی کام و برج کورس برائے بی ایس سی میں بھی داخلہ کی اہلیت رکھتے ہیں۔
2. مدارس کے وہ پروگرام جو بی میں داخلے کے مساوی ہیں وہ یونیورسٹی کے لینگویج اور سوشل سائنس کے ذریعہ چلائے جارہے انڈر گریجویٹ ڈپلوما اور سرٹیفکیٹ پروگرام میں بھی داخلہ لے سکتے ہیں۔

## 24.0 اہم پتے اور ٹیلی فون نمبر

### 24.1 یونیورسٹی صدر مقام

| نمبر شمار | شعبہ | ٹیلی فون نمبر اور ای میل |
|---|---|---|
| .1 | صدر شعبۂ اردو | 040-23008361/ hod.urdu@manuu.edu.in |
| .2 | صدر شعبۂ انگریزی | 040-23008361/ hod.english@manuu.edu.in |
| .3 | صدر شعبۂ ہندی | 040-23008303/ hod.hindi@manuu.edu.in |
| .4 | صدر شعبۂ ترجمہ | 040-23008361/ hod.translation@manuu.edu.in |
| .5 | صدر شعبۂ عربی | 040-23008319/ hod.arabic@manuu.edu.in |
| .6 | صدر شعبۂ فارسی | 040-23008384/ hod.persian@manuu.edu.in |
| .7 | صدر شعبۂ مطالعات نسواں | 040-23008450/ hod.womeneducation@manuu.edu.in |
| .8 | صدر شعبۂ نظم و نسق عامہ | 040-23008327/ hod.publicadmin@manuu.edu.in |
| .9 | صدر شعبۂ سیاسیات | 040-23008327/ hod.polscience@manuu.edu.in |

| نمبر شمار | شعبہ | ٹیلی فون نمبر اور ای میل |
|---|---|---|
| 10. | صدر شعبۂ تاریخ | 040-23008327/ hod.history@manuu.edu.in |
| 11. | صدر شعبۂ سماجیات | 040-23008327/ hod.sociology@manuu.edu.in |
| 12. | صدر شعبۂ معاشیات | 040-23008327/ hod.economics@manuu.edu.in |
| 13. | صدر شعبۂ سوشل ورک | 040-23008438/ hod.socialwork@manuu.edu.in |
| 14. | صدر شعبۂ اسلامک اسٹڈیز | 040-23008364/ hod.islamicstudies@manuu.edu.in |
| 15. | صدر شعبۂ ترسیل عامہ وصحافت | 040-23008354/ hod.mcj@manuu.edu.in |
| 16. | صدر شعبۂ کاروباری انتظامیہ وتجارت | 040-23008377/ razakhan@manuu.edu.in |
| 17. | صدر شعبۂ تعلیم وتربیت | 040-23008326/ hod.education@manuu.edu.in |
| 18. | صدر شعبۂ کمپیوٹر سائنس وانفارمیشن ٹکنالوجی | 040-23008367/ hod.csit@manuu.edu.in |
| 19. | صدر شعبۂ ریاضی | 8886269350 hod.maths@manuu.edu.in |
| 20. | پروگرام کوآرڈینیٹر طبعیات | 9849098620/ aleem.physics@manuu.ac.in |
| 21. | پروگرام کوآرڈینیٹر کیمیا | physicalsciencescoordinator@gmail.com |
| 22. | پروگرام کوآرڈینیٹر نباتیات وبی ووک | 9440366462/ maqboolmanuu@yahoo.com |
| 23. | پروگرام کوآرڈینیٹر حیوانیات | 9885186923/ parveenjahan@manuu.edu.in |
| 24. | بی ایس سی۔ | 9866619519/ dean.sciences@manuu.edu.in |
| 25. | بی اے۔ ڈین اسکول برائے السنہ، لسانیات وہندوستانیات | 040-23008361/ dean.languages@manuu.edu.in |
| 26. | بی اے (ایم سی جے) ڈین اسکول برائے ترسیل عامہ وصحافت | 040-23008354/ dean.mcj@manuu.edu.in |
| 27. | بی کام | 040-23008365/ hod.bmc@manuu.edu.in |
| 28. | ڈائرکٹر انچارج البیرونی مرکز برائے مطالعہ سماجی اخراجیت وشمولیتی پالیسی | 040-23008335/ director.csseip@manuu.edu.in |
| 29. | پرنسپل، مانو پالی ٹکنک، حیدرآباد | 040-23008413-14/ principal.polyhyd@manuu.edu.in |
| **دیگر اہم عہدیداران** | | |
| 30. | ڈائرکٹر، نظامت داخلہ | 040-23006612/ EXTN 1801 dir.admissions@manuu.edu.in |
| 31. | دفتر کنٹرولر امتحانات | 040-23006605/ coe@manuu.edu.in |
| 32. | دفتر ڈین بہبودی طلبہ | 9502152301/ dsw@manuu.edu.in |
| 33. | دفتر ڈین تعلیمی امور | 040-23008441/ dean.academic@manuu.edu.in |
| 34. | ڈین الومنی | 9866365003/ dean.alumni@manuu.edu.in |
| 35. | دفتر پراکٹر | 040-23008412/ proctor@manuu.edu.in |
| 36. | پرووسٹ طلبا | 040-23008345/ provostboys@manuu.edu.in |
| 37. | پرووسٹ طالبات | 040-23008456/ provostgirls@manuu.edu.in |
| 38. | افسر تعلقات عامہ | 040-23006606/ proffice@manuu.edu.in |
| 39. | یونیورسٹی ای پی اے بی ایکس نمبرس | 040-23006612 to 15 |
| 40. | یونیورسٹی ٹول فری نمبر | 18004252957 |

## 24.2 سٹیلائٹ کیمپسز، کالج برائے تعلیم و تربیت اور پالی ٹکنکس

| سلسلہ نمبر | مقام | پتہ | رابطہ کے لیے نمبر |
|---|---|---|---|
| | | **لکھنؤ سٹیلائٹ کیمپس** | |
| 1 | لکھنؤ | مانو لکھنؤ کیمپس، 122/504، ٹیگور مارگ، نزد شباب مارکیٹ، لکھنؤ، یوپی 226020 | 0522-2330183<br>Incharge.@manuu.edu.in |
| | | **نو آرٹس و سائنس کالج برائے نسواں، بڑگام، سری نگر (جموں و کشمیر)** | |
| 2 | سرینگر | مانو آرٹس و سائنس کالج، ہمہاما و ہپور ارروڈ، نزد کے ایس ای آر ٹی کالج، ہمہاما، سری نگر۔ 190021 | 0194-2303619<br>principal.ascw@manuu.edu.in |
| | | **کالج برائے تعلیم و تربیت** | |
| 3 | سرینگر | مانو کالج برائے تعلیم و تربیت، ہمہاما و پور ارروڈ، نزد کے ایس ای آر ٹی کالج، ہمہاما، سری نگر۔ 190021 | 0194-2303619<br>principal.cte.srinagar@manuu.edu.in |
| 4 | بھوپال | مانو کالج برائے تعلیم و تربیت، ایم ایچ کے، آئی ٹی سی کیمپس، رفیقیہ اسکول روڈ، بھوپال، ایم۔پی۔ 462001 | Tel: 0755-2744515<br>principal.cte.bpl@manuu.edu.in |
| 5 | دربھنگہ | مانو کالج برائے تعلیم و تربیت، الیاس اشرف نگر، چندن پٹی، لہریا سرائے، دربھنگہ، بہار 846001 | 06272-277616<br>principal.cte.darbhanga@manuu.edu.in |
| 6 | آسنسول | مانو کالج برائے تعلیم و تربیت، دانشگاہ اسلامیہ ہائی اسکول کیمپس، ہٹون روڈ، آسنسول، مغربی بنگال 713301 | Tel: 0341-2281901<br>principal.cte.asansol@manuu.edu.in |
| 7 | اورنگ آباد | مانو کالج برائے تعلیم و تربیت، ڈی آر پی ایجوکیشنل کیمپس، روبرو تاج ریذیڈنسی، محمود پورہ، روضہ باغ، اورنگ آباد، مہاراشٹرا | 0240-2100536<br>Principal.cte.aurangabad@manuu.edu.i<br>n |
| 8 | سنبھل | مانو کالج برائے تعلیم و تربیت، کائنات انٹر نیشنل اسکول، بدایوں دروازہ، ڈلی روڈ، سنبھل، یوپی 244302 | Tel: 05923-232222<br>principal.cte.sambhal@manuu.edu.in |
| 9 | بیدر | مانو کالج برائے تعلیم و تربیت، شاہین ایجوکیشن سنٹر، بیدر، کرناٹک 585401 | 09939981437<br>principal.cte.bidar@manuu.edu.in |
| 10 | نوح | مانو کالج برائے تعلیم و تربیت نوح، پلا، ضلع نوح (میوات)، ہریانہ 122107 | 9052112740/01267-296666<br>ctenuh@manuu.edu.in |
| | | **پالی ٹکنکس** | |
| 11 | دربھنگہ | پرنسپل، پالی ٹکنک مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، الیاس اشرف نگر، چندن پٹی، لہریا سرائے، دربھنگہ، بہار 846002 | 06272-277632/692<br>principal.polydbg@manuu.edu.in |
| 12 | بنگلورو | پرنسپل، پالی ٹکنک مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، کراس 8، اسٹیج 1، بلاک 3، نگر بھوی، بنگلورو، کرناٹک، 560072 | 080-23181062/1726<br>principal.polyblr@manuu.edu.in |
| 13 | کڈپا | مانو پالی ٹکنک کالج، مالا پلی، پوسٹ وائی ایم پلی، وائی ایس اسپورٹس اسکول کے سامنے، کڑپا رنگ روڈ، کڑپا 516004 | Tel: 9430013617<br>manuupolytechnickadapa@gmail.com |

| سلسلہ نمبر | مقام | پتہ | رابطہ کے لیے نمبر |
|---|---|---|---|
| 14 | کٹک | مانو پولی ٹیکنک انسٹیٹیوٹ، کٹک کیمپس، پلاٹ نمبر 3بی/1329، پوسٹ آفس سیکٹر-11، سی ڈی اے، کٹک، اوڈیشہ 753015 | 9650356777<br>director.cuttack@manuu.edu.in |
| | | علاقائی مراکز | |
| 15 | دہلی، این سی آر | مانو علاقائی مرکز، 279/D-1 زیدی اپارٹمنٹ، ٹی ٹی آئی روڈ، اوکھلا، جامعہ نگر، نئی دہلی 110025 | 011-26934762<br>011-26988260 فیکس |
| 16 | پٹنہ، بہار | مانو علاقائی مرکز، دوسری منزل، مسجد ملا شادمان، انیکس بلڈنگ، نزد این آئی ٹی، گولاک پور، پٹنہ 800 006 | 0612-2678044 |
| 17 | دربھنگہ، بہار | مانو علاقائی مرکز، محلہ اسمعیل گنج، نزد خان لاج، لہریا سرائے، دربھنگہ، بہار 846 001 | 06272-221138 |
| 18 | بنگلورو، کرناٹک | مانو علاقائی مرکز، الامین کمرشیل کامپلکس، کمرہ نمبر 8، حصور روڈ، نزد، لال باغ مین گیٹ، بنگلورو560027 | 080-22115687<br>080-22115707 فیکس |
| 19 | بھوپال، مدھیہ پردیش | مانو علاقائی مرکز، 12، احمد آباد پیالس روڈ، کوہِ فضا، بھوپال، مدھیہ پردیش 462 001 | 0755-2730<br>0755-4223508 فیکس |
| 20 | سری نگر، جموں کشمیر | مانو علاقائی مرکز، 18B، جواہر نگر، روبرو بی ای سی او گیلری، سری نگر، جموں کشمیر 190 001 | 0914-2310221<br>0194-2310444 فیکس |
| 21 | ممبئی، مہاراشٹرا | مانو علاقائی مرکز، آر ایچ۔1/ایم۔58، نزد ماڈرن اسکول، سیکٹر 7، واشی، ممبئی۔400703 | 022-27820511<br>022-27820515 فیکس |
| 22 | کولکتہ، مغربی بنگال | مانو علاقائی مرکز، فلیٹ 3 سی، تیسری منزل، 71 جی، تلجلا روڈ، کولکتہ، مغربی بنگال 700014 | 033-22894568 |
| 23 | رانچی، جھارکھنڈ | مانو علاقائی مرکز، مکان نمبر 2/1، پہلی منزل، رسلدار نگر، ڈورنڈا، رانچی، جھارکھنڈ 834002 | 0651-2491105 |

## 25.0 ڈائرکٹوریٹ آف ٹرانسلیشن اینڈ پبلی کیشنز کی مطبوعات

| نصابی کتب | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| 1 | اکتساب اور متعلم کی نفسیات<br>(بی ایڈ سال اول) /ڈاکٹر محمد مشاہد | 130/- | 28 | اُردو کی تدریس (بی ایڈ سال دوم)<br>/ڈاکٹر ریاض احمد | 120/- |
| 2 | تعلیم کی فلسفیانہ بنیادیں<br>(بی ایڈ سال اول) /پروفیسر صدیقی محمد محمود | 150/- | 29 | تدریسِ ریاضی (بی ایڈ سال دوم)<br>/پروفیسر صدیقی محمد محمود | 100/- |
| 3 | آئی سی ٹی پر مبنی تدریس و اکتساب (بی ایڈ سال اول) /ڈاکٹر ظفر اقبال زیدی | 100/- | 30 | حیاتیاتی سائنس کی تدریس (بی ایڈ سال دوم)<br>/ڈاکٹر انصار الحسن | 160/- |
| 4 | اکتساب اور تدریس (بی ایڈ سال اول)<br>/ڈاکٹر تلمیذ فاطمہ نقوی | 160/- | 31 | طبیعیاتی سائنس کی تدریس (بی ایڈ سال دوم)<br>/ڈاکٹر وقار النساء | 100/- |
| 5 | تعلیم کی سماجیاتی بنیادیں (بی ایڈ سال اول) /پروفیسر صدیقی محمد محمود | 105/- | 32 | سماجی مطالعہ کی تدریس (بی ایڈ سال دوم)<br>/ڈاکٹر محمد طالب اطہر انصاری | 125/- |
| 6 | احتساب برائے اکتساب (بی ایڈ سال اول)<br>/ڈاکٹر نجم السحر | 140/- | 33 | Pedagogy of English<br>/Dr. D. Vishwa Prasad(B.Ed-II) | 90/- |
| 7 | تدوین نصاب (بی ایڈ سال اول)<br>/ڈاکٹر محمد افروز عالم | 85/- | 34 | हिंदी भाषा शिक्षण/<br>डॉ .अशवनी (B.Ed-II) | 100/- |
| 8 | مطالعہ متون اور اُن پر اظہارِ خیال<br>(بی ایڈ سال اول) /ڈاکٹر نجم السحر | 45/- | 35 | تاریخ ادبِ اردو (بی اے)<br>/ڈاکٹر ارشاد احمد | 175/- |
| 9 | آرٹ ایجوکیشن (بی ایڈ سال اول)<br>/ڈاکٹر محمد مظفر حسین خان | 70/- | 36 | صحافت کے بنیادی اصول (بی اے)<br>/ڈاکٹر شمس عمران | 108/- |
| 10 | سماجی مطالعہ کی تدریس (بی ایڈ سال اول)<br>/ڈاکٹر محمد اطہر حسین | 130/- | 37 | عربی نصوص و قواعد<br>(بی اے، بی ایس سی، بی کام)<br>/پروفیسر سید علیم اشرف | 305/- |
| 11 | تدریسیات اُردو (بی ایڈ سال اول)<br>/ڈاکٹر محمد مشاہد | 115/- | 38 | اسلامک اسٹڈیز (بی اے سال اول)<br>/ڈاکٹر اے مجید قدیر خان | 131/- |
| 12 | تدریسِ ریاضی (بی ایڈ سال اول)<br>/پروفیسر صدیقی محمد محمود | 125/- | 39 | Proficiency In Urdu (PIU) /Prof. Taqi Ali Mirza & Prof. Syeda Jafar | 263/- |
| 13 | حیاتیاتی سائنس کی تدریس (بی ایڈ سال اول)<br>/ڈاکٹر انصار الحسن، ڈاکٹر محمد افروز عالم | 120/- | 40 | کلاسیکی نثر (ایم اے عربی)<br>/پروفیسر سید علیم اشرف | 175/- |
| 14 | طبیعیاتی سائنس کی تدریس<br>(بی ایڈ سال اول) /ڈاکٹر وقار النساء | 150/- | 41 | قواعد-I (ایم اے عربی)<br>/پروفیسر سید علیم اشرف | 197/- |
| 15 | Pedagogy of English<br>/Dr. D. Vishwa Prasad (B.Ed-I) | 170/- | 42 | تاریخ ادب عربی (ایم اے عربی)<br>/پروفیسر سید علیم اشرف | 218/- |
| 16 | हिंदी भाषा शिक्षण<br>/डॉ .अशवनी (B.Ed-I) | 120/- | 43 | ترجمہ نگاری-I (ایم اے عربی)<br>/پروفیسر سید علیم اشرف | 145/- |
| 17 | Communicative English<br>/Dr. D. Vishwa Prasad (B.Ed-I) | 120/- | 44 | کلاسیکی شاعری (ایم اے عربی)<br>/پروفیسر سید علیم اشرف | 175/- |
| 18 | تعلیم میں عصری امور (بی ایڈ سال دوم)<br>/ڈاکٹر بدر الاسلام | 120/- | 45 | بلاغت و عروض (ایم اے عربی)<br>/پروفیسر سید علیم اشرف | 150/- |
| 19 | اسکول کا نظم و نسق اور انتظام (بی ایڈ سال دوم) | 95/- | 46 | ادبی تنقید (ایم اے عربی) | 140/- |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| | /ڈاکٹر مظفر اسلام | | | /پروفیسر سید علیم اشرف | |
| 20 | ماحولیاتی تعلیم (بی ایڈ سال دوم)<br>/ڈاکٹر انصار الحسن | 55/- | 47 | اندلس میں عربی ادب (ایم اے عربی)<br>/پروفیسر سید علیم اشرف | 150/- |
| 21 | شمولیاتی تعلیم (بی ایڈ سال دوم)<br>/ڈاکٹر محمد مشاہد | 75/- | 48 | The Structure of Modern English (Book-1)<br>/Dr. Syed Mustafa Kamal | 185/- |
| 22 | جنس، اسکول اور معاشرہ (بی ایڈ سال دوم)<br>/ڈاکٹر نوشاد حسین | 60/- | 49 | The Structure of Modern English (Book-2)<br>/Dr. Syed Mustafa Kamal | 220/- |
| 23 | اقلیتوں کی تعلیم<br>/ڈاکٹر نجم السحر | 65/- | 50 | Methods of Teaching (Book-3)<br>/ Dr. Syed Mustafa Kamal | 190/- |
| 24 | تعلیم امن<br>/ڈاکٹر محمد طالب اطہر انصاری | 75/- | 51 | Classroom Techniques (Book-4) / Dr. Syed Mustafa Kamal | 215/- |
| 25 | آئی سی ٹی صلاحیتیں<br>/پروفیسر نوشاد حسین | 110/- | 52 | Practice Book (Book-5)<br>/ Dr. Syed Mustafa Kamal | 85/- |
| 26 | تفہیم ذات/ڈاکٹر ثمینہ بسو | 45/- | 53 | غیر فقری جاندار/ڈاکٹر اختر علی صدیقی | 175/- |
| 27 | صحت اور جسمانی تعلیم<br>/ڈاکٹر ذکی ممتاز | 70/- | | | |

## دیگر مفید کتب

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| 1 | توضیحی فرہنگ (حیوانیات وحشریات)<br>/ڈاکٹر شمس الاسلام فاروقی | 330/- | 12 | اردو غزل<br>/پروفیسر مغنی تبسم | 100/- |
| 2 | توضیحی فرہنگ (غذا اور تغذیہ)/ڈاکٹر عابد معز | 230/- | 13 | اردو نظم<br>/پروفیسر اشرف رفیع | 125/- |
| 3 | توضیحی فرہنگ (ریاضی)<br>/پروفیسر ظفر احسن | 91/- | 14 | اردو داستان اور ڈراما<br>/ڈاکٹر سید محمود کاظمی | 110/- |
| 4 | بنیادی اصولِ حشریات<br>/ڈاکٹر شمس الاسلام فاروقی | 315/- | 15 | اردو ناول اور افسانہ<br>/ڈاکٹر سید محمود کاظمی | 130/- |
| 5 | ڈیجیٹل الیکٹرانکس اینڈ کمپیوٹر آرکیٹکچر / محبوب الحق | 140/- | 16 | مثنوی اور قصیدہ/پروفیسر اشرف رفیع اور پروفیسر مغنی تبسم | 115/- |
| 6 | موجودہ ہندوستان میں اقلیت۔۔<br>/شیخ عبدالطحہ، ڈاکٹر محسنہ انجم انصاری | 305/- | 17 | مرثیہ اور رباعی<br>/پروفیسر اشرف رفیع اور پروفیسر مغنی تبسم | 115/- |
| 7 | پیشہ ورانہ سوشل ورک<br>/محمد شاہد، ابو اسامہ | 185/- | 18 | اردو میں خاکہ، انشائیہ اور سوانح نگاری<br>/ڈاکٹر سید مصطفی کمال | 105/- |
| 8 | پلانٹ اناٹومی اور امبریالوجی<br>/ڈاکٹر رفیع الدین ناصر | 96/- | 19 | اردو خطوط اور طنز و مزاح نگاری<br>/ڈاکٹر سید مصطفی کمال | 120/- |
| 9 | اردو زبان وادب کی تاریخ<br>/پروفیسر محمد علی اثر | 200/- | 20 | ترجمہ نگاری<br>/پروفیسر ابوالکلام | 110/- |
| 10 | اردو میں تنقیدی تصورات<br>/پروفیسر ابوالکلام | 100/- | 21 | ابلاغیات<br>/پروفیسر محمد ظفر الدین | 90/- |
| 11 | اردو تنقید اور تنقیدی نظریات<br>/پروفیسر محمد ظفر الدین | 110/- | | | |

**ڈائرکٹوریٹ کی مطبوعات یونیورسٹی ہیڈ کوارٹرس میں قائم بک سیل کاؤنٹر سے خریدی جاسکتی ہیں۔**

**تفصیلات یونیورسٹی ویب سائٹ www.manuu.edu.in پر موجود ہیں۔**

## نظامتِ داخلہ


*Directorate of Admissions*

Room No. 20, Ground floor, Administrative Building,

Maulana Azad National Urdu University, Gachibowli, Hyderabad – 500 032, Telangana

**Tel:** 040-23006605.; **EPABX:** 040 – 23006612/13/14/15 –Ext-1801

*E-mail:* **admissionsregular@manuu.edu.in**; *website:* www.manuu.edu.in


manuuhydofficial https://www.facebook.com/manuuhydofficial

officialmanuu https://twitter.com/officialmanuu

imcmanuu https://www.youtube.com/imcmanuu

manuuhyd https://www.instagram.com/manuuhyd/